پندار

PINDAR पिन्दार

The Leading Urdu Daily of Bihar

PINDAR

Web: www.pindar.in

PATNA, SATURDAY 04.05.2024 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : محمد ارشاد پرنسپل ایڈیٹر : اے۔کے۔احسانی پٹنہ Vol.51 No.120 سنیچر ۴ مئی ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۴/شوال المکرم ۱۴۴۵ھ

ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، شیوسینا لیڈر بال بال بچی

ممبئی ۳ مئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں انتخابی مہم کے تیسرے مرحلے کے دوران ایک خوفناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ ادھوٹھا کرے گروپ کی لیڈر سشما آندھرے ہیلی کاپٹر حادثے میں بال بال بچ گئیں۔ شیوسینا (اُدھو بالا صاحب ٹھاکرے) لیڈر سشما آندھرے کو لینے کے لیے ریاست کے رائے گڑھ ضلع کے مہاد پہنچنے والا ہیلی کاپٹر لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ آندھرے کو اس ہیلی کاپٹر میں سوار ہو کر دوسری جگہ روانہ ہونا تھا۔ شیوسینا یو بی ٹی لیڈر نے فیس بک پر ہیلی کاپٹر کے لینڈنگ کی ویڈیو شیئر کر کے اس واقعہ کی جانکاری دی ہے۔

ڈیپ فیک ویڈیو پر سخت کارروائی کی ہدایات

ممبئی، 3 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت لوک سبھا انتخابات کے دوران 'ڈیپ فیک' ویڈیوز، کلپس، تصاویر یا دیگر مواد بنانے اور اسے سوشل/ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے سرکولیٹ کرنے کو روکنے کے لیے اقدامات کرے گی اور اس میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ جمعہ کو یہاں جاری ایک سرکاری پریس بیان کے مطابق ''ڈیپ فیک'' ویڈیوز، کلپس، تصاویر یا دیگر قسم کے مواد کو مختلف ٹیکنالوجیز جیسے کہ فوٹو شاپ، مشین لرننگ (ایم ایل) یا مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کرتے ہوئے بنایا جاتا ہے۔ انتخابات کے دوران اس ٹیکنالوجی کا غلط استعمال تشویشناک کا موضوع ہے۔

راہل نے رائے بریلی سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

ماں سونیا گاندھی کی وراثت سنبھالیں گے کانگریس رہنما، حامیوں کے جم غفیر سے کہا ''امیٹھی بھی میرا خاندان''

رائے بریلی 3 مئی (یو این آئی): کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو رائے بریلی لوک سبھا سیٹ کے لئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ مسٹر گاندھی نے کلکٹریٹ پہنچ کر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر ان کی والدہ سونیا گاندھی، کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے موجود تھے۔ واضح رہے کہ مسٹر راہل گاندھی کی والدہ محترمہ سونیا گاندھی 1999 سے پارلیمنٹ میں اس نشست کی نمائندگی کر رہی ہیں، تاہم انہوں نے صحت وجوہات کی بنا پر موجودہ لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے سے منع کر دیا تھا۔ رائے بریلی میں مسٹر راہل گاندھی کا مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دنیش پرتاپ سنگھ سے ہوگا، جنہوں نے آج ہی اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس سے پہلے، مسٹر گاندھی 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی اسمرتی وانیا ڈ سیٹ سے الیکشن جیت کر لوک سبھا پہنچے تھے، حالانکہ وہ کیرالہ کی ایرانی سے ہار گئے تھے۔

ماں کہتی ہیں کہ ہمارا خاندان رائے بریلی میں مکمل ہوتا ہے: پرینکا گاندھی

مسٹر گاندھی کے نامزدگی کے جلوس کے دوران ہزاروں حامیوں کی بھیڑ تھی، جب کہ ہزاروں لوگ شدید گرمی میں سڑک کے دونوں طرف اور چھتوں پر گاندھی خاندان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے کھڑے تھے۔ اس دوران رائے بریلی کے کئی علاقوں میں ٹریفک جام ہو گیا۔ نامزدگی کے جلوس کی قیادت ان کی بہن اور قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کر رہی تھیں۔ کانگریس نے جمعہ کو سب سے ہائی پروفائل پارلیمانی سیٹ رائے بریلی سے پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی اور کشوری لال شرما کو امیٹھی سے امیدوار نامزد کیا ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے۔۔۔۔ (باقی صفحہ 11 پر)

تمام 40 لوک سبھا سیٹوں پر فتح نتیش کا نشانہ

جے ڈی یو صدر نے تیسرے مرحلے کی 5 سیٹوں کے لئے زوردار تشہیری مہم چلائی، ترقی کے نام پر عوام سے ووٹ مانگا

پٹنہ، 3، مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی صدر اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تیسرے مرحلے کے تحت 7 مئی کو ریاست کے 5 لوک سبھا حلقوں کے انتخاب کے لئے ہونے والی ووٹنگ میں اپنی قیادت والے این ڈی اے اتحاد کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی پوری قوت جھونک دی ہے اور مدھے پورہ میں مسلسل خیمہ زن رہ کر انہوں نے ہر روز زوردار انتخابی تشہیری مہم چلائی ہے۔ انہوں نے اپنی انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے ایک بار پھر بڑے اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ بہار کی تمام 40 لوک سبھا سیٹوں پر این ڈی اے کو کامیاب بنانا ان کا نشانہ ہے اور اس کے لئے وہ دن رات محنت کر رہے ہیں۔ ان کی پارٹی جے ڈی یو سمیت این ڈی اے کی دیگر تمام پارٹیوں کے رہنما و کارکن بھی اس کے لئے دن رات محنت کر رہے ہیں اور نشانے کو پورا کرنے کے لئے ان کے 18 سالہ دور اقتدار میں ریاست کی ہمہ جہت ترقی اور سبھی طبقوں کے لوگوں کی خوشحالی کے لئے بڑے پیمانے پر کیے گئے کاموں سے عوام کو واقف کرا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر ریاست کے عوام سے اپنے دور اقتدار میں ریاست کی ہوئی تیز رفتار ترقی کے نام پر ہی ووٹ دینے کی پرزور اپیل کی اور کہا کہ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں بہار کو محرومی کے دور سے نجات دلائی اور ترقی کی تیز رفتار راہوں پر گامزن کیا۔ فرقہ وارانہ تشدد کے خطرناک ماحول کو ختم کیا اور ہندو مسلم اتحاد اور سماج میں امن و بھائی چارہ قائم کرتے ہوئے ترقی کی فضا ہموار کی..... (باقی صفحہ 11 پر)

مودی کے لئے پسماندہ غریبوں کے آشیانے پر بلڈوزر

وزیر اعظم کا دربھنگہ کے راج میدان میں انتخابی جلسہ سے خطاب آج

پٹنہ، 3، مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): وزیر اعظم نریندر مودی کل 4 مئی سنیچر کو بہار کے انتخابی دورہ پر دربھنگہ پہنچیں گے اور راج میدان میں پارٹی کی جانب سے منعقد انتخابی جلسہ عام سے خطاب کر کے ایک بار پھر بی جے پی اور این ڈی اے کی اقربا پروری کی حمایت میں ووٹ مانگیں گے اور ساتھ ہی ساتھ آر جے ڈی و کانگریس کی اقربا پروری کے خلاف زوردار حملے بھی کریں گے۔ دربھنگہ کے انتخابی جلسہ میں ہی وہ دربھنگہ سے بی جے پی امیدوار گوپال جی ٹھاکر کے علاوہ مدھوبنی سے پارٹی امیدوار ڈاکٹر اشوک کمار یادو کے حق می ووٹ دینے کی عوام سے اپیل کریں گے۔ اشوک یادو کے والد سرکردہ رہنما ہیں جو کئی بار ایم پی اور مرکزی وزیر رہ چکے ہیں اور اب وہ اپنے بیٹا اشوک یادو کو جانشیں بنا کر اقربا پروری کو فروغ دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی سنیچر کو دربھنگہ آمد کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن و ضلع انتظامیہ نے راج میدان کے کنارے عرصہ دراز سے آباد پسماندہ غریبوں کے درجنوں آشیانوں پر بلڈوزر چلا دیا اور اسے پوری طرح منہدم کر نام و نشان مٹا دیا۔ یہ سبھی پسماندہ غریب کمہار ذات سے تعلق رکھتے ہیں (باقی صفحہ 11 پر)

چھیڑ خوانی معاملے میں پھنسے بنگال کے گورنر

سنگین الزام کے سبب مرکز پر بھی انگلی اٹھی، ممتا نے مودی سے جواب مانگا

کلکتہ 3 مئی (یو این آئی): راج بھون میں کام کر رہی عارضی عملہ کے ذریعہ مغربی بنگال کے گورنر وی سی آنند بوس پر جنسی ہراسانی کا الزام عائد کئے جانے کے ایک دن بعد راج بھون کے عملے کو گورنر نے پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں راج بھون کو بدنام کرنے کی سازش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور عملے کو راج بھون بھیجا گیا تا کہ انہیں منحوس مقاصد کیلئے استعمال کیا جا سکے۔ راج بھون نے کہا کہ ایک خفیہ رپورٹ ان کے ہاتھ آئی ہے۔ جمعرات کو ایک خاتون نے گورنر پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا تھا۔ خاتون پولیس کو بتایا کہ وہ راج بھون کی عارضی ملازم ہیں۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ راج بھون میں اس کے ساتھ دو مرتبہ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ گورنر نے جمعرات کی رات میں ہی ایک بیان میں خاتون کے الزامات کی تردید کی تھی۔ بوس نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ سچائی کی فتح ہوگی۔ میں اس طرح کے الزامات سے نہیں ڈرتا۔ اگر کوئی مجھ پر بہتان لگا کر ووٹ کا فائدہ چاہتا ہے تو خدا ان پر رحم کرے۔ لیکن بنگال میں بدعنوانی اور تشدد کے خلاف میری لڑائی کو کوئی نہیں روک سکتا۔ راج بھون کے عملے کو جمعہ کو ایک پیغام جاری کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ''راج بھون کو (باقی صفحہ 11 پر)

مسلمانوں کے خلاف مودی کی زہر افشانی خطرناک

17 ماہ میں 5 لاکھ نوکری دی، این ڈی اے نے اپنے دور میں صرف بکواس کیا: تیجسوی

پٹنہ، 3، مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): آر جے ڈی رہنما تیجسوی پرساد یادو نے جمعہ کی صبح انتخابی دورہ پر روانہ ہونے سے قبل ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف جوابی حملے کیے اور الزام لگایا کہ نریندر مودی نے ایک بار پھر اپنی انتخابی تقریروں میں ہندو۔ مسلم، مندر۔ مسجد اور ہندوستان۔ پاکستان جیسے الفاظ شامل کر لیے ہیں۔ جس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ لوک سبھا الیکشن ان کی پارٹی بری طرح ہار رہی ہے اور بہار میں بی جے پی کا صفایہ کر دینے کا عوام نے فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف وزیر اعظم کی زہر افشانی بہت ہی خطرناک ہے لیکن انہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں ملنے والا ہے اور ہندوؤں کو بھی ووٹ بینک کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تیجسوی نے دعویٰ کیا کہ 17 ماہ نائب وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے انہوں نے 5 لاکھ نوکری دی اور آئندہ بھی موقع ملے گا تو نوجوانوں کو نوکری دیں گے جبکہ این ڈی اے نے اپنے دور میں صرف بکواس کیا۔ تیجسوی نے جمعہ کو ارریہ میں پارٹی امیدوار محمد شاہنواز عالم کی حمایت میں انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے ان کے لئے ووٹ مانگا۔

کجریوال کو عبوری راحت دینے پر غور کرنے کا اشارہ

مان کی رہائش گاہ کے باہر سڑک عام لوگوں کے لیے نہیں، ہائی کورٹ کے حکم پر سپریم کورٹ کی روک، تبدیل مذہب پر سماعت 14 کو

نئی دہلی، 03 مئی (ایجنسی): سپریم کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے رہنما اور وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو دہلی ایکسائز سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ کیس میں ان کی گرفتاری اور حراست کو چیلنج کرنے والی درخواست پر عبوری ضمانت دینے پر غور کرنے کا جمعہ کو اشارہ دیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے سماعت کے دوران زبانی طور پر کہا کہ اس نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، لیکن طویل عرصے تک سماعت کے امکان کے پیش نظر وہ عبوری ضمانت کے سوال پر غور کر سکتی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ وہ صرف تمام متعلقہ وکلاء کو مطلع کر رہی ہے کہ سماعت جلد مکمل نہ ہونے کے امکان کے پیش نظر درخواست گزار کو عبوری راحت دینے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس معاملے میں اگلی سماعت 7 مئی کو کرے گی۔ قبل ازیں 30 اپریل کو سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو ہدایت دی تھی کہ وہ لوک سبھا انتخابات سے قبل مسٹر کیجریوال کی گرفتاری کے وقت پر اٹھائے گئے سوال پر 3 مئی تک اپنی وضاحت پیش کرے۔ بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 19 پر اسکیوشن پر بہت زیادہ ذمہ داری ڈالتی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سی پی آئی سکریٹری اتل انجان کا انتقال

اردو زبان و ادب کا حلقہ بھی سوگوار، سرکردہ سیاسی رہنماؤں کا اظہار غم

لکھنؤ، 03 مئی (ایجنسی): کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے قومی سکریٹری اتل کمار انجان کا طویل علالت کے بعد جمعہ کی صبح یہاں کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 71 سال تھی۔ مسٹر انجان کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور لکھنؤ کے ایک نجی اسپتال میں تقریباً ایک ماہ سے زیر علاج تھے جہاں آج صبح انہوں نے آخری سانس لی۔ سی پی آئی لیڈر نے 1977 میں لکھنؤ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے صدر کی حیثیت سے اپنا سیاسی سفر شروع کیا تھا۔ ہندوستانی بائیں بازو کی سیاست میں ان کا نام کافی مقبول تھا۔ وہ سماجی کاموں میں بھی کافی سرگرم تھے۔ کسانوں اور مزدوروں کے لیے اپنے کام کی وجہ سے سیاست دانوں میں ان کی ایک الگ پہچان تھی۔ راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے صدر جینت چودھری سمیت کئی سیاست دانوں اور دانشوروں نے مسٹر انجان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے اور انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری (باقی صفحہ 11 پر)

ایران اور اسرائیل کے سفر پر ہندوستان کی پابندی ختم

ہندوستانی شہریوں کو راحت مگر سفر کے دوران محتاط رہنے اور ہندوستانی مشن کے رابطے میں رہنے کا مشورہ

نئی دھلی، 03 مئی (یو این آئی): ہندوستان نے ایران اور اسرائیل کے درمیان تصادم کے خدشے کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں پر ان دونوں ممالک کے سفر پر عائد پابندی ہٹا دی ہے، لیکن لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سفر کے دوران محتاط رہیں اور ہندوستانی مشن کے رابطے میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایران اور اسرائیل سے متعلق ٹریول ایڈوائزری کے بارے میں میڈیا کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ" ہم خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایران اور اسرائیل نے کئی دنوں سے اپنی فضائی حدود کھول رکھی ہیں۔ ہم ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ان ممالک کا سفر کرتے ہوئے محتاط رہیں اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔" واضح رہے کہ 12 اپریل کو وزارت خارجہ نے ہندوستانی شہریوں کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر ایران اور اسرائیل کا سفر نہ کریں اور جو لوگ وہاں پہلے سے موجود ہیں وہ انتہائی احتیاط برتیں۔ وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ''ہم خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایران اور اسرائیل نے کئی دنوں سے اپنی فضائی حدود کھول رکھی ہیں۔ ہم ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ان ممالک کا سفر کرتے ہوئے محتاط رہیں اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔

اسرائیل سے ترکیہ کے تمام تجارتی تعلقات ختم

انقرہ، 3 مئی (یو این آئی) غزہ میں جارحیت کے باعث ترکیہ نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کر دیے، جب کہ ایران نے بھی اسرائیل کی مدد کرنے پر امریکی اور برطانوی شخصیات پابندی لگا دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق ترکیہ کی وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ غزہ میں لوگوں کی بدتر انسانی المیے کی وجہ سے ترکیہ نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کرتا ہے۔ وزارت تجارت نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ اسرائیل سے کسی قسم کی درآمدات اور برآمدات نہیں کرے گا، غزہ میں جنگ بندی تک اسرائیل سے کوئی تجارت نہیں ہوگی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ترکیہ اپنے نئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گا جب تک اسرائیلی حکومت انسانی امداد کو بغیر کسی رکاوٹ کے غزہ تک پہنچنے کی اجازت نہیں دیتی۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب اسرائیل کے وزیر خارجہ نے ترک صدر رجب طیب اردوان پر الزام عائد کیا کہ وہ بندرگاہوں کو اسرائیلی درآمدات اور برآمدات کی ہینڈلنگ سے روک کر معاہدوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اسرائیل کاٹز نے سماجی پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ''ایک ڈکٹیٹر کا رویہ ایسا ہی ہوتا ہے، جو ترک عوام اور کاروباری اداروں کے مفادات کو نظر انداز کرتا ہے۔

امریکہ میں طلبہ کی اسرائیل مخالف مہم زور پکڑ گئی، پولیس کا کریک ڈاؤن

یونیورسٹیوں میں فلسطین کے حق میں مظاہرے، 2 ہزار افراد گرفتار

واشنگٹن، 3 مئی (یو این آئی) امریکہ میں طلبہ کی اسرائیل مخالف مہم زور پکڑ گئی، فلسطین کے حامی طلبا اور مظاہرین کے خلاف امریکی پولیس کی جانب سے کریک ڈاؤن کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی پولیس نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس میں طلبا کے احتجاجی کیمپ اکھاڑ ڈالے اور اسٹن گرینیڈ فائر کیے۔ پولیس نے ایک پروفیسر سمیت درجنوں طلبا کو حراست میں لے لیا، اس موقع پر طلبا نے شرم کرو، فلسطین آزاد کرو کے نعرے لگائے گئے۔ وسکونسن یونیورسٹی میں فلسطین کے حامی مظاہرین کی پولیس سے جھڑپیں ہوئیں۔ نیو ہیمپشائر کی یونیورسٹی سے بھی احتجاجی کیمپ ہٹا دیے گئے اور 90 طلبا کو گرفتار کیا گیا۔ فرانس کے دارالحکومت پیرس کی یونیورسٹی نے اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کا طلبا کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ جبکہ متعدد طلبا کی جانب سے احتجاجاً بھوک ہڑتال شروع کر دی گئی ہے۔ نیویارک پولیس نے سخت ایکشن لیتے ہوئے سٹی کالج سے فلسطینی پرچم ہٹا کر امریکی پرچم لہرا دیا، کولمبیا یونیورسٹی میں میڈیا کا داخلہ بند کر دیا گیا۔ امریکہ کے یونیورسٹی کیمپسوں میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کے دوران 2 ہفتوں میں کم از کم 2 ہزار افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ امریکہ کے معتبر ترین تعلیمی اداروں سمیت بیسیوں یونیورسٹیوں میں 18 اپریل سے فلسطین کے حق میں مظاہرے کئے جا رہے اور غزہ کے شہریوں پر اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔ مظاہروں کے دوران متعدد تدریسی اہلکاروں اور پروفیسروں سمیت کم از کم 2 ہزار افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ ملک بھر کے یونیورسٹی کیمپسوں میں غزہ کے ساتھ اظہارِ تعاون کے لئے لگائے گئے کیمپ یونیورسٹی انتظامیہ کے دباو اور پولیس کی سخت مداخلت کے ساتھ اُکھاڑے جا رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آئین سے لفظ 'سیکولر' ہٹائیں گے: بی جے پی

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج کہا کہ لوک سبھا انتخابات جیتنے پر بی جے پی کی حکومت آئین کے دیباچے سے لفظ سیکولر ہٹا دے گی۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری دشینت گوتم نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس بی جے پی پر آئین میں تبدیلی اور ریزرویشن ختم کرنے کے بے بنیاد الزامات لگا رہی ہے، لیکن بی جے پی کی قیادت اور وزیر اعظم نریندر مودی واضح کر چکے ہیں کہ آئین اور ریزرویشن میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ آئین کو بدلنے کا گناہ کانگریس نے کیا ہے۔ آئین کی تمہید اس کی روح ہے۔ کانگریس حکومت نے تمہید بدل کر لفظ سیکولر کا اضافہ کر دیا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا بی جے پی کی نئی حکومت ان الفاظ کو آئین کے دیباچے سے ہٹا کر اسے دوبارہ اصل شکل میں لائے گی، مسٹر گوتم نے کہا، "ہاں، ہم اسے اس کی پرانی شکل میں واپس لائیں گے۔ سیکولر لفظ نہیں ہونا چاہیے۔ سیکولر لفظ کا اضافہ کرنے سے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی روح کو ٹھیس پہنچی تھی۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ آئین کے دیباچے میں لفظ سیکولر ہو۔ (باقی صفحہ 11 پر)

SDPI پر بھی شاہ کا شکنجہ

بنگلورو، 3 مئی (ایجنسی): مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو کرناٹک کے بیلگاوی ضلع کے بکیری شہر میں بی جے پی امیدوار انا صاحب کی حمایت میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی پی آئی پر بھی نشانہ لگایا اور اسے بھی پی ایف آئی سے تعبیر کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کرناٹک میں کانگریس نے ایس ڈی پی آئی کی حمایت سے حکومت بنائی۔

شاہ ڈیپ فیک ویڈیو: کانگریس کے 5 ارکان گرفتار

حیدرآباد، 03 مئی (یو این آئی) تلنگانہ کی حیدرآباد سائبر کرائم پولیس نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی حیدرآباد کے مضافاتی علاقہ سدی پیٹ میں انتخابی مہم اور جلسہ عام کے دوران دی گئی تقریر کی مسخ شدہ ویڈیو کو گردش کرنے کے الزام میں تلنگانہ ریاستی کانگریس کی سوشل میڈیا یونٹ میں کام کرنے والے پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں پنڈیالا وامشی کرشنا، مانے ستیش، پیٹم نوین، اسماء تسلیم اور کویا گیت شامل ہیں۔ حیدرآباد سٹی سائبر کرائم پولیس کے ڈپٹی کمشنر دارا کویتا نے جمعہ کو یہاں ایک ریلیز میں کہا کہ سبھی حیدرآباد کے رہنے والے ہیں۔ تمام ملزمین کو حیدرآباد کے نامپلی میں 12 ویں اے سی ایم ایم کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے انہیں مشروط ضمانت دے دی گئی۔ عدالت نے ان سے کہا ہے کہ وہ 000,10 روپے دو ضمانتوں کے ساتھ جمع کرائیں۔

پرینکا وائناڈ سے ضمنی الیکشن لڑ سکتی ہیں

نئی دہلی، 3 مئی (ایجنسی): کانگریس رہنما پرینکا گاندھی لوک سبھا انتخابات کے بعد وائناڈ سے ضمنی الیکشن لڑ سکتی ہیں۔ اس کے لئے راہل گاندھی نے پلان۔ بی تیار کیا ہے۔ قیاس ارائی کی جا رہی ہے کہ راہل گاندھی رائے بریلی اور وائناڈ دونوں حلقہ سے الیکشن جیت جائیں گے تو وائناڈ سے استعفیٰ دے کر ضمنی انتخاب میں بہن پرینکا گاندھی کو امیدوار بنائیں گے اور اس میں پرینکا جیت بھی جائیں گی۔

امیٹھی میں ووٹنگ سے پہلے ہی ہار مان لی: اسمرتی

نئی دہلی، 3 مئی (ایجنسی): مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے جمعہ کو کہا کہ امیٹھی کے انتخابی میدان میں گاندھی خاندان کے کسی فرد کا نہیں ہونا اس بات کا اشارہ ہے کہ کانگریس نے ووٹنگ سے پہلے ہی اپنی شکست قبول کر لی ہے۔ امیٹھی سے ایک بار پھر الیکشن لڑ رہی بی جے پی امیدوار اسمرتی ایرانی نے دعویٰ کیا کہ اس بار بھی ان کی فتح یقینی ہے کیونکہ عوام کے سبھی طبقوں کی انہیں بھرپور حمایت مل رہی ہے۔

پرچہ واپسی کے بعد کانگریس امیدوار کو شدید جھٹکا

اندور، 3 مئی (ایجنسی): اندور لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار اکچھے کانتی بم نے بالکل آخری لمحے میں اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا تھا اور بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی تھی مگر اس کے باوجود وہ قانونی شکنجہ سے بچ نہیں سکے۔ اندور کی ایک سیشن کورٹ میں قتل کی کوشش کے 17 سال پرانے معاملے میں انہیں اور ان کے والد کو پیشگی ضمانت دینے سے جمعہ کو انکار کر دیا اور کہا کہ اس معاملے میں ملزمین کی گرفتاری کا اندیشہ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ اے ڈی جے ونود کمار شرما نے دونوں فریقین کے دلائل سننے اور غور کرنے کے بعد پیشگی ضمانتی کے لئے بم اور ان کے والد کانتی لال کی جانب سے داخل عرضی خارج کر دیا۔

آج غروب آفتاب: 6.22
کل طلوع آفتاب: 5.11

غیر قانونی حج روکنے کا فیصلہ

جدہ، 3 مئی (ایجنسی): وزارت حج و عمرہ مملکت سعودی عربیہ نے غیر قانونی حج روکنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اس مرتبہ سخت اقدام کیے ہیں۔ جس کے تحت ''نسک حج کارڈ'' جاری کیا گیا ہے جس کا استعمال امسال حج کے دوران کیا جائے گا۔ اس سے حجاج کو سہولت بھی ہوگی اور غیر قانونی طور پر حج کے نام پر سعودی عرب میں لگنے والے بھیڑ پر قابو پانے میں بھی مدد ملے گی۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...

Ph.: 2303206

خزانہ جوئیلرز

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% ہالمارک گہنا) ہول مارک زیورات

MD. AZAM Mob. 9431013786

MD. WARIS Mob. 9955150722

NO BRANCH Mob. 9939588144

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

خزانہ Khazana JEWELLERS

پروپ محمد صابر محمد یاسین

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، مرادپور، پٹنہ-4

اسلحہ کی زد پر سونا تاجر سے 10 لاکھ روپے کی لوٹ

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس)

راجدھانی پٹنہ کا باقرگنج سونے کے تاجروں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔جس جگہ زیورات کی بہت سی دکانیں ہیں، وہاں سے شری رام جیولرس کا مالک دکان بند کر کے گذشتہ دیر شب اپنے گھر جا رہا تھا، اسی دوران نالہ روڈ میں مجرموں نے اسے لوٹ لیا۔جرائم پیشوں نے موقع پر تین سے چار راؤنڈ فائرنگ بھی کی اور 10 لاکھ روپے لے کر فرار ہو گئے۔مجرم جن کی تعداد چار تھی، ایک اسکارپیو اور اسکوٹر پر سوار تھے۔جس میں ایک مجرم پکڑا گیا۔ پولیس کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج سے فرار ہونے والے مجرموں کی تصویر سامنے آئی ہے اور انہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔سونے کے تاجر کے بیان کی بنیاد پر مقامی تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔کدم کنواں تھانہ انچارج اور ٹاؤن ڈی ایس پی نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کردی۔واضح ہو کہ حال ہی میں کوتوالی تھانہ علاقے میں سونے کے ایک اور تاجر سے ڈکیتی کا واقعہ پیش آیا تھا۔ٹاؤن ڈی ایس پی اشوک کمار سنگھ نے بتایا کہ شری رام جیولرس کے مالک دکان بند کر کے اپنے گھر جا رہے تھے،اسی دوران نالہ میں روڈ پر مجرموں نے اسے روکا اور پیسوں سے بھرا بیگ چھین لیا۔رقم چھیننے کے دوران جرائم پیشوں اور تاجر کے درمیان کافی دیر تک ہاتھا پائی ہوئی تاہم ملزمین پستول دکھا کر رقم لوٹ کر فرار ہو گئے۔اس دوران ایک مجرم پکڑا گیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ اس معاملہ میں ٹیم تشکیل دی گئی اور جو مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ٹاؤن ڈی ایس پی نے بتایا کہ اس معاملہ کا جلد سے جلد انکشاف کیا جائے اور قصورواروں کو سخت سے سخت سزا دلائی جائیگی۔

ہیٹ ویو کے مریضوں کیلئے بیڈ مختص

پٹنہ سیٹی،03رمئی (آرہ فاطمہ) ایس جی جی ایس صدر اسپتال کی ایمرجنسی میں ہیٹ ویو کے مریضوں کے لیے چار بیڈ مختص کیے گئے ہیں۔مریضوں کے آنے کے بعد ان کو داخل کر کے علاج کیا جائے گا۔اسپتال کے انچارج سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عارف عبداللہ اور اسپتال کے منیجر شبیر خان نے بتایا کہ روسٹر میں ڈیوٹی پر مامور اہلکاروں اور ڈاکٹروں کو تفویض کیا گیا ہے۔ادویات کی فہرست بھی اسٹاک میں رکھی گئی ہے، تاکہ مریضوں کا علاج کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت بڑی تعداد میں مریض ہیٹ اسٹروک، ڈائریا اور یرقان کی شکایت لے کر آرہے ہیں۔اس کا علاج کیا جا رہا ہے۔وہیں این ایم سی ایچ میں بھی ایمرجنسی کی صورت میں ہیٹ ویو کے مریضوں کیلئے پانچ بستروں کو مخصوص کیا گیا ہے۔شعبہ طب میں دس بستروں کا خصوصی وارڈ بنایا گیا ہے۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سروج کمار نے کہا کہ جب ہیٹ ویو کا مریض آئے گا تو اسے داخل کر کے علاج کیا جائے گا۔

بدھا کالونی واقع جھونپڑ پٹی میں لگی آگ، لاکھوں کا نقصان

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس)

موسم گرما کے دوران بہار کے مختلف اضلاع سے آگ لگنے کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔پٹنہ کے ایک ہوٹل میں بھی گذشتہ روز آتشزدگی کے واقعے میں چھ افراد کی موت ہوگئی تھی۔موتیہاری میں بھی آگ میں جلنے سے تین بے گناہ افراد کی موت ہوگئی اور 50 سے زیادہ گھر جل کر راکھ ہو گئے۔اسی دوران راجدھانی پٹنہ کے بدھا کالونی تھانہ علاقے میں بانس گھاٹ کے قریب کالی گھاٹ میں جھونپڑیوں میں خوفناک آگ لگ گئی۔ آتشزدگی کے واقعے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔اس کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی گئی۔اطلاع کے بعد فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔تیز ہواؤں کی وجہ سے آگ کے شعلے بڑھ رہے ہیں اور فائر بریگیڈ کی ٹیم کو ان پر قابو پانے میں کافی پریشانی کا سامنا ہے۔واضح ہو کہ بدھا کالونی تھانہ علاقے میں واقع بدھ گھاٹ میں خوفناک آگ لگ گئی۔تاہم پٹنہ کے ایس ایس پی راجیو مشرا کے ساتھ تمام افسران موقع پر پہنچ گئے ہیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔بتایا جا رہا ہے کہ جھونپڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور کچھ ہی دیر میں آگ نے خوفناک شکل اختیار کرلی۔موقع پر کئی سلنڈر بھی پھٹ گئے۔فی الحال فائر ڈپارٹمنٹ کی گاڑیاں مسلسل آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ افسران بھی مصروف ہیں۔بتایا جا رہا ہے کہ بہت سے لوگ ابھی بھی اندر پھنسے ہوئے ہیں۔گنگا کا کنارا ہونے کی وجہ سے یہاں ہوا بھی بہت تیز ہے اور آگ کے شعلے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

پولس کی غلطی کی وجہ سے نوجوان کو جیل میں گذارنے پڑے 9 سال

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس)

نیپال کے کاٹھمنڈو کے ملونی مندر کا رہنے والا راکیش کمار 2009 میں روزگار کے سلسلے میں بہار آیا تھا۔اس نے پٹنہ اسٹیشن کے قریب چائے کی دکان میں کام کرنا شروع کیا۔والدہ اور والد کے علاوہ وہ تین بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔تقریباً 4 سال تک چائے کی دکان پر کام کرنے والے راکیش کو 2011 میں اپنی زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔یکم ستمبر 2011 کو پٹنہ کی کوتوالی پولیس نے اسے مجرمانہ واقعہ کی سازش کے الزام میں گرفتار کیا۔1 ستمبر 2011 کو، تقریباً 12:30 بجے، پولیس نے GPO گولمبر میں پانچ مشکوک افراد کو پوچھ گچھ کے لیے روکا۔دو افراد فرار ہو گئے اور تین افراد کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔یہ الزام لگایا گیا تھا کہ یہ سبھی کسی بڑی مجرمانہ واردات کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔راکیش کا کہنا ہے کہ وہ چائے کی دکان پر کپ پلیٹ واشر کا کام کرتا تھا۔جس دن پولیس نے اسے گرفتار کیا، اس شام اس کی چائے کی دکان پر کچھ لڑکوں کی لڑائی ہوئی۔اس معاملے کے سلسلے میں پولیس اسے پوچھ گچھ کے لیے تھانے لے آئی اور اسے گرفتار کرلیا۔وہ اسی کیس میں تقریباً 10 سال تک جیل میں رہا۔ پٹنہ سول کورٹ نے پولیس کی دلیل کو مسترد کر دیا۔اس معاملے میں صرف پولیس والوں نے ہی گواہی دی تھی۔کسی دوسرے گواہ نے گواہی نہیں دی۔عدالت نے راکیش کو اس کیس سے بری کر دیا۔راکیش کے وکیل سنتوش کمار کا کہنا ہے کہ بہار پولیس کی لاپرواہی کی وجہ سے ان کے موکل کو 9 سال سے زیادہ جیل میں رہنا پڑا۔ایڈوکیٹ سنتوش کمار نے بتایا کہ راکیش نیپال کا رہنے والا تھا۔پولیس نے اس کے گھر والوں کو گرفتاری کے بارے میں مطلع نہیں کیا۔جس کی وجہ سے انہیں 9 سال سے زیادہ جیل میں رہنا پڑا۔

وزیراعظم نے وزارت آیوش کا قیام کر کے اسے نئی سمت دی: ڈاکٹر اجے پرکاش

پٹنہ سیٹی 3 مئی (ذوالقرنین)

جن آشیرواد ابھیان کے تحت بی جے پی آیوش محکمہ کے ڈاکٹروں کی میٹنگ I.M.A ہال پٹنہ میں منعقد ہوا پروگرام اور ریاستی آیوش محکمہ کنوینر ڈاکٹر اجے پرکاش نے بتایا کہ آیوش کے تحت طبی نظام بے ضرر اور قدرتی صحت فراہم کرتا ہے دنیا میں آیوروید کی صحت نظام کی ماں ہے ایکوپریشر یوگا، نیچروپیتھی کے ساتھ ساتھ ہومیوپیتھی یونانی بھی صحت مند طرز زندگی کا ایک اہم علم ہے ڈاکٹر اجے پرکاش نے بھی یہ بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آیوش کی وزارت قائم کر کے اس کی ترقی کو تیز کیا ہے ان کی قیادت میں یوگا بین الاقوامی سطح پر پھیلا کورونا کی مدت آیوروید کا کاڑھا مجھ میں بھی، بہت موثر تھا وزیر اعظم نریندر مودی کو اچھی سوجھ بوجھ رکھتے ہیں اس لیے آیوش کے تمام ڈاکٹر مودی جی کے ساتھ ہیں اور گھر گھر سطح پر رابطہ پورے بہار میں کر رہے ہیں پروگرام کا افتتاح پٹنہ صاحب کے ایم پی روی شنکر پرساد نے شمع روشن کر کے کیا اور مہمان خصوصی ایم پی شری رام کرپال یادو تھے استقبالیہ نغمہ شمبھاوی پرکاش نے پیش کیا پروگرام کی صدارت ڈاکٹر اجے پرکاش نے کی پروگرام کی نظامت ڈاکٹر پنکج پانڈے نے کیا اور شکریہ کی تجویز ڈاکٹر انجینیم نے پیش کی اس موقع پر ساہتیہ بھارتی پرکاشن حکومت ہند کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب 'نریندر مودی، تبدیلی کا ہیرو' کا اجراء عمل میں آیا جس کا عوام میں مفت تقسیم کیا جائے گا پروگرام کو ڈاکٹر سرودیو پرساد گپتا ڈاکٹر ایچ پی سنگھ اور منیش کمار ڈاکٹر انشو تیواری ڈاکٹر انیتا سنہا گورو اگروال سرو پرکاش ڈاکٹر ایس کی پودار ڈاکٹر راج کرن وکاس موریوال پریکارائے ڈاکٹر وینا پرکاش پرمانند ڈاکٹر سنیل کمار سمن وغیرہ کا تعاون قابل ستائش تھا،

دھنروا میں شراب کی بھٹیوں پر چھاپہ، 20 ہزار کیلو جاوامہوا ضائع، 2 گرفتار

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس)

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر محکمہ آبکاری کی کارروائی جاری ہے۔آج بھی محکمہ آبکاری نے پٹنہ ضلع کے دھنروا تھانہ علاقے میں چھاپہ مارا۔اس چھاپے میں 20 ہزار کلو جاوامہوا کو ضائع کیا گیا۔اس کے علاوہ محکمہ آبکاری نے دھنروا تھانہ علاقے کے نظامت، دیوڑھا، کشواں، سانده، موریاواں، کیلی، نند پورہ اور اور یارہ میں چھاپے مار کر 160 لیٹر شراب کے ساتھ دو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔محکمہ نے ان مقامات سے 20 ہزار کیلو جاوامہوا ضبط کر کے اسے ضائع کر دیا ہے۔تاہم اس دوران غیر قانونی شراب کا کاروبار کرنے والے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔علاقے میں چلائی گئی سخت چھاپہ ماری مہم کے دوران، ایکسائز پولیس نے پٹنہ-گیا قومی شاہراہ پر ندول چیک پوسٹ کے قریب 160 لیٹر شراب ضبط کی۔ایکسائز پولیس نے شراب اسمگلنگ کے اس کیس میں دو ملزمین کو گرفتار کر کے ایک موٹر سائیکل بھی ان کے قبضے سے ضبط کی ہے۔ایکسائز سپرنٹنڈنٹ سنجے کمار چودھری نے کہا کہ محکمہ شراب بندی لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں مسلسل کارروائی میں مصروف ہے۔اس سلسلے میں پورے ضلع میں شراب کی بھٹیوں کو نشان زد کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔آج دھنروا علاقے کے شراب خانوں کے نشان زدہ علاقوں میں چھاپے مارے گئے۔چھاپے جاری رہیں گے۔شراب پر پابندی کی وجہ سے یہ غیر قانونی دھندہ مزید شدت اختیار کر گیا ہے اور محکمہ ایکسائز اس کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہا ہے۔

زیر زمین آبی سطح میں کمی، دیہی علاقوں میں پانی کی شدید قلت

پھلواری شریف،03رمئی (اجیت کمار)

پٹنہ کے دیہی علاقوں میں چلچلاتی گرمی کے موسم میں پانی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔راجدھانی پٹنہ سے متصل پھلواری شریف اور پنپن کے دیہی علاقوں میں لوگ پانی کے لیے ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں، دیہی علاقوں کے ہر گھر کو نل کا پانی پہنچانے کا منصوبہ بھی پوری طرح ناکام ہو گیا ہے۔پنچایتوں میں ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کی اسکیم ادھوری ہے، جس کی وجہ سے نل کا جل صرف آدھے لوگوں کے گھروں تک پہنچ رہا ہے لیکن وہ بھی مہینے میں کئی کئی دن نہیں پہنچتا۔بعض مقامات پر بجلی کے بلوں کی وجہ سے لائن کٹ گئی ہے، بعض مقامات پر پائپ پھٹنے سے پانی سڑک پر بہہ رہا ہے اور یہاں لوگ پانی کو ترس رہے ہیں۔درحقیقت پانی کا لیئر زمین سے بھاگ گیا ہے۔پانی کے کئی بورنگ فیل ہو گئے ہیں اور کئی پانی کی تہہ کھسکنے کی وجہ سے رک گئی ہے۔لوگ گھروں میں پانی جمع کر کے کام کر رہے ہیں۔واضح ہو کہ پانی کا لیئر بھاگنے کے ساتھ ہی پانی کے پائپ لگانے والے بھی ہاتھ اٹھا رہے ہیں۔یہاں پانی کے پائپ لگانے کی لاگت بھی بڑھ گئی ہے۔گونپورہ پنچایت ڈھیبرا، کرکوری سمیت پن پن کی کئی پنچایتوں میں پانی کے لیے ہاہاکار مچا ہوا ہے۔ان علاقوں میں پانی کے ذرائع کافی کم ہو چکے ہیں۔60 فٹ تک کے بورنگ فیل ہو چکے ہیں اور اب مسئلہ 160 اور 180 فٹ پانی کے بورنگ تک پہنچ گیا ہے۔بورنگ کرنے والے لوہا سنگھ نے بتایا کہ پانی کی تہہ کھسکنے کی وجہ سے اب بورنگ کرنے پر تقریباً ایک لاکھ روپے کا میٹریل اور لیبر خرچ ہو رہی ہے۔بہت سے علاقوں میں پائپ چینل پانی کی تہہ کو بہنے سے روکنے کے قابل نہیں ہے۔

برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلباء نے ووٹر بیداری مہم چلائی

پھلواری شریف،03رمئی (پریس ریلیز)

نیشنل سروس اسکیم کے رضا کاروں نے، BIT میں جاری ووٹر بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر (16 اپریل-21 مئی)، گود لیے گئے گاؤں چلبلی کا دورہ کیا اور ووٹروں کو ان کے ووٹ کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔نیشنل ایجوکیشن اسکیم کے کوآرڈینیٹر شریدھر کمار اور پروگرام افسران ڈاکٹر پرملتا سنگھ، ڈاکٹر پی سی سریواستو اور ڈاکٹر ایس۔ایس۔یادو (نوڈل آفیسر) کی قیادت میں رضا کاروں کا گروپ پہلے گاؤں کے اپ گریڈ شدہ ہائر سیکنڈری اسکول پہنچا اور وہاں کے اساتذہ کو ووٹنگ کے فوائد کے بارے میں بتایا۔انہوں نے وہاں کے طلباء کو اپنے ملک کے مستقبل کا تحفہ دیتے ہوئے ووٹ کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے والدین کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔اس کے بعد ان سب نے 4 رضا کار طلبہ کا ایک گروپ بنایا اور گاؤں بھر کے لوگوں کو ان کے ووٹ کے حق کے بارے میں آگاہ کیا اور انہیں ووٹنگ کے حوالے سے درپیش تمام مسائل سننے کے بعد انہیں تجاویز دیں۔رضا کاروں نے مختلف تصاویر اور نعروں کے ذریعے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کا پیغام بھی دیا۔انہوں نے "جمہوریت تب ہی عظیم ہے جب سب ووٹ دیں"، "ہمارا فخر ہمارا فخر، ہمیں ووٹ دیں" جیسے نعروں کے ساتھ پورے گاؤں میں بیداری پھیلائی۔آخر میں، وہ *آنگن واڑی سنٹر* گئے اور وہاں کے بچوں سے بات چیت کی، بچوں میں پھل تقسیم کیے، ان کے ساتھ اشعار سنائے اور کچھ وقت گزارا جس سے چھوٹے بچے خوش ہوئے * ان رضا کار طلباء نے حلف اٹھایا کہ برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے ذریعے ان طلباء کے مستقبل کی تعمیر کے لیے * تعلیمی ثقافت مہم * چلا کر، انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں لا کر ان کے مستقبل کو روشن کرنے میں مدد کریں گے۔

خراب مڈڈے میل کو لیکر طلبا نے کیا احتجاج

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس) حکومت تعلیم میں بہتری کے دعوے تو بہت کرتی ہے لیکن پھر بھی اگر آپ پٹنہ کے دیہی علاقوں کے اسکولوں میں جائیں تو آپ کو بہت سی بے ضابطگیاں نظر آئیں گی۔ایسے میں جمعرات کو دھنروا کے چندا پرودیالیہ میں بچوں اور والدین نے مڈڈے میل میں ناقص مواد کے استعمال اور کیڑے نکلنے پر ہنگامہ کیا۔مقامی لوگوں نے نہ صرف ہنگامہ آرائی اور احتجاج کیا بلکہ سنگین الزامات بھی لگائے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ بچوں کو مڈڈے میل میں ناقص کوالٹی کے چاول اور کیڑے سے متاثرہ دالیں دی جا رہی ہیں۔ایسے میں ان کے بچوں کی زندگیوں سے کھیلا جا رہا ہے۔یہاں تک کہ کھانا بنانے والی باورچی نے بھی انچارج پر الزام لگایا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اسی طرح کے اجزاء لا کر ہمیں کھانا پکانے کے لیے دیے جاتے ہیں۔انکار کے بعد بھی کوئی فائدہ نہیں ملتا۔اسکول کی سیکرٹری نے اسکول انچارج پر سنگین الزامات بھی لگائے ہیں۔اسکول کے ٹیچر راجیش کمار کے ساتھ بچوں نے بھی اسکول انچارج کسم کماری پر کئی سنگین الزامات لگائے ہیں۔نہ صرف مڈڈے میل بلکہ مطالعاتی کتابوں کی تقسیم کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

پاٹلی پتر اریلوے اسٹیشن کی سڑکوں کو لیکر پٹنہ ہائی کورٹ میں سماعت

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس) پاٹلی پتر اریلوے اسٹیشن کو جوڑنے والی سڑکوں کی تعمیر اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے معاملے کی سماعت 5 جولائی 2024 کو پٹنہ ہائی کورٹ میں ہوگی۔بھرت پرساد سنگھ کی PIL کی سماعت چیف جسٹس کے وی چندرن کی ڈویژن بنچ نے کی۔ہائی کورٹ کے سامنے سماعت کے دوران مرکزی حکومت نے گولا روڈ کی تعمیر میں جاری پیش رفت کی تفصیلات بتائیں۔درخواست گزار کے وکیل ستیم شیوم سندرم نے کہا کہ پاٹلی پتر اریلوے اسٹیشن کو جوڑنے والی سڑکوں کے تعمیراتی کام کی پیش رفت سست ہے۔انہوں نے بتایا کہ اسٹیشن کو گولہ روڈ سے ملانے والی سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا ہے۔بجلی بورڈ کے اعتراض کی وجہ سے بند ہے۔اس کے علاوہ آشیانہ دیگھا ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر کی لاگت کی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں۔قبل ازیں سماعت میں عدالت کو یہ بھی بتایا گیا تھا کہ ایمس ایلیویٹیڈ روڈ کو اسٹیشن تک بڑھانے کا منصوبہ ہے تاکہ مسافر براہ راست اسٹیشن پہنچ سکیں۔دانا پور اور گولہ روڈ کے راستے مغربی جانب سے آنے والے مسافروں کے لیے کینال روڈ کو چوڑا کرنے کا منصوبہ ہے۔درخواست گزار کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ پاٹلی پتر اسٹیشن بہت پہلے تعمیر کیا گیا تھا لیکن ہر طرف سے وہاں تک پہنچنے کے لیے سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ پاٹلی پتر اریلوے اسٹیشن پر ٹرین آپریشن بہت پہلے شروع ہو چکا ہے لیکن شہریوں کو بنیادی سہولیات پوری طرح سے دستیاب نہیں ہیں۔اس معاملے کی اگلی سماعت 5 جولائی 2024 کو ہوگی۔

مکیش سہنی کو سیکورٹی دینے کا مطالبہ

پٹنہ سیٹی،03رمئی (آرہ فاطمہ) بہار نشاد سنگھ کے صدر ترلوک سنگھ نشاد نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وی آئی پی کے قومی صدر مکیش سہنی نشادوں کے ابھرتے ہوئے رہنما ہیں اور کیوٹ، ملاح اور نشاد کے لیے ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے اس برادری کے لوگ مکیش سہنی کو اپنا مانتے ہیں اور انہیں اپنا رہنما تسلیم کرتے ہیں۔مرکزی حکومت نے انہیں سیکورٹی دی تھی لیکن مرکزی حکومت کے ذریعہ سیکورٹی ہٹائے جانے سے ان کی جان کو خطرہ لاحق ہے، جس کو لے کر بہار کی نشاد برادری کافی پریشان ہے۔بہار نشاد سنگھ اور بہار کے ہزاروں ملاحوں اور نشاد برادری نے مرکزی حکومت سے دوبارہ سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اسکوٹی پر لدی 180 لیٹر ملکی شراب ضبط

پٹنہ سیٹی،03رمئی (آرہ فاطمہ) چوک تھانہ کی پولس نے اسکوٹر پر لدی 180 لیٹر دیسی شراب کو ضبط کیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ خصوصی کارروائی کے دوران اسکوٹر پر لدی 180 لیٹر دیسی شراب برآمد کر کے اسکوٹر کو بھی ضبط کر لیا گیا۔معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

اہان انٹرنیشنل پلے اسکول کا قیام وقت کی ضرورت: سید عادل احمد

پٹنہ سیٹی 3 مئی (ذوالقرنین) دورجدید میں ہر چیز میں تبدیلی نمایاں طور پر نظر آرہی ہے اور اس تبدیلی میں تعلیم بھی پیچھے نہیں رہا اسکولوں میں بھی بچوں کو بہتر تعلیم سے آراستہ کرنے کا ہر طرح کا حکمت عملی اپنایا جاتا ہے تاکہ دورجدید کے ہر علم سے بچوں کو آراستہ کیا جاسکے تاکہ وہ کامیاب ہو کر اعلیٰ عہدہ پر فائز ہوں اور اپنے خاندان شہر ملک اور اپنے استاذ اور اسکول کا نام روشن کریں اسی کے پیش نظر طوبیٰ ڈے انگلش ہائی اسکول لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی کے ڈائریکٹر سید عادل احمد نے اپنے پراجیکٹ اہان انٹرنیشنل پلے اسکول کا آغاز خان بہادر معین روڈ (KBM.ROAD) لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی میں کیا ہے اس اہان انٹرنیشنل پلے اسکول میں دور جدید کی ہر چیزیں موجود ہیں جو بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت سے بھی آراستہ کریں گی ننھے منے بچوں اور بچیوں کو بہتر تربیت دینے کے لئے تجربہ کار اور ماہر اساتذہ کرام کی خدمات لی جارہی ہیں والدین سے گزارش ہے اپنے ننھے منے بچے بچیوں کے روشن مستقبل کے لئے اہان انٹرنیشنل پلے اسکول میں داخلہ کرائیں ایک بار اسکول کی نمایاں کارکردگی خود دیدار کرنے کے لئے اہان انٹرنیشنل پلے اسکول میں تشریف لائیں جہاں آپ کے استقبال ہے ،مزید معلومات کے لئے ان نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں، 7891002050,9835064350

ہیٹ اسٹروک سے صفائی عملہ کی موت

پٹنہ سیٹی،03رمئی (آرہ فاطمہ) پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 29 کے صفائی کرنے والے سریش رام کی ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے موت ہوگئی۔اس واقعہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی کام کے وقت میں کوئی تبدیلی نہ ہونے کی وجہ سے کارپوریشن کے کارکن گرمی کی لہر سے متاثر ہو رہے ہیں۔پٹنہ میونسپل کارپوریشن ایمپلائز جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین چندر پرکاش سنگھ، ایگزیکٹیو چیئرمین رمیتا پرساد، کنوینر منگل پاسوان، ترجمان جتیندر کمار، خزانچی نیرج کمار ورما اور دھرم ویر کمار نے میئر، ڈپٹی میئر اور میونسپل کارپوریشن کمشنر کے ساتھ فوری معاہدہ کر کے 5 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔مرنے والوں کے لواحقین کو آخری رسومات کے لیے پچاس ہزار روپے کی فوری ادائیگی اور میت کے کفیلوں کو کارپوریشن کے یومیہ اجرت پر تعینات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

اپنے حق رائے دہی کا ضرور استعمال کریں: مولانا صدام حسین عمادی

پٹنہ سیٹی 3 مئی (ذوالقرنین)

عموماً انسان ہر غلط چیز کو سیاست پر محمول کرتا نظر آتا ہے جس کی وجہ سے شریف النفس لوگ سیاست سے اپنے آپ کو الگ رکھنا پسند کرتے ہیں ایسا دیکھا جاتا ہے کہ مسلمان ووٹنگ کی اہمیت کو پس پشت ڈال کر اس میدان میں اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھنا پسند کرتے ہیں یہ باتیں برکت خاں کا اکھاڑہ مغلپورہ جامع مسجد پٹنہ سٹی کے خطیب و امام مولانا حافظ و قاری محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب نے نماز جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں کہا مزید بیان جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ یہی وجہ ہے کہ دور حاضر میں رفتہ رفتہ ہم سے سیاسی شعور سلب ہوتا جا رہا ہے دوسری طرف حکومت کی طرف سے بھی Mass defranchise کی کوششیں عروج پر ہیں آپ کا نام ووٹنگ لسٹ میں نہ آنا نام کی اسپیلنگ غلط ہونا ووٹر لسٹ میں جنس کی غلطی یا مکان تبدیل کرنے پر آپ کا الیکشن کمیشن کی طرف سے نام ہٹا دیا جانا عام ہے اس صورت حال میں نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ دوسری اقلیت کو چند باتوں کا خیال رکھنا چاہیے، جیسے 1 آدھار کارڈ ووٹنگ کارڈ وغیرہ بنائیے اگر آپ کے پاس کارڈ ہیں تو ان میں اپنا نام اور باقی کی جانکاری چیک کیجیے-2 الیکشن کے وقت جاری کی گئی ووٹنگ لسٹ میں اپنا نام اور دیگر تفصیلات چیک کیجیے-3 ہر انتخاب میں 100 فیصد ووٹ یقینی بنائیے آپ کا ووٹ ہی یہ فیصلہ کرے گا کہ آپ کس کو حکومت میں بٹھانا چاہتے ہیں اور کس کو گرانا چاہتے ہیں انتخابات اور حکومت عوام کی، عوام کے ذریعہ اور عوام کے لیے ہوتے ہیں یہ پتہ لگانا ہمارا فرض ہے کہ ہم غریبی کو کم کرنے بزرگوں کی تعلیم بنیادی سہولتوں ماحولیاتی تحفظ زراعت اور یہاں تک کہ شہری ترقی جیسے مسائل پر کہاں کھڑے ہیں دنیا میں ابھی بھی کچھ ممالک ایسے ہیں جہاں لوگ اپنی حکومت کا انتخاب نہیں کر سکتے کیونکہ ان کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہے ووٹنگ ایک حق اور خصوصی استحقاق ہے جسے پانے کے لیے ہمارے آبا و اجداد نے لڑائی لڑی ہے لوگوں کو صرف ناظرین بنے رہنے اور شکایت کرنے کے بجائے جمہوریت کی کامیابی کے لیے اس میں حصہ لینا ہوگا کیونکہ اگر آپ اپنے مفادات کے لیے ووٹ نہیں کریں گے تو پھر کون کرے گا؟

غیر قانونی بالو کان کنی کے خلاف ایکشن، درجنوں گاڑیاں ضبط، 2 گرفتار

پٹنہ،03رمئی (پی این ایس)

بہار میں ریت کی غیر قانونی کان کنی پر پابندی کے باوجود یہ کاروبار زوروں پر جاری ہے۔ریت مافیا گنگا ندی گھاٹ سے مسلسل ریت کی کان کنی کر رہے ہیں اور اسے کھلے عام بازار میں فروخت کر رہے ہیں۔جس کی وجہ سے بہار حکومت کو ریونیو میں بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس کے علاوہ ماحولیات کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔پٹنہ پولس بھی اس سلسلے میں مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔اسی دوران پولس کو اطلاع مل رہی تھی کہ ریت مافیا گنگا ندی سے ریت کی غیر قانونی کان کنی کر رہے ہیں۔اس اطلاع کے تحت ڈی ایس پی پنکج کمار مشرا، تھانہ انچارج سنیل بھگت نے ایک ٹیم تشکیل دی اور منیر کے شیر پور میں واقع گنگا ندی کے بالو گھاٹ پر چھاپہ مارا۔اس چھاپے کے دوران پولیس نے ریت کی غیر قانونی کان کنی میں ملوث گیارہ ہائیوا ٹرک، پانچ ٹریکٹر، ایک لوڈر، ایک پوکلین مشین سمیت دو افراد کو گرفتار کیا۔اس کارروائی میں اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ریت مافیا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔پورے واقعہ کی جانکاری دیتے ہوئے ڈی ایس پی پنکج کمار مشرا نے بتایا کہ مسلسل اطلاع مل رہی تھی کہ گنگا ندی سے ریت کی غیر قانونی کان کنی کی جا رہی ہے۔ان معلومات کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔جس میں 11 ہائیوا ٹرک، 5 ٹریکٹر، ایک لوڈر، ایک پوکلین مشین کو ضبط کیا گیا ہے اور دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔گرفتار ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔یہ کارروائی مسلسل جاری رہے گی۔

عوامی نظام تقسیم کی دکان میں دیا جا رہا ہے کم اناج، محکمہ لاپرواہ

پھلواری شریف،03رمئی (اجیت کمار)

پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی دکان کا مقصد غریبوں کو سستے داموں میں اناج فراہم کرنا ہے لیکن یہاں پر عوامی نظام تقسیم کے دکاندار حکومت کی اسکیموں کا مذاق اڑا رہے ہیں۔دکانداروں نے ترازو میں ہیر پھیر کر کے عوام کو ٹھگ رہے ہیں۔عوامی نظام تقسیم کے دکانداروں کا وزن مختلف ہے۔یہاں ایک کلو میں ایک ہزار نہیں بلکہ 800 گرام ہوتے ہیں۔اس بات کا انکشاف کرنے والوں کو دکانداروں کی جانب سے ڈانٹ پلائی جاتی ہے اور انہیں غلہ نہ دینے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں جبکہ محکمہ ناپ تول مکمل طور پر خاموش ہے جس کی وجہ سے دکاندار غریبوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔عوامی نظام تقسیم کے دکانداروں پر کارروائی کرنے کے لیے حکومت طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا کر غریبوں کو راشن فراہم کرنے کا کام کر رہی ہے لیکن صورتحال یہ ہے کہ وہ اپنا پیسہ کمانے کے لیے نت نئی چیزیں آزماتے رہتے ہیں۔حکومت نے راشن لینے والوں کی بائیومیٹرک شناخت کا رجحان شروع کیا تو دکاندار اس رجحان سے پریشان ہو گئے اور انہوں نے اس بار اپنے ترازو سے کرتب دکھائے اور صارفین کو صرف 800 گرام فی کلو اناج دے رہے ہیں۔یہ بات سامنے آنے کے بعد دکاندار براہ راست گاہکوں پر الزام لگا رہا ہے کہ پھلواری شریف کے نوادہ گاؤں کے قریب غریب لوگ غلہ اٹھا کر بیچ رہے ہیں جبکہ پھلواری شریف میں ان سے غلہ خریدنے والا ان کا وزن کم کر رہا ہے۔شہید چوک کے قریب واقع پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے ایک دکاندار سے غلہ اٹھایا گیا اور کچھ فاصلے پر جب اس کا وزن کیا گیا تو غلہ صرف 800 گرام فی کلو پایا گیا لیکن یہ شکایت شہری اور دیہی علاقوں میں زوروں پر ہے۔محکمہ ناپ تول خاموش ہے اور غریب عوام اناج مہنگے داموں خرید رہے ہیں۔جس نے بھی دکاندار سے اس کی شکایت کی تو وہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر کے ہراساں کر رہے۔اس حوالے سے ایم او سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ جواب دینا ہمارا فرض نہیں ہے۔

ریڈ کراس سوسائیٹی نے اولڈ ایج ہوم کو پانچ پنکھے عطیہ کیئے

پٹنہ سیٹی،03رمئی (آرہ فاطمہ)

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی، پٹنہ سٹی اور حکومت بہار کے ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی کی جانب سے ہیلپ ایج انڈیا کے زیر انتظام سہارا اولڈ ایج ہوم، کملدہ گلزار باغ کو پانچ اسٹینڈ فین فراہم کیے گئے۔چلچلاتی گرمی کے پیش نظر بزرگ باشندوں کو یہ پنکھے آنجہانی گووند پرساد سلطانیہ، آنجہانی جے سی رام اگروال کی یاد میں فراہم کیے گئے۔سینئر سماجی کارکن سندیپ ڈرولیا نے بھی ان بزرگوں کی سہولت کے لیے ایک پنکھا فراہم کیا۔اس موقع پر تمام بزرگوں کو شربت پلایا گیا اور تازہ پھل کھلائے گئے۔پروگرام میں رمیش کمار سلطانیہ، ایشور لال اگروال، وجے کمار سنگھ، منورما سلطانیہ، جیا سلطانیہ، شکنتلا دیوی اور اولڈ ایج ہوم کوآرڈینیٹر کرشا جی موجود تھے۔اس دوران موجود حضرات نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ بزرگ ہمارے ثقافتی ورثہ ہیں اور ان کی خدمت کرنا نہ صرف ہماری معاشرتی بلکہ اخلاقی ذمہ داری ہے۔اس کی صدارت انڈین ریڈ کراس سوسائٹی پٹنہ سیٹی کے صدر گووند کنوڈیا نے کی۔

سید مخدوم جلال الدین جڑھوی ؒ کا سالانہ عرس آج

حاجی پور،03رمئی (پریس ریلیز) حضرت سید شاہ مخدوم جلال الدین جڑھوی ؒ جڑھوا شریف حاجی پور کا سالانہ عرس ہر سال کی طرح اس سال بھی پورے تزک و احتشام کے ساتھ 24 شوال المکرم 1445 ہجری مطابق 4 اپریل بروز سنیچر منایا جائیگا۔اس موقع پر بعد نماز فجر قرآن خوانی اور بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا جائیگا۔بعدہ چادر پوشی و قل شریف کا اہتمام ہوگا۔اس موقع پر کثیر تعداد میں علما اور مشائخ، ائمہ و شعرائے کرام شامل ہونگے۔عرس کی تمام تقریبات میں پیر طریقت مولانا الحاج سید شاہ محمد صدف سعید، سجادہ نشیں خانقاہ جلالیہ صدارت فرمائیں گے۔آپ تمام حضرات سے گذارش ہے کہ عرس میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

رحمانی 30 کے طلبا کی شاندار کامیابی قابل ستائش ولائق تحسین

ولی رحمانیؒ کے خواب کو فہد رحمانی اور مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے شرمندہ تعبیر کیا: ڈاکٹر عقیل صدیقی

پٹنہ 3 مئی (پریس ریلیز) رحمانی 30 کی کارکردگی قابل ستائش اور لائق تحسین ہے۔ گذشتہ دنوں انجینئرنگ کے سخت ترین مقابلہ جاتی امتحان JEE مینس میں سابقہ سالوں کی طرح اس سال بھی رحمانی 30 کے طلبہ وطالبات نے شاندار اور نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ یقینا یہ کارنامہ جہاں طلبا و طالبات کی سخت محنت اور جدو جہد کا نتیجہ ہے وہیں رحمانی تھرٹی کے ذمہ داران کے حسن انتظام کا ثمرہ ہے۔ یہ باتیں ڈاکٹر عقیل صدیقی نے گذشتہ دنوں جے ای ای مینس 2024 کا نتیجہ کی اشاعت کے بعد رحمانی 30 کے طلبا وطالبات کی نمایاں کامیابی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہیں۔ جناب عقیل صدیقی نے کہا کہ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ رحمانی 30 اپنے قیام سے ہی مسلسل کامیابی اور ترقی کے منازل طے کر رہا ہے اور ہمارے مسلم بچے ملک وبیرون ملک کے اعلیٰ تعلیمی واقتصادی اداروں میں داخلہ حاصل کر کے اپنے مستقبل کو سنوار رہے ہیں۔ یقینا یہ کامیابی حضرت مولانا محمد ولی رحمانی علیہ الرحمہ کے خواب کی تعبیر ہے جسے انہوں نے قوم کے بچے اور بچیوں کی اعلیٰ

تعلیم کے لئے دیکھا تھا۔ آج رحمانی 30 کے ذریعہ مسلم بچے اور بچیاں اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ اس ادارہ کے تحت انہیں مفت کوچنگ، مفت قیام وطعام کی سہولت فراہم ہے۔ البتہ کچھ ایسے بچے بچیاں بھی ہیں جن سے کوچنگ کی فیس تو نہیں لی جاتی ہے مگر انہیں ہاسٹل اور قیام وطعام کے اخراجات خود کرنے ہوتے ہیں۔ جناب ڈاکٹر عقیل صدیقی نے کہا کہ ابھی کچھ دنوں سے رحمانی 30 کے تئیں کچھ الگ الگ طرح کی باتیں سننے اور پڑھنے میں آرہی ہیں جو مجھے لگتا ہے کہ بے بنیاد اور غیر مناسب ہے۔ اگر اس بات میں تھوڑی سی بھی صداقت ہے تو میں رحمانی 30 کے موجودہ سرپرست حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب امیر شریعت بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ اور سی ای او جناب فہد رحمانی صاحب سے گذارش کروں گا کہ وہ اس طرف توجہ دیتے ہوئے کسی بھی طرح کی گڑبڑی اور بدنظمی کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے رحمانی 30 کے مشن کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھائیں تاکہ ان کے والد کا خواب بخوبی شرمندہ تعبیر ہو سکے اور ملت کے ایسے ذہین اور محنتی بچے جو معاشی طور پر کمزور ہیں، استفادہ کر سکیں۔

وفاق کے مدارس بہتر تعلیم وتربیت کے عظیم مراکز: مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی

اچھی تعلیم وتربیت اور بہتر نتائج کے لیے وفاق المدارس سے ملحق مدارس کا انتخاب کریں

پھلواری شریف 3/مئی (پریس ریلیز) وفاق المدارس الاسلامیہ امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان وفاق المدارس الاسلامیہ کے ناظم مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی کے ہاتھوں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں عمل میں آیا تھا، اس موقع سے مفتی صاحب نے ان تمام مدارس کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے سالانہ امتحان میں وفاق کا تعاون کیا اور صاف ستھرے ماحول میں امتحانات کی پوری کاروائی کو یقینی بنایا امسال 1445ھ میں مدارس ملحقہ وفاق کے 34298/ طلبہ نے امتحان دیا، عربی ہفتم تک کے طلبہ نے امتحانات میں شرکت کی، جن میں درجہ حفظ کے 11080، دینیات اول تا پنجم کے 22386 اور عربی اول تا عربی ہفتم کے 832/ طلبہ شامل ہیں، جن مدارس ملحقہ نے امتحانات میں شرکت کیا ان میں مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھروارہ دربھنگہ، جامعہ ربانی منورواشریف سمستی پور، مدرسہ چشمہ فیض ململ مدھوبنی، جامعہ عربیہ مقیمیہ سرپنیا مشرقی چمپارن اور الجامعۃ العربیۃ سراج العلوم تلایت گنج کے طلبہ کی کارکردگی اچھی رہی۔ مفتی نے امتیازی نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ کو نیک دعاؤں کے ساتھ مزید محنت سے علم دین حاصل کرنے کی ترغیب دی، مخلص اساتذہ کرام اور ان کے سرپرستوں کو بھی مبارک باد دی۔ مفتی نے فرمایا کہ وفاق المدارس الاسلامیہ امارت شرعیہ سے ملحق مدارس معیاری تعلیم وتربیت کے عظیم مراکز ہیں؛ اس لیے اچھی تعلیم وتربیت اور بہتر نتائج کے لیے اپنے بچوں کو وفاق سے ملحق مدارس میں داخل کریں۔

آپ ہمیں بچے دیں، ہم انشاء اللہ انہیں بہتر مستقبل دیں گے۔ مفتی نے اس بات پر زور دیا کہ چھوٹے بچوں کو باہر تعلیم کے لیے نہ بھیجیں، انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کبھی پولیس والے بھی انہیں پکڑ کر جیل میں بند کر دیتے ہیں، یقینا یہ قانونی طور پر غلط ہے، لیکن جب تک آپ قانون کی دہائی دے کر عدالت کا رخ کریں گے، بچوں کی حالت غیر ہو چکی ہوگی، امارت شرعیہ نے کئی جگہ ایسے گرفتار شدہ بچوں کو آزاد کرانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ہمارے یہاں اچھے اور معیاری مدارس ہیں، ان میں اچھی تعلیم ہوتی ہے؛ اس لیے بچوں کے باہر بھیجنے کے رجحان کو ختم ہونا چاہیے۔ حفظ اور ابتدائی درجات کے وہ مدارس ملحقہ جن کے نتائج امتحان ابتک دفتر وفاق کو موصول نہیں ہوئے ہیں، ان سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد رزلٹ دفتر کو ارسال کر دیں۔ یہ اطلاع مفتی محمد سعید کریمی رفیق وفاق المدارس الاسلامیہ نے دی۔

ہمارا معاشرہ دین محمدی کا خالی ڈبا ہو چکا ہے جو اس کو ہلاک کر دے گا: مفتی علی رضا

حاجی پور 3 مئی (عظیم الدین) مسلم آبادی کا دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے غفلت ہی نہیں برت رہی ہے بلکہ عملی طور پر ڈھٹ ہو چکی ہے دیکھا جا رہا ہے کہ اکثریت مسلم آبادی نبی پاک صلی اللہ کے طریقے پر چلنے کے لئے تیار نہیں جو مومن بندوں کو عنقریب ہلاک ہلاک کر دیگا یہ باتیں جامعہ عائشہ پہاڑ ٹولہ مہوا ویشالی کے بانی وقاضی شہر مہوا ویشالی مفتی محمد علی رضا مصباحی نے آر جے ڈی کے لیڈر محمد صغیر انصاری سابق مکھیا امیدوار کر ہٹیا بزرگ پنچائت مقام کر ہٹیا بزرگ کے بھتیجے اور محمد جہاں گیر انصاری کا بیٹا محمد غلام نبی آزاد سلمہ ہمراہ عزیزہ نسیمہ سلمہا کی شادی کے موقع سے منعقدہ محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا وہیں حضرت مولانا قاری جاوید اختر فیضی نے کہا کہ شادی کے موقع سے نئے رسم ورواج کا ایجاد یہ بھی فضول خرچی میں شمار کیا جاتا ہے جس بندہ مالی بحران سے دوچار ہو رہا ہے رسم ہلدی اور رسم مہدی جس کی شریعت سے کوئی واسطہ نہیں اس میں شادی کے موقع سے لاکھوں روپیہ کا خرچ کرنا مسلم معاشرہ کو جیتے جی مارا جا رہا ہے اسے بند نہیں کیا گیا تو یقینا یہ قوم شادی کے موقع سے بھیک مانگنے مجبور ہے۔

روٹری کلب آف پٹنہ کنکر باغ نے پنشالہ کا افتتاح کیا

پٹنہ، ۳ مئی، (پریس ریلیز): روٹری کلب آف پٹنہ کنکر باغ نے سخت گرمی کے پیش نظر راہگیروں کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا ہے۔ آج ڈاکٹرز کالونی ایچ -30 کے سامنے پنشالہ کا

افتتاح ڈی جی ای، روٹیرین بپن چاچن نے کیا۔ گرمیوں میں پانی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے تین ماہ تک فعال رکھا جائے گا۔ راہگیروں کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ گڑ اور چنا بھی دیا جائے گا تاکہ گرمی کے خشک دنوں میں آرام فراہم کیا جا سکے۔ کلب کی جانب سے وقتاً فوقتاً مختلف سماجی خدمات انجام دیئے جاتے ہیں۔ اس موقع پر کلب کے صدر روٹیرین راج کشور سنگھ، سیکرٹری روٹیرین اجیت کمار سنہا، پی ڈی جی روٹیرین ڈاکٹر راکیش پرساد، روٹیرین ڈاکٹر شنکر ناتھ، پی ڈی سی روٹیرین ڈاکٹر دیپتی سہائے اور دیگر ممبران اور مقامی لوگ موجود تھے۔

محمد شاہد محمود پوری کی سربراہی میں ووٹر بیداری مہم

حاجی پور 3 مئی ر (عظیم) پارلیمانی انتخابات 2024 کے پیش نظر پانچ افراد پر مشتمل ایک وفد کی شکل میں ووٹر بیداری مہم شاہد محمود پوری کی قیادت میں چلائی جا رہی ہے وفد میں اشتیاق احمد خاں ڈاکٹر پروفیسر انصاف احمد خاں ایڈوکیٹ وصحافی اے ایم اظہار الحق وسماجی کارکن وصحافی عبدالواحد شریک رہے مزکورہ ووٹر بیداری مہم حاجی پور ویشالی اجیار پور وسستی پور پارلیمانی حلقہ کا دورہ کر ووٹر بیداری مہم چلائے جا رہے ہیں اس موقع سے شاہد محمود پوری نے رائے دہندگانوں سے اپیل کی کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں ووٹ دینے کا حق سبھوں کو برابر کا حاصل ہے اسی ووٹ سے ہندوستان کی تقدیر اور مستقبل کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اسی ووٹ سے حاصل طاقت پر حکومت بنتی ہے اب ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ سیکولر ہندوستان بنے یا فرقہ پرستوں کے خوابوں کا ہندوستان لہذا ہمارا ووٹ قیمتی اور وزنی ہے اس کی قدر و قیمت کو سمجھتے ہوئے تمام لوگوں کو الیکشن کے دن اپنا تمام کام کو چھوڑ کر سب سے پہلے ووٹ کرنا ہے اس میں کسی طرح کی کوتاہی سے پرہیز کرنا ہے اپنے گھر کے تمام افراد کو جن کا نام ووٹر لسٹ میں موجود ہے صد فیصد ووٹنگ کرانے کی ذمہ داری بھی سماجک کارکن کو ہونی چاہیئے خواتین وضعیفوں کو ہر حال میں ووٹر مراکز پر پہنچانے کا انتظام بھی کرنا چاہیئے شاہد محمود پوری نے مزید کہا کہ کے دو مرحلوں کا انتخاب ختم ہو گیا اور پانچ مرحلوں کی ووٹنگ باقی ہے اللہ کا شکر ہے کہ شروع کے دو مرحلوں میں پوری طرح نہیں تو کافی حد تک لوگوں نے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا اس کے بہتر نتائج بھی آرہے ہیں انہوں نے قوم کے دانشوران علماء مفتیان وائمہ مساجد و سماجک کارکن سماجک رہنما سے گزارش ہے کہ پارلیمانی انتخاب 2024 کے موقع سے ووٹر بیداری مہم کو چلائے اور صد فیصد ووٹنگ کرائے چونکہ یہ ملک سے محبت کا اظہار ہے۔

مولانا ابرار احمد قاسمی کا انتقال عظیم خسارہ: پروفیسر شکیل قاسمی

پٹنہ 3 مئی (پریس ریلیز) شمالی بہار کے قدیم ادارہ مدرسہ محمود العلوم، دملہ کے سابق مہتمم اور جامعہ فیضان القرآن، کٹھیلا، مدھوبنی کے بانی حضرت مولانا ابرار احمد قاسمی، موضع کٹھیلا، بسفی، مدھوبنی کا طویل علالت کے بعد انتقال عظیم علمی وملی خسارہ ہے۔ مولانا بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار فاران فاؤنڈیشن انڈیا کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر مولانا شکیل احمد قاسمی، پٹنہ نے ان کے انتقال پر گہرے صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تعزیتی بیان میں کیا۔ قاسمی نے کہا کہ ان کی خدمات کا دائرہ وسیع تھا۔ علمی و ملی کاموں سے وہ پوری زندگی وابستہ رہے اور دلجمعی کے ساتھ اسے کرتے رہے۔ ہم لوگوں کے گھریلو تعلقات تھے، وہ مجھے بہت عزیز رکھتے اور میری حصولیابیوں پر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ میں اس موقع پر مولانا شہاب الدین، مولانا فہیم، دیگر خویش واقارب اور جامعہ فیضان القرآن کے جملہ اساتذہ سے اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ اللہ رب العزت انہیں غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر دے۔

آر جے ڈی امیدوار شیو چندر رام کو کامیاب بنانے کی اپیل

حاجی پور 3 مئی (عظیم) حاجی پور شہر کے فعال ومتحرک کانگریس پارٹی سے وابستہ محمد صدام حسین نے ہمارے نمائندے کو ملاقات میں کہا کہ پارلیمانی انتخاب 2024 کی سرگرمی جاری ہے لوگ اپنی اپنی پارٹی کے مفاد میں بیان بازی کے ساتھ ساتھ ووٹروں کو اپنی پارٹی کے حق میں ووٹ کرانے کے لیے رات دن اکٹھا کیے ہوئے ہیں صدام حسین نے کہا کہ سماج کا ایک بڑا طبقہ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بھی نوکری کے لیے راتدن محنت میں جٹا ہوا ہے اور سرکار بحالی کے ضابطے میں نئے نئے قانون نافذ کر حصول نوکری کو مشکل امر بنا دیا ہے وہیں دوسری جانب ہنرمند نوجوان روزی روٹی کے لیے پریشان ہے مہنگائی آسمان چھو رہی ہے انہوں نے کہا کہ ایسی بھی خبریں ملتی جس سے مایوسی پیدا ہوتی ہے فرقہ وارانہ ذہنیت کو پروان چڑھایا جا رہا ہے جو ملک کی سالمیت کے لئے کافی نقصان دہ ہے ایسے وقت میں ہر رائے دہندہ کو کافی سوجھ بوجھ اور دور اندیشی کے ساتھ اپنی رائے دہندگی کا استعمال کرنا چاہیئے صدام حسین نے کہا کہ جن کو اپنے ملک عزیز بھارت سے محبت ہے وہ امن پسند امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیں، تاکہ مستقبل میں ملک کا وقار بلند ہوں انہوں نے مزید کہا کہ سیکولر ذہن اور امن پسند امیدواروں کو ووٹ دینے کی پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حاجی پور پارلیمانی حلقہ سے سابق وزیر شیو چندر رام جو سیکولر ذہن کے امیدوار ہیں انہیں اپنا ووٹ دیکر انہیں کامیاب بنائے رام کی جیت آپ کی جیت ہوگی۔۔

دہلی ہائی کورٹ نے سسودیا کی ضمانت کی عرضی پر ای ڈی، سی بی آئی سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 03 مئی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے ایکسائز پالیسی سے متعلق شراب گھپلے سے متعلق معاملہ میں جمعہ کو سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی طرف سے مبینہ طور پر دائر ضمانت کی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو نوٹس بھیج کر جواب طلب کیا ہے۔ مسٹر سسودیا کے معاملے میں سماعت کے دوران جسٹس سورنا کانتا شرما نے ای ڈی اور سی بی آئی سے جواب طلب کیا اور کیس کی اگلی سماعت 8 مئی کو مقرر کی گئی ہے۔ سینئر وکیل دیان کرشنن نے مسٹر سسودیا کی طرف سے جرح کرتے ہوئے کہا کہ ٹرائل کورٹ کے پہلے حکم نے ان کے مؤکل کو ہفتے میں ایک بار اپنی بیوی سے ملنے کی اجازت دی تھی، جسے جاری رکھا جانا چاہیے۔ ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے خصوصی وکیل زوہیب حسین نے کہا کہ اگر ڈپٹی چیف منسٹر کو ان کی بیوی سے ملنے کی اجازت دینے والے ٹرائل کورٹ کے حکم کو جاری رکھا جائے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مسٹر سسودیا نے 30 اپریل کو سی بی آئی اور ای ڈی دونوں معاملوں میں ان کی دوسری ضمانت کی درخواست کو خارج کرنے کے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

کستور با گاندھی گرلس اسکول دیہی علاقوں کی بچیوں کی تعلیم کا اہم ذریعہ

اقلیتی طبقے کی بچیاں رہائشی اسکول کی تمام مفت سہولیات سے فائدہ اٹھائیں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 3 مئی (پی این ایس) کستور با گاندھی بالیکا ودیالیہ (KGBV) حکومت ہند کے ذریعہ اگست 2004ء میں شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائب، پسماندہ طبقہ اور اقلیتی طبقہ کے بچیوں کو تعلیم یافتہ بنانے، معیاری تعلیم دینے، ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے کستور با گاندھی ودیالیہ منصوبہ کی شروعات کی گئی۔ 2006 میں اسے سروشکچھا ابھیان کا حصہ بنا دیا گیا۔ یہ اسکول 28 ریاستوں میں قائم ہے۔ دور دراز دیہاتی علاقے میں جہاں تعلیم کا فیصد کم تھا، وہاں بچیوں میں تعلیم کا رواج عام کرنے اور بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کے لئے اس کا آغاز کیا گیا۔ یہ اسکول پوری طرح سے رہائشی (اقامتی) اسکول ہے۔ شروع شروع میں ان اسکولوں میں درجہ 6 سے درجہ 8 تک کی تدریس ہوتی تھی۔ لیکن اب اس اسکول میں کلاس 6 سے کلاس 12 تک کی پڑھائی کا نظم ہے۔ ایک کستور با گاندھی بالیکا ودیالیہ میں 9 ٹیچنگ اسٹاف ہوتے ہیں جب کہ 15 غیر ٹیچنگ (غیر تدریسی) اسٹاف ہوتے ہیں۔ اس اسکول میں شیڈول کاسٹ، شیڈول ٹرائب،

پسماندہ طبقہ اور اقلیتی طبقہ کے لئے 75 فیصد سیٹیں ریزرو ہیں جب کہ 25 فیصد میں سبھی طبقے کے بی پی ایل خاندان سے تعلق رکھنے والوں کی بچیوں کے لئے ہے۔ کستور با گاندھی گرلس اسکول میں مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ لڑکیوں کو ہاسٹل میں رہنے کی سہولت، تین وقت کا کھانا، پہننے کے لئے یونیفارم، کتاب، کاپی، قلم، پنسل وغیرہ بھی مفت دئے جاتے ہیں۔ سبھی بچیوں کو 100 روپے ماہانہ یعنی 1200 روپے سالانہ رقم بھی دیا جاتا ہے۔ کستور با گاندھی گرلس اسکول کے ہر کلاس میں داخلے کیلئے 40 سیٹیں ہوتی ہیں یعنی ایک اسکول میں 7x12 = کل 280 سیٹیں ہیں۔ پورے ملک میں 3703 کستور با گاندھی گرلس اسکول منظور شدہ ہیں جب کہ 3697 اسکول فنکشنل ہیں۔ ملک میں 427 اسکول مسلم اکثریتی علاقے میں ہے۔ بہار میں 634 کستور با گاندھی گرلس اسکول ہیں۔ اقلیتی طبقہ کی بچیاں سبھی جگہ اپنے گھر کے نزدیک والے اسکول میں داخلہ لے سکتی ہیں۔ جناب کریمی نے اقلیتوں کی بچیاں اپنے قرب وجوار کے کستور با گاندھی بالیکا ودیالیہ میں داخلہ لے کر تمام تر سہولیات کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے پڑھائی کریں۔ محنت اور لگن کے ساتھ پڑھائی کریں اور اعلیٰ تعلیم اور روشن مستقبل حصول کے لئے اپنی راہیں ہموار کریں۔ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنا آپ کے ساتھ ہیں۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, बिहारशरीफ
बिहार सरकार
अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 01/2024–25
(केवल ई–निविदा पद्धति के अनुसार बेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in)

1	विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता।	कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, बिहारशरीफ।
2	निविदा आमंत्रण सूचना की निर्गत तिथि।	दिनांक – 03.05.2024
3	निविदा कागजात डाउनलोड करने की तिथि।	दिनांक – 11.05.2024 से 14.05.2024 के 3.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4	निविदा अपलोड करने की अन्तिम तिथि एवं समय।	दिनांक – 15.05.2024 के 3.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5	अग्रधन का शुल्क जमा करने की अन्तिम तिथि एवं समय।	दिनांक – 16.05.2024 के 3.00 बजे अपराह्न तक। 1. कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, बिहारशरीफ का कार्यालय। 2. अधीक्षण अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण, पटना अंचल, पटना का कार्यालय। 3. क्षेत्रीय मुख्य अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण विभाग, पटना प्रक्षेत्र, पटना का कार्यालय।
6	निविदा (तकनीकी बीड) खोलने की तिथि एवं समय।	दिनांक – 16.05.2024 के 4.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ www.eproc2.bihar.gov.in पर)

7. कार्य की विवरणी :–

ग्रुप सं०.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य (रूपये में)	बेल्ट्रॉन का प्रोसेसिंग फीस+अन्य कर (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय रूप में मात्र ऑनलाईन भुगतान द्वारा)	कार्य समाप्ति की अवधि
Gr .1	Construction of **50 Nos.** new 125mm X 40mm dia X 61 meter deep and **10 Nos.**125mm X 45 Mtr. Deep Gravel Packed hand operated T/wel l with India Mark II Hand Pump with Platform, drain and Soakpit at poling booth and during summer season in water scares area for th e year 2024-25 under P.H.Division, Biharsharif	4749660.00	95000.00	5000.00	1150.00	01 (एक) महीना

8. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : तकनीकी बीड निष्पादन के बाद समय एवं तिथि (सिर्फ www.eproc2.bihar.gov.in पर सूचित की जायेगी)
9. निविदा की बैद्यता की तिथि : निविदा खोलने की तिथि से 120 दिनों तक।
10. विस्तृत निविदा आमंत्रण सूचना या अन्य शर्तों कार्यालय के सूचनापट्ट पर अथवा www.eproc2.bihar.gov.in वेबसाईट पर देखा जा सकता है।

PR. No.000448 (PHED) 2024-25
कार्यपालक अभियंता,
लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, बिहारशरीफ
उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
लोकसभा आम निर्वाचन 2024 – चुनाव का पर्व, देश का गर्व ।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, नवादा
बिहार सरकार
अति अल्पकालीन आमंत्रण सूचना संख्या–01/2024–25
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : **कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, नवादा**
2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत की तिथि : दिनांक:–03.05.2024
3. निविदा कागजात डाउनलोड करने की तिथि : दिनांक 13.05.2024 से 18.05.2024 को 3.00 बजे अपराह्न् तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. निविदा अपलोड करने की अन्तिम तिथि एवं समय : दिनांक 18.05.2024 को 3:00 बजे अपराह्न् तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5. निविदा (तकनीकी बीड) खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 20.05.2024 को 3:30 बजे अपराह्न् तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. अग्रधन एवं परिमाण विपत्र (e-payment Mode का प्राप्ति रसीद) एवं प्रोसेसिंग शुल्क रसीद जमा करने की अन्तिम तिथि, समय एवं स्थान। : दिनांक 18.05.2024 को 5.00 बजे अपराह्ण तक।
   (1) कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, नवादा का कार्यालय।
   (2) अधीक्षण अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण अंचल, गया का कार्यालय।
   (3) मुख्य अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण विभाग, पटना प्रक्षेत्र, पटना का कार्यालय।

7. कार्य की विवरणी :–

ग्रुप सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र मूल्य (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय मात्र ई–पेमेन्ट के माध्यम से (रूपये में)	बेलट्रॉन का प्रोसेसिंग फीस + अन्य कर (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय रूप में मात्र ई–पेमेन्ट के माध्यम से) (रूपये में)	कार्य समाप्ति की अवधि (माह में)
1	2	3	4	5	6	7
ग्रुप सं0	लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, नवादा अन्तर्गत वर्त्तमान वित्तीय वर्ष 2024–25 में मतदान केन्द्रो पर पेयजल व्यवस्था हेतु एवं ग्रीष्मकालीन संभावित मे पेयजल समस्या के निराकरण हेतु नाली, प्लेटफार्म एवं सोखता सहित चापाकल का निर्माण कार्य।					
1	i)125/115mmx60mtr गहरा DT नलकूप के साथ चापाकल निर्माण –**09** अदद। ii)125mmx45m गहरा Gravel Packed T/W नलकूप के साथ चापाकल निर्माण –**21** अदद। **कुल–30 अदद।**	29.6157	59300.00	5000.00	1180.00	2 माह
2	i)125/115mmx60mtr गहरा DT नलकूप के साथ चापाकल निर्माण –**08** अदद। ii)125mmx45m गहरा Gravel Packed T/W नलकूप के साथ चापाकल निर्माण –**22** अदद। **कुल–30 अदद।**	29.4076	58900.00	5000.00	1180.00	2 माह

8. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : तकनीकी बीड निष्पादन के बाद समय एवं तिथि वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर सूचित की जायेगी।
9. निविदा की वैद्यता की तिथि : निविदा खोलने की तिथि से 120 दिनों तक
10. विस्तृत निविदा आमंत्रण सूचना या अन्य शर्ते कार्यालय के सूचनापट्ट पर अथवा **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** वेबसाईट पर देखा जा सकता है।

PR. No.000437 (PHED) 2024-25
कार्यपालक अभियंता,
लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, नवादा
विस्तृत जानकारी **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** से प्राप्त की जा सकती है।
लोकसभा आम निर्वाचन 2024 – चुनाव का पर्व, देश का गर्व ।

Govt. of Bihar
Road Construction Department
Office of the Executive Engineer, Road Division No-1, Gaya.
DETAILED NOTICE INVITING TENDER (through www.pmgsytendersbih.gov.in only-
CORRIGENDUM No-02,
NIT NO.- 08 R.C.D. ROAD DIVISION NO-1, GAYA /RCPLWE/E-TENDER/2023-24
PR- 19926 (RCD), 2023-24,
CORRIGENDUM No-01, PR- 000112 (RCD), 2024-25.

Clause No	Particular	Existing	Amendment-1	Amendment-2
4	Period for Availability of Bidding Documents on website **www.pmgsytendersbih.gov.in**	From 08.04.2024 (Monday) 10:00 Hours To 18.04.2024 (Thursday) 17:00 Hours	From 02.05.2024 (Thursday) 10:00 Hours To 09.05.2024 (Thursday) 17:00 Hours	From 03.06.2024 (Monday) 10:00 Hours To 10.06.2024 (Monday) 17:00 Hours
5	Time, Date and Place of Pre-bid Meeting	12.04.2024 **(11:00 A.M) (Friday)** Place:- RCPLWEA Cell, RCD, Mechanical Works Shop, Near Patna Airport exit gate Sheikhpura, Patna, Bihar. Pin – 800014 In the presence of Chief Engineer, South, RCD, Bihar & Nodal Officer, RCPLWEA, Bihar.	06.05.2024 **(11:00 A.M) (Monday)** Place:- RCPLWEA Cell, RCD, Mechanical Works Shop, Near Patna Airport exit gate Sheikhpura, Patna, Bihar. Pin – 800014 In the presence of Chief Engineer, South, RCD, Bihar & Nodal Officer, RCPLWEA, Bihar.	06.06.2024 **(11:00 A.M) (Thursday)** Place:- RCPLWEA Cell, RCD, Mechanical Works Shop, Near Patna Airport exit gate Sheikhpura, Patna, Bihar. Pin – 800014 In the presence of Chief Engineer, South, RCD, Bihar & Nodal Officer, RCPLWEA, Bihar.
6.1	Deadline for receiving Bids online, including on line payment of bid security and cost of bid document from a scheduled commercial bank and scanned copy of affidavit. The on line payment of Bid security and cost of Bid document is to be done simultaneously on e-tendering website along with the submission of Bids	19.04.2024 (Friday) upto 15:00 Hours	10.05.2024 (Friday) upto 15:00 Hours	11.06.2024 (Tuesday) upto 15:00 Hours
6.2	**Date of submission of original affidavit.** (This Date should be no later than three working days after the submission of Technical Qualification / Financial part of the bid). The Cost of Bid document and Bid Security is to be paid on line along with bid submission as mentioned in clause 6.1 above. As such no other document is required to be submitted	**24.04.2024 up to 15:00 Hours (Wednesday)** 1. Office of Chief Engineer, South, RCD, Bihar, Patna 2. Office of Superintending Engineer, Magadh Road Circle, Gaya. 3. Office of Executive Engineer, RCD, Road Division No. 1, Gaya	**15.05.2024 up to 15:00 Hours (Wednesday)** 1. Office of Chief Engineer, South, RCD, Bihar, Patna 2. Office of Superintending Engineer, Magadh Road Circle, Gaya. 3. Office of Executive Engineer, RCD, Road Division No. 1, Gaya	**18.06.2024 up to 15:00 Hours (Tuesday)** 1. Office of Chief Engineer, South, RCD, Bihar, Patna 2. Office of Superintending Engineer, Magadh Road Circle, Gaya. 3. Office of Executive Engineer, RCD, Road Division No. 1, Gaya
7.1	Time and Date for opening of Part-I of the Bid (The Technical Qualification Part)	**24.04.2024 at 15:30 Hours (Wednesday)**	**15.05.2024 at 15:30 Hours (Wednesday)**	**18.06.2024 at 15:30 Hours (Tuesday)**
7.2	Time and Date of opening of Part-II of the Bid (The Technical-Financial Part) of the Bidders who Qualify in Part I of the Bid.	**30.04.2024 (Thursday) at 15:30 Hours**	**21.05.2024 (Tuesday) at 15:30 Hours**	**24.06.2024 (Monday) at 15:30 Hours**

For further details please visit website **state.bihar.gov.in/prdbihar**
PR- 000449 (R C D) 2024-25
लोकसभा आम निर्वाचन 2024 – चुनाव का पर्व, देश का गर्व ।
Executive Engineer
RCD, Road Division No-1, Gaya.

وزیراعظم کی آمد کے پیش نظر یوتھ بی جے پی بائک جلوس نکالا

دربھنگہ،03 مئی (عرفان احمد پیدل): وزیراعظم نریندر مودی کی آمد کے موقع پر، دربھنگہ لوک

سبھا این ڈی اے کے امیدوار ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر کی قیادت میں بی جے پی یوا مورچہ کی طرف سے ایک شاندار بائیک جلوس نکالا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت بی جے وائی ایم کے ضلع صدر بلبیند و جھا نے کی۔ یہ بائیک ریلی انکم ٹیکس چوک سے دربھنگہ جنکشن، ڈونر، بیتا، لہریا سرائے ٹاور چوک، ہزمہ اسکوائر، ناکہ نمبر 5، دربھنگہ ٹاور چوک سے ہوتی ہوئی بھنڈر چوک تک گئی۔ راجیہ سبھا ایم پی ڈاکٹر دھرم شیلا گپتا، بہار حکومت کے وزیر ہری ساہنی، دربھنگہ نگر کے ایم ایل اے سنجے سراوگی اور سینکڑوں نوجوانوں نے اس بائیک جلوس میں حصہ لیا۔

آگ کی تباہی سے نمٹنے کے لیے محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے لوگوں کو کیا بیدار

دربھنگہ، 03 مئی (عرفان احمد پیدل): ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ موسم گرما کے دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں آگ لگنے کا امکان نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی سرکل آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کاموں کو یقینی بنائیں گے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ضرورت کے مطابق فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر روانہ کردی گئیں۔ آگ لگنے کے 24 گھنٹے کے اندر پولی تھین، نقد گرانٹ اور کپڑوں اور برتنوں کے لیے گرانٹ جیسی قابل اجازت امداد فراہم کی جائے گی، اسی طرح زخمیوں کے علاج کے لیے بھی مناسب انتظامات کیے جائیں گے اور ان کے زیر کفالت افراد کو ایکس گریشیا گرانٹ ادا کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ شری راجیو روشن نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع میں آتشزدگی کے واقعات میں ضلع انتظامیہ فوری طور پر جی آر کی رقم کے ساتھ متاثرین کو کپڑے، برتن اور کھانے کے اناج کے لیے کل 12 ہزار روپے فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھونپڑی/ پکے مکان کو مکمل/ جزوی نقصان کی صورت میں، ریکارڈ کی منظوری کے بعد ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی دفعات کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔ رہائشی جھونپڑی مکمل طور پر تباہ ہونے کی صورت میں 8000 روپے کی گرانٹ قابل ادائیگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ سے بچنے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں۔ چولہے یا لکڑی جلاتے ہوئے چولہے پر کھانا پکاتے وقت محتاط رہیں، کھانا پکاتے وقت ہمیشہ سوتی کپڑے پہنیں۔ گندم کی کٹائی کا کام ہمیشہ گھر اور گودام میں کریں، باورچی خانے میں بچوں کو اکیلا نہ چھوڑیں۔ کھڑکی سے چولہے کے جلنے تک ہوا اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ وہاں پہنچ سکیں، ایک باشعور شہری بن کر انتظامیہ کی مدد کریں کہ جو بھی جان بوجھ کر اس کی جائیداد کو سرکاری امداد حاصل کرنے کے لیے آگ لگاتا ہے، تولیے کا استعمال کریں۔ یا گرم برتنوں کو احتیاط سے ہٹانے کے لیے کپڑا کسی تیل والے مادے سے لگنے والی آگ پر پانی نہ ڈالیں، یا صرف بیکنگ سوڈا، نمک ڈالیں یا اسے ڈھانپیں، باہر چادر یا تولیہ لٹکائیں۔ کھڑکی تاکہ باہر کے لوگوں کو معلوم ہو کہ آپ کہاں ہیں اور اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے تو گیس کا چولہا استعمال کرنے کے فوراً بعد سلنڈر کی نوب بند کر دیں، بجلی کی تاروں اور آلات کو باقاعدگی سے چیک کریں، گھر میں فائر آفس اور دیگر ایمرجنسی نمبر لکھے ہوں، اور مطلع کریں۔ ان کے بارے میں گھر کے تمام افراد ان نمبروں کو جانیں، آگ لگنے کی صورت میں فائر ڈیپارٹمنٹ کو کال کریں اور انہیں اپنا مکمل پتہ بتائیں اور پھر جیسا کہ فائر ڈیپارٹمنٹ آپ کو بتاتا ہے ویسا ہی کریں۔ بچوں کو ماچس یا دیگر آگ لگانے والی اشیاء کے قریب نہ جانے دیں، سگریٹ نوشی کے بعد بیڑی، سگریٹ، ہکا وغیرہ نہ پھینکیں، مکمل بجھانے کے بعد ہی پھینک دیں، جلتا ہوا چولہا لکڑی، موم بتیاں، کافور وغیرہ نہ چھوڑیں۔ اناج کے ڈھیروں، بھوسے یا جھونپڑیوں کے قریب الاؤ یا ڈیزل انجن چلائیں، عوامی مقامات، ٹرینوں اور بسوں وغیرہ میں آتش گیر مواد نہ لے جائیں۔ اور آگ بجھائیں کھانا پکاتے وقت ڈھیلے کپڑے نہ پہنیں، آگ لگنے کے وقت کبھی لفٹ کا استعمال نہ کریں، گیس کی بدبو آنے پر الیکٹرک سوئچ کو ہاتھ نہ لگائیں اور کھانا بناتے وقت بچوں کو کچن میں اکیلا نہ چھوڑیں۔

جنرل آبزرور نے کئی پولنگ مراکز کا معائنہ کیا

دربھنگہ،03 مئی (عرفان احمد پیدل): لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے بارے میں الیکشن

کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے 14- دربھنگہ پارلیمانی حلقہ کے لیے تعینات کیے گئے کام کے بارے میں 2024 مشاہدے کے مقصد کے لیے، انہوں نے 79- گوڑا بورام، 80- بینی پور اور 81- علی نگر اسمبلی حلقوں کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا، وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام پولنگ مراکز پر کم از کم بنیادی سہولیات کا ہونا لازمی ہے جس میں ٹوائلٹ، پینے کا پانی، بجلی، ریمپ، شیڈ، وہیل چیئر، صفائی ستھرائی کی مکمل تیاری ابھی سے کرلی جائے۔ جنرل آبزرور کے رابطہ افسر پرنجل گپتا کے ساتھ دیگر متعلقہ افسران موقع پر موجود تھے۔

افسران حج 2024 کی تیاریاں جنگی پیمانہ پر کریں: ضلع مجسٹریٹ

گیا،3 مئی (پی این ایس) بہار میں عازمین حج کی پرواز کے لیے گیا ہوائی اڈہ منتخب کیا گیا تھا۔ سال 2012 سے مسلسل یہاں گیا ہوائی اڈہ سے پرواز ہو رہی ہے۔ درمیان میں صرف دو برس 2020 اور 2021 میں کورونا کے سبب پرواز کا سلسلہ منقطع ہوا تھا۔ چونکہ گیا ہوائی اڈہ سے پرواز ہوتی ہے تو یہاں انتظامیہ کی جانب سے بھی انتظامات ہوتے ہیں اور سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ہر سال یہاں انتظامیہ کی جانب سے بہتر انتظامات ہی ہوتے ہیں تاہم گزشتہ برس سے موجودہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی دلچسپی نے انتظامات کو مزید بہتر کرنے کے ساتھ وقت پر سبھی کام اور انتظامات ہونے لگے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن گزشتہ سال انتظامات اور سہولیات میں اضافی کاموں کے سبب کافی سرخیوں میں رہے تھے۔ عازمین حج اور ان کے رشتے دار دوست واحباب کے ساتھ نہ صرف اہل گیا نے بلکہ بہار حکومت نے بھی ان کے انتظامات اور دلچسپی کی سراہنا کی تھی، خاص کر خواتین ہیلپ ڈیسک جس میں خاتون ملازمہ، خاتون پولیس افسر اور خاتون پولیس کانسٹیبل کی تعیناتی ہوئی تھی اور ان کا کام خواتین کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے اور انہیں معلومات فراہم کرنا تھا۔ انہوں نے شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے پیش نظر نہ صرف اضافی طبی عملے کی تعیناتی بلکہ مسلسل لیمبو پانی، او آر ایس کا گھول وغیرہ کا بھی انتظام کرایا تھا، اقلیتی فلاح محکمہ کی اسکیموں کی جانکاری کے تعلق سے نمائشی اسٹال بھی لگائے گئے تھے، ڈی ایم نے پرواز کے دوران متعدد بار خود ہوائی اڈہ پر پہنچ کر جائزہ لیا تھا اور اس دوران انہوں نے عازمین حج سے بھی فیڈ بیک لیتے نظر آرہے تھے۔ پہلی بار انہوں نے نوڈل افسر حج کے طور پر ایک غیر مسلم افسر جتیندر کی تعیناتی کی تھی جو پوری محنت اور متحرک ہو کر ہوائی اڈے پر موجود رہتے تھے۔ گزشتہ بار رات اور صبح میں فلائٹ ہونے کی وجہ سے عازمین حج دیر شام کو ہی پٹنہ سے گیا پہنچ جاتے تھے۔ جس کی وجہ سے یہاں رات میں ٹھہرنے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس بار بھی ڈی ایم کی طرف سے کوشش ہے کہ مزید بہتر انتظامات ہوں۔ کامیابی کے ساتھ حج آپریشن 2024 کے اختتام کے لیے ڈی ایم ابھی سے متحرک نظر آرہے ہیں۔ ڈی ایم نے آج دوپہر 12 بجے گیا ایئرپورٹ پر پہنچ کر اس علاقہ کا جائزہ لیا جہاں پنڈال لگائے جانے ہیں۔ انہوں نے ٹوائلٹ اور وضو خانہ کو بھی دیکھا اور جس جگہ پر پنڈال لگایا جانا ہے اس جگہ کو بھی دیکھا اور اس علاقہ میں جھاڑیوں کی صفائی گڑھے وغیرہ کو بھرنے کے لیے بھی ہدایت دی۔ انہوں نے اس دوران ایئر پورٹ میں بنے کمیونٹی ہال کا بھی جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران انہوں نے کہا کہ اس عمارت کو ہنگامی صورتحال کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ چونکہ مئی کے آخری ہفتہ سے جون کے پہلے ہفتہ میں درجہ حرارت میں اضافہ کے ساتھ شدید گرمی پڑنے کا امکان ہے۔ اس صورتحال میں جو بزرگ عازمین حج ہیں انھیں پریشانی ہوسکتی ہے۔ ویسے عازمین حج کو اے سی ہال میں ٹھہرایا جائے گا کمیونٹی ہال میں حسب ضرورت اے سی بھی لگی ہوئی ہے، تاہم ڈی ایم نے اضافی طور پر واٹر کولر بھی لگانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی ہال میں میڈیکل ٹیم کی بھی تعیناتی کی جائے گی۔ ساتھ ہی حسب ضرورت بیڈ بھی رکھے جائیں گے۔ انہوں نے پنڈال میں ایگزاسٹ فین بھی لگانے کی ہدایت دی تاکہ گرمی کی وجہ سے پنڈال میں امس نہ ہو اور اس سے درجہ حرارت میں بھی کمی ہو۔ ڈی ایم نے کل سے جھاڑیوں کو ہٹانے اور صاف صفائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کارپوریشن کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بیت الخلاء کو درست کریں اور اس میں دروازہ لگوائیں، رنگ وروغن کا کام کرائیں۔ واضح ہو کہ گیا ہوائی اڈہ سے 1085 عازمین وعازمات حج پرواز کریں گے۔

اقلیتی ہاسٹلوں کا محکمہ اقلیتی فلاح کے افسران نے معائنہ کیا

پٹنہ،3 مئی (پی این ایس) محکمہ اقلیتی فلاح کے جوائنٹ سکریٹری اور ڈائریکٹر نے اقلیتی ہاسٹلوں کا معائنہ کیا۔ دونوں افسران نے یہاں کے انتظامات کو دیکھا حالانکہ شہید عبدالحمید بوائز ہاسٹل میں گندگی اور لائبریری میں کتابوں کی بے ترتیبی دیکھ کر ناراضگی بھی ظاہر کی۔ جوائنٹ سکریٹری محمد عامر، آفاق احمد فیضی، ڈائریکٹر محمود عالم نے اس دوران طلباء سے ان کی تعلیم وتربیت اور ہاسٹل کے انتظام وانصرام بالخصوص کھانے پینے کے انتظامات اور پریشانیوں کے تعلق سے گفتگو کی۔ طلباء نے ایک ایک کر کے اپنے تعلق سے افسران کو جانکاری دی اور ساتھ ہی انہوں نے اپنی تعلیم اور کورس کے تعلق سے بھی بتایا۔ افسران نے یہاں ہاسٹل میں کچن لائبریری، کانفرنس ہال اور روم وغیرہ کا جائزہ لیا۔ ہاسٹل کی دوسری منزل پر واقع نماز گاہ کو بھی دیکھا۔ ساتھ ہی اس سے متصل کمپیوٹر روم میں معائنہ کے دوران پایا گیا کہ طلبا یہاں موجود کمپیوٹر استعمال نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ اس پر گرد وغبار جمے ہوئے تھے۔ گارڈ اور طلبا سے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ابھی شدید گرمی پڑ رہی ہے چونکہ کمپیوٹر روم میں کولر یا پنکھے وغیرہ کے صحیح انتظامات نہیں ہیں۔ بچوں کو بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ اس وجہ سے وہ کمپیوٹر روم میں جاکر کمپیوٹر کا استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ جب کہ اسی طرح لائبریری کی بھی حالت تھی، لائبریری میں الماری سمیت میز پر کتابیں بکھری پڑی تھیں، کتابوں پر گرد جمی تھی۔ جوائنٹ سکریٹری نے دیکھ کر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صفائی اہلکار اچھے سے کام نہیں کر رہے ہیں اور اس پر نگرانی بھی ضلع اقلیتی فلاح دفتر کی نہیں ہے۔ اگر نگرانی ہوتی تو یہ حالات نہیں ہوتے، صفائی بنیادی چیز ہے۔ اگر لائبریری صاف نہیں ہوگی تو پھر سمجھ سکتے ہیں کہ رکھ رکھاؤ کس طرح کے ہو رہے ہیں۔ حالانکہ گرلز ہاسٹل میں انتظامات پر افسران نے اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ شہر گیا کے سیوا نگر محلے میں اقلیتی بوائز اور گرلز ہاسٹل واقع ہے۔ دونوں ہاسٹل 100 بیڈ کی صلاحیت کے ہیں۔ لیکن بوائز ہاسٹل میں 125 طلباء کا داخلہ ہے جب کہ گرلز ہاسٹل میں 70 طالبات ہی ہیں۔ ہاسٹل محکمہ اقلیتی فلاح کے زیر اہتمام چلتا ہے۔ شہر گیا میں ضلع کے مختلف علاقوں میں آکر کالجوں میں پڑھنے والے طلبا کو داخلہ ملتا ہے۔ اس ہاسٹل کے صدر خود ڈی ایم ہوتے ہیں۔ دونوں ہاسٹل میں سپرنٹنڈنٹ بحال ہیں۔

انسانیت کی بنیاد پر خدمت خلق امارت شرعیہ کا اہم ہدف: سہیل اختر قاسمی

چمپارن 3 مئی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ ملت کا قیمتی اثاثہ ہے، خدمت خلق امارت شرعیہ کا اہم ہدف ہے، ملک وملت پر جب بھی کوئی پریشانی آتی ہے امارت شرعیہ اپنی استطاعت کے مطابق انسانیت کی بنیاد پر کام کرتی ہے، کام کرنے کے دوران امارت شرعیہ نہ کسی انسان کا مذہب دیکھتی ہے اور نہ ہی مسلک، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ کے نائب قاضی شریعت جناب مولانا قاضی سہیل اختر قاسمی صاحب چمپارن کے نیناہا، بنولیا گاؤں میں آتش زدگی کے متاثرین کو امارت شرعیہ کی جانب سے مالی امداد فراہم کرنے کے بعد کیا، انہوں نے مزید کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا ہے، اس لئے یہ ضروری ہے کہ مسلمان تمام انسانوں کی مدد کریں، جہاں جس طرح سے مدد کرنے کا موقع ملے اسے غنیمت سمجھیں اور کمزوروں کے لئے سہارا اور بے کسوں کے لئے مددگار بنیں، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لئے نمونہ عمل ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت خلق کی نہ صرف زبان سے تعلیم دی بلکہ عملی زندگی میں اسے برت کر دکھایا، واضح رہے کہ چند ماہ قبل مغربی چمپارن کے نیناہا بنولیا گاؤں میں آگ لگ گئی تھی جس سے تقریباً ڈیڑھ سو خاندان متاثر ہوئے تھے، حسب حکم امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب، ضلع تنظیم امارت شرعیہ چمپارن کی طرف سے مختلف مرحلوں میں آتش زدگی کے متاثرین کی امداد کی گئی تھی، ضرورت کے سارے سامان ان تک پہونچائے گئے تھے، البتہ اس کے بعد مالی امداد کی بھی ضرورت محسوس کی گئی تو حسب ہدایت امیر شریعت مفتی و قاضی سہیل اختر قاسمی، نائب قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا مفتی شمیم اکرم رحمانی، معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا شمس الحق قاسمی، قاضی شریعت مدرسہ بیتیا مغربی چمپارن، ایڈووکیٹ ذاکر بلیغ سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن مولانا محبوب عالم نعمانی، صدر تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن شفقت رضا، نائب سکریٹری ضلع تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن نفیس ذوالقرنین قاسمی معاون سکریٹری ضلع تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن پر مشتمل ایک موقر وفد نیناہا، بنولیا ضلع مغربی چمپارن پہونچا، اور وہاں آتشزدگی کے 60 متاثرین کے درمیان تین تین ہزار روپے کے چیک تقسیم کیے، چیک وصول کرنے والوں میں اکثریتی اور اقلیتی دونوں طبقہ کے لوگ تھے، گاؤں کے تمام لوگوں نے امارت شرعیہ کے کام کو سراہا اور امارت سے ملنے والی مدد پر خوشی کا اظہار کیا، امارت شرعیہ اور امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کے لیے دعائیں کیں، اس پورے پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے ضلع تنظیم امارت شرعیہ کے سکریٹری جناب ایڈووکیٹ ذاکر بلیغ صاحب نے اہم کردار ادا کیا۔

خشک سالی کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ کی میٹنگ

بہار شریف 3 مئی (الیاس خاں) ششانک شوبھنکر ضلع مجسٹریٹ نالندہ کی صدارت میں ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح پر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ، ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام، ممکنہ خشک سالی 2024 کے پیش نظر ضلع میں پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جائزہ کے دوران انہوں نے متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ خشک سالی کی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ہینڈ پمپ، نل جل پانی، ٹینکرس، پانی کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کا ٹیلی فون نمبر 233168- 06112، موبائل نمبر 8789858336(X 724) پینے کے پانی، آگ اور اس طرح کے مسائل، شکایات کے ازالے کے لیے فعال ہے۔ ڈویژن بہار شریف فون نمبر 230071-06112 اور ہلسا ٹیلی فون نمبر 291501-06111 کنٹرول روم پی ایچ ای ڈی کے ذریعہ پینے کے پانی کے مسئلہ کے ازالے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ کسی بھی قسم کے پینے کے پانی کے مسائل، شکایات کے بارے میں معلومات میونسپل کارپوریشن، نالندہ کنٹرول روم، ٹیلی فون نمبر 232271-06112 پر بھیجی جا سکتی ہے۔ ضلع محکمہ مویشی پالن نے ضلع میں جانوروں کے لیے پینے کے پانی کے لیے 21 نشاندہی شدہ جگہوں پر مویشیوں کے حوضوں کا انتظام کیا ہے۔ بلاک ہلسا، پنچایت کمٹہ، گاؤں کمٹا، پنچایت یوگی پور، گاؤں مالوا، بلاک ایکنگر سرائے، پنچایت تلہاڑا، گاؤں تلہاڑا سونیاوان پنچایت، گاؤں سونیاوا، پنچایت کیشیو پور، گاؤں کیلاویگھا، بلاک اسلام پور پنچایت موہانچک گاؤں موہانچک ملکی۔ پنچایت آتما، گاؤں شریف آباد، ں لاک چنڈی پنچایت روکھائی، گاؤں روکھائی، پنچایت برونہ، گاؤں براونا، بلاک تھرتھری، پنچایت آتنا، گاؤں سلیم پور، پنچایت بھرچاری، گاؤں تھرتھری، بلاک ناگرنوسہ، پنچایت دامودر پور بلدھا، گاؤں دامودر پور، بلاک پرولپور، نگر پنچایت گاؤں شکرڈیہ۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جانوروں کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کیٹل شیڈ کی جلد از جلد مرمت کی جائے۔ پینے کے پانی کے کنٹرول روم میں موصول ہونے والی شکایات کی بنیاد پر ٹیکنیکل اسسٹنٹس کے ذریعے غیر فعال پینے کے پانی کی سکیم کا فزیکل معائنہ کیا گیا، جن جگہوں کی نشاندہی کی گئی وہ درج ذیل تھیں۔ بین بلاک کے انت پنچایت وارڈ نمبر 12، پنچایت اکاونا۔ وارڈ نمبر 05 اور پنچایت باڑہ وارڈ نمبر 13 پلٹپورہ پنچایت وارڈ نمبر 09، بہار بلاک کے تیوری پنچایت وارڈ نمبر 09، بند بلاک کا اوتھو پنچایت وارڈ نمبر 04 کیشوپور پنچایت وارڈ نمبر 15 ایکنگر سرائے بلاک، پارچو پنچایت وارڈ نمبر 02، ہرنوت بلاک کا چیرن پنچایت وارڈ نمبر 12۔ ہلسا بلاک کا چکسورہ پنچایت وارڈ نمبر 03، یوگی پور پنچایت وارڈ نمبر 01۔ اسلام پور بلاک کے بیشواک پنچایت وارڈ نمبر 01، اچھوس، پنچایت وارڈ نمبر 06، ایہاوس پنچایت وارڈ نمبر 08، موجفرہ پنچایت وارڈ نمبر 01، ساکری پنچایت وارڈ نمبر 07 اور سودھی پنچایت وارڈ نمبر 02۔ مخدوم پور پنچایت وارڈ نمبر 14، مخدوم پور پنچایت وارڈ نمبر 08 کرائے پر سرائے بلاک۔ ماموراآباد پنچایت وارڈ نمبر 05 نور سرائے بلاک۔ حسینہ پنچایت وارڈ نمبر 01 سرمیرا بلاک۔ سلاو بلاک کا دھرہارا پنچایت وارڈ نمبر 01۔ گھوسٹوان پنچایت وارڈ نمبر 02، آتنا پنچایت وارڈ نمبر 08 برتھری بلاک، جیت پور، پنچایت وارڈ نمبر 06، تھرتھری پنچایت وارڈ نمبر 14 میں ہدایات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ غیر فعال پینے کے پانی کی اسکیم کو جلد از جلد ٹھیک کیا جائے اور پینے کے پانی کی فراہمی کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نشاندہی شدہ مقامات پر ہینڈ پمپ نل جل منصوبہ کے ذریعے پینے کا پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے۔ وہاں ٹینکروں کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ٹینکر سے پینے کے پانی کی فراہمی کی پنچایت وار متعلقہ ضرورت، فہرست-1۔ راجگیر بلاک کے بھوئی پنچایت وارڈ نمبر 01، لودی پور پنچایت وارڈ نمبر 09، میر پنچایت وارڈ نمبر 03، میار پنچایت وارڈ نمبر 03، پتھورورا پنچایت وارڈ نمبر 05، پتھورورا پنچایت وارڈ نمبر 05۔ ناگرنوسہ بلاک کے رام پور پنچایت وارڈ نمبر 03، رام پور پنچایت وارڈ نمبر 4، بھیر نگر پنچایت، حسینہ پنچایت، سرمیرا بلاک کے ساسور۔ نالندہ ضلع کے تحت 131 مقامات پر بیت الخلاء کا انتظام اس کو یقینی بنایا گیا ہے، اور 63 مقامات پر واٹر ٹینکروں کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہار شریف میں دستیاب ٹینکروں کی تعداد 17 ہے، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ہلسا میں دستیاب ٹینکروں کی تعداد 10 ہے، نالندہ ضلع میں دستیاب ٹینکروں کی کل تعداد 90 ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، سول سرجن، تمام سب ڈویژنل افسران، تمام بلاکس کے سینئر افسران، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے انچارج افسران، محکمہ مویشی پالن، محکمہ زراعت، محکمہ شماریات، محکمہ کوآپریٹو، پنچایتی راج محکمہ کے افسران موجود تھے۔ محکمہ حیوانات، محکمہ ماہی پروری اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن، پاور سپلائی، مائنر اریگیشن، اریگیشن، فلڈ، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل، ڈسٹرکٹ رورل بینک، تمام ایگزیکٹو افسران، تمام سرکل افسران اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس وغیرہ موجود تھے۔

ریحانہ فاطمہ انسان اسکول کی نئی پرنسپل مقرر

کشن گنج 3 مئی (محمد عظیم الدین) انسان اسکول کی ہیڈ مسٹریس شاکرہ جمال کی جگہ ریحانہ فاطمہ

آئی ہیں۔ انکا انسان اسکول اور انسان کالج میں پرتپاک خیر مقدم اور استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انسان اسکول کے مسز سید حسن، ہیڈ مسٹریس ریحانہ فاطمہ شاکرہ جمال کی جگہ پر آئی ہیں۔ اس موقع پر انسان اسکول اور انسان کالج کے درجنوں اساتذہ نے ان کا استقبال کیا اور انھیں مبارکباد پیش کیا۔ اس موقع پر آفتاب عالم، اشفاق بھائی، ڈاکٹر دھرمیندر کمار، انتخاب عالم جمال احمد کومیل بلیاوی مقبول عالم، پروفیسر ذکی الرحمن صاحب وغیرہ نے پرتپاک خیر مقدم اور استقبال کیا۔

نتیش کمار بہار کے مسلمانوں کے سچے خیر خواہ ہیں: احمد حسین

مدھوبنی 3 مئی (محمد سالم آزاد): ضلع کے چیف ترجمان وضلع نائب صدر جے ڈی یو احمد حسین مدھوبنی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار کے مسلمانوں کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے خواہ وہ تعلیمی میدان میں ہو یا معاشی میدان میں یا پھر سماجی میدان میں کوئی تعلق نہیں چاہے وہ کانگریس کی حکومت ہو یا آر جے ڈی کی سب نے مسلمانوں کو استعمال اور پھینکو کے طور پر استعمال کیا ہے اور ہمیشہ انہیں بی جے پی کا بھائی دکھا کر ووٹ حاصل کرنے کا کام کیا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے دیکھا کہ مسلمانوں میں تعلیم کی کمی ہے جس کی وجہ سے یہ کمیونٹی ترقی نہیں کر پا رہی ہے، اس لیے انہوں نے اسکولوں، مدرسوں سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے میدان میں جو کام کیا ہے اسے بھلایا نہیں جا سکتا تعلیم کے لیے مفت کوچنگ کے انتظامات کرنے کے لیے کام کیا ہے اور مسلم لڑکوں اور لڑکیوں کو سماجی شعبے میں روزگار سے جوڑنے کے لیے چیف منسٹر مائناریٹی لون اسکیم چلا کر انھیں روزگار سے جوڑنے کا کام بھی کیا ہے۔ انہوں نے معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کو اولین ترجیح دی ہے۔ آپ نے دیکھا ہی ہوگا کہ بھاگلپور فسادات کی تحقیقات کر کے مجرم کو سزا دلانے اور بے قصور مسلمانوں کو انصاف دلانے کا کیا کام ہے اور پریت خاندان کو تاحیات پنشن اور ان کی زمین اور مکان واپس دلانے کا کیا کام ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نتیش کمار ایک سیکولر اور انصاف پسند لیڈر ہیں انہوں نے بی جے پی میں رہتے ہوئے بھی مسلمانوں کی بھلائی کے لیے کام نہیں کیا۔ جس کا اتحاد ہے، ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ نتیش کمار میرے لیڈر ہیں، انہوں نے ہمارے لیے کام کیا ہے، اس لیے میں آپ سب سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ ہم سب نتیش کے ہاتھ کو مضبوط کرنے کے لیے کام کریں گے اور ایک ایک ووٹ دے کر نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے۔

الیکشن افسر عنایت خان نے ای وی ایم، وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز کا معائنہ کیا

ارریہ 3 مئی (مشتاق احمد صدیقی) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلہ کے تحت 09- ارریا پارلیمانی حلقہ میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 کو طے ہے، اس کے مد نظر ضلع سطح پر انتخابات سے متعلق تمام ضروری تیاریوں کو حتمی شکل پورے جوش وخروش کے ساتھ دی جا رہی ہے، اسی سلسلے میں گزشتہ کل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسز عنایت خان نے تمام پولنگ پارٹیکم ای وی ایم وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ضروری تیاریوں کو تیز رفتاری سے کرنے اور اسے یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ڈسپیچ سنٹر میں تمام ضروری انتظامات بشمول اہلکاروں کی بریفنگ سائٹ، ووٹنگ میٹریل کی تقسیم کی جگہ، پولنگ اہلکاروں کے لئے ہیلپ ڈیسک، گاڑیوں کی پارکنگ کا معائنہ کیا۔ واضح رہے کہ ارریہ لوک سبھا حلقہ کے لئے چار اسمبلی وار پولنگ پارٹی کم ای وی ایم، وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز ہیں، 47 رانی گنج اور 49 ارریہ اسمبلی حلقہ کے لئے ارریہ کالج ارریہ، 46 نرپت گنج اور 48 فوربس گنج اسمبلی کے لئے زرعی پیداوار مارکیٹنگ یاڈ، 50 جوکی ہاٹ اسمبلی حلقہ کے لئے الشمس ملیہ کالج اور 51 سکٹی اسمبلی حلقہ کے لئے M.L.D.P.K. یادو کالج، ارریہ ڈسپیچ مراکز بنائے گئے ہیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ارریہ، تمام اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران، ڈپٹی ریٹرننگ افسران، لینڈ ریفارمس کے ڈپٹی کلکٹر ارریہ اور فاربس گنج سمیت متعلقہ افسران موجود تھے۔

ملک کی بقاء اور سالمیت کے لئے ووٹنگ ضروری، ایک ووٹ سے حکومتیں بدل سکتی ہیں: مولانا مفیض الدین الریاضی

ارریہ 3 مئی (اسرار عادل عالیاوی) ارریہ کی سرزمین سے شیر شاہ آبادی برادری سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیت شیر شاہ آبادی کے ابھرتے ہوئے لیڈر، حسنہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیئرمین مولانا مفیض الدین الریاضی صاحب نے بھارت کے تمام باشندگان کو ایک اہم پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں مختلف مراحل میں پارلیمانی انتخاب ہونے جا رہے ہیں پولنگ کا آخری مرحلہ یکم جون کو مکمل ہوگا، جس کے بعد چار جون کو ممکنہ طور پر نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ مسٹر مفیض الدین الریاضی صاحب نے کہا کہ موجودہ حکومت کی گزشتہ دس سال کارپورٹ کارڈ چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ وہ ہر محاذ پر بری طرح ناکام رہی ہے، اور گزشتہ دس سالوں سے ہر اعتبار سے ملک کے حالات دن بدن بدتر ہوتے ہیں۔ لہذا ملک کے باشندگان کو چاہئے کہ ووٹ جو ہمارا جمہوری اور بنیادی حق اور مؤثر ہتھیار ہے، اس کا صحیح استعمال کریں۔ مولانا نے مزید کہا کہ ووٹ سے حکومتیں بدلتی ہیں اور ملک کی تقدیروں کے فیصلے ہوتے ہیں مگر ہمارے معاشرے میں ووٹ کا درست استعمال بہت کم ہوتا ہے، لہذا ضرورت ہے کہ ووٹ کا صحیح استعمال کیا جائے۔ ووٹ کو فروخت نہ کیا جائے، اول وقت میں ووٹنگ کی جائے، ووٹ کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ انصاف پسند اور سیکولر امیدوار کو ووٹ کیا جائے کیونکہ ووٹ استعمال کرنے کا مقصد ہی ایسے باکردار لوگوں کو منتخب کرنا ہے جو ملک کے خیر خواہ ہوں، ملکی مفاد، ملک کی بقاء اور استحکام کا درد رکھنے والے ہوں اور جو شہریوں کے حقوق کو اولین ترجیح دیتا ہو، ایسے لوگ ہی ملک کی ترقی اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے ضامن ہوتے ہیں۔ مولانا ریاضی صاحب نے مزید کہا کہ آپ کا ووٹ ایک امانت اور بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ووٹ ڈالنا اور اہل افراد کو ووٹ دینا قومی ذمہ داری ہے، سیکولرزم، آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے صد فیصد ووٹنگ کی جائے۔

شراب نوشی کے الزام میں ضلع ٹریژی افسر گرفتار

کشن گنج ،03 مئی (پی این ایس) ضلع ٹریژری افسر نریندر کمار کو شراب کے نشے میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے سبھاش پلی میں ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر کی رہائش گاہ پر چھاپہ ماری کی اور انہیں اپنی تحویل میں لے کر ایکسائز تھانہ لایا، جہاں بریتھ اینالائزر مشین سے اس کا معائنہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر نریندر کمار کو جیسے ہی تحقیقات میں اس بات کی تصدیق ہوئی کہ اس نے شراب نوشی کی تھی گرفتار کرلیا گیا۔ جمعرات کی دیر شام عدالت میں پیش کیا گیا۔ اسی دوران محکمہ ایکسائز کی جانب سے عام شرابیوں کو گرفتار کیا جاتا ہے تو انہیں ہتھکڑیاں لگا کر عدالت میں پیش کیا جاتا ہے لیکن محکمہ ایکسائز کی جانب سے ٹریژری آفیسر کی گرفتاری کے بعد بھی آئی پی جائے پیتے نظر آئے۔ نہ ہی ٹریژری آفیسر کو ہتھکڑی لگائی گئی۔ عدالت میں پیش کرتے وقت انہیں ڈومریا اوور برج کے قریب بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے دفتر کے ایک چیمبر میں بٹھایا گیا۔ وہاں پروڈکٹ ڈیپارٹمنٹ کا کوئی اہلکار بھی نہیں تھا۔ پروڈکٹ کے اہلکار عمارت کے مرکزی دروازے کے باہر کھڑے تھے۔ گرفتار ٹریژری آفیسر عمارت کے چیمبر میں بیٹھے اپنے موبائل پر بات کر رہے تھے۔ جیسے ہی میڈیا نے محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں کو دیکھا تو اسے وہاں سے اٹھا کر بغیر ہتھکڑیاں لگائے عدالت لے گئے۔ محکمہ ایکسائز کے افسر راجیش سنگھ سے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ٹریژری افسر کو شراب کے نشے میں دھت ہونے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ فی الحال عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

ڈوبنے سے 2 بچے کی موت، علاقے میں سنسنی

کھگڑیا3 مئی (محمد عرفان عالم) گوگری بلاک کے تحت بورنا پنچایت میں آج دوپہر 2 نوجوانوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔۔ بورنا پنچایت کے وارڈ نمبر 8 میں اپنے والدین کے ساتھ گنگا گھاٹ کے دوسری طرف مکئی چھیلنے جا رہا تھا کہ ہر روز کی طرح آج بھی میں تقریباً 11:45 بجے کھیت میں گیا اور اپنی ماں کو بتایا کہ میں پانی پی کر آ رہا ہوں۔ پانی پینے کے دوران اچانک پیر پھسلنے جس کی وجہ سے بتایا گیا کہ ڈوبنے سے اس کی موت واقع ہوگئی۔۔ بورنا پنچایت کے وارڈ نمبر 8 میں اپنے والدین کے ساتھ گنگا گھاٹ کے دوسری طرف مکئی چھیلنے جا رہا تھا کہ ہر روز کی طرح آج بھی میں تقریباً 11:45 بجے کھیت میں گیا اور اپنی ماں کو بتایا کہ میں پانی پی کر آ رہا ہوں۔ پانی پینے کے دوران اچانک پیر پھسلنے سے میں گہرے پانی میں ڈوبنے لگا جسے دیکھ کر ایک اور بچے نے بچانے کی کی کوشش کی جس میں دونوں بچے ڈوب گئے۔ جس کی اطلاع قریبی گاؤں والوں کو ملی تو انہوں نے فوری طور پر چیف نمائندہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی نمائندہ ناصر اقبال بورنا گھاٹ پہنچے اور 1 گھنٹے کے اندر دونوں کی لاشیں پانی سے نکالیں۔ بچوں کو گوگری کے ریفرل اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔ چیف نمائندے ناصر اقبال نے بتایا کہ انہوں نے سی او سے بات کی تو سی او نے کہا کہ سرکاری امداد کے تحت دونوں کو 4 لاکھ روپے کی گرانٹ کی رقم ملے گی۔ اس اس حادثہ سے گاؤں میں سنسنی کا ماحول ہے۔ پولس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔

جے پی یونیورسٹی میں تحقیق کے مختلف موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

چھپرہ 3 مئی (راجو) تحقیق کا پہلا مرحلہ مراقبہ ہے۔ جب تک آپ کو دوسرے مضامین کا علم نہ ہو، تحقیق کرنا گھنے جنگل میں بھاگنے کے مترادف ہے۔ جے پی یونیورسٹی میں تحقیق کے مختلف مراحل پر

ورکشاپ میں موجود محققین کی ایک بڑی تعداد سے خطاب کرتے ہوئے، اعزازی وائس چانسلر پروفیسر پرمیندر کمار باجپائی نے مندرجہ بالا باتیں کہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے تحقیق کے مختلف مراحل پر گفتگو کرتے ہوئے الفاظ اور جملوں کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ اس نے سیاق وسباق کی تفہیم پر روشنی ڈالی۔ نیز فلسفے کے عدل، اصول وغیرہ پر بحث کرتے ہوئے محققین کو بحث اور دلیل کی ترغیب دی۔ اس سے قبل وائس چانسلر نے شمع روشن کر کے ورکشاپ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ پوسٹ گریجویٹ ہندی شعبہ صدر پروفیسر انیتا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ دوسرے سیشن میں حوالہ تحریر کے طریقوں پر پوسٹ گریجویٹ شعبہ اردو کے پروفیسر ارشد مسعود ہاشمی نے روشنی ڈالی۔ انہوں نے تحقیق میں حوالہ جات کے مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات دی۔ تیسرے سیشن میں پوسٹ گریجویٹ ہندی ڈیپارٹمنٹ کے سابق چیئرپرسن پروفیسر سدھا بالا نے تحقیقی کام میں اخلاقیات پر روشنی ڈالی۔

نریندر مودی دربھنگہ میں آج، تیاری مکمل

شہر پولس چھاؤنی میں تبدیل، ڈرون کیمروں سے کی جائے گی نگرانی

دربھنگہ 3 مئی (عرفان احمد پیدل) ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی سنیچر کو انتخابی جلسہ کو خطاب کریں گے اس جلسہ کی تیاری کو لے کر ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ پوری طرح چوکس دکھ رہی ہے دربھنگہ ضلع کے اردگرد کے تمام شاہراہوں کو پوری طرح سیل کر چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے جبکہ 3 ہزار سے اوپر جہاں پولیس اہلکاروں کو لگایا گیا ہے وہیں پورا دربھنگہ ضلع اس وقت چھاؤنی میں تبدیل ہو گیا ہے ایک طرف دلی کی فورس الگ کیمپ کئے ہوئے ہیں وہیں ڈرون کیمروں کے ساتھ ساتھ پنڈال جو جو بنایا گیا ہے اس میں بھی کیمرہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے لگایا گیا ہے سنیچر کی دوپہر وزیر اعظم نریندر مودی انتخابی جلسہ سے خطاب کریں گے اور ملک کو اپنی طرف سے سندیش دیں گے اس تیاری کو لے کر ایک ہفتہ سے پوری طرح سے انتظامیہ چوکس وپیش پیش ہے ساتھ ساتھ پارٹی کے امیدوار گوپال جی ٹھاکر، وزیر ہری سہنی، نگر اسمبلی سنجے سراوگی، رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا دھرم شیلا گپتا سمیت این ڈی اے خاص کر بی جے پی کے تمام چھوٹے بڑے لیڈران وپوری طرح اپنی طاقت کو جھونک چکے ہیں وہیں ہر منٹ، منٹ کا جائزہ لیا جا رہا ہے دربھنگہ کے کمشنر، ڈی آئی جی، ڈی ایم، سینیئر ایس پی، سٹی ایس پی کے علاوہ تمام افسران پوری طرح تیاری میں مصروف ہیں واضح رہے کہ گئے دربھنگہ کی سرزمین پر وزیر اعظم نریندر مودی پانچویں مرتبہ تشریف لا رہے ہیں اب دیکھنا ہے کہ مودی کے بعد دربھنگہ واس کے اطراف میں سیاسی ماحول کیسا رہتا ہے انتخابی ماحول کیسا رہتا ہے خاص کا دربھنگہ، سمستی پور، اوجیار پور، بیگوسرائے، مونگیر، مدھوبنی وجھنجھار پور وغیرہ میں اس کا کیا اثر پڑتا ہے ویسے جہاں جھنجھار پور میں تیسرے مرحلہ میں انتخاب ہے وہیں دربھنگہ، سمستی پور، بیگوسرائے، مونگیر میں چوتھے مرحلے میں ووٹنگ ہونا ہے جبکہ مدھوبنی پارلیمانی حلقہ میں پانچویں مرحلہ میں انتخاب ہونا ہے اس کو لے کر ضلع انتظامیہ پوری طرح چوکس ہے اب انے والا وقت ہی بتائے گا نریندر مودی کی امد کے بعد دربھنگہ وارد گرد کا انتخابی ماحول کیسا رہتا ہے ویسے مودی کی تشریف آوری کو لیکر چپہ چپہ پر پولیس تعینات کیا گیا ہے جبکہ بڑی چھوٹی گاڑیوں کا امدورفت بھی بدل دیا ہے کہ 4 مئی صبح سے لیکر شام تک یہ جاری رہے گا

آئی ٹی آئی آپریٹر کا گولی مار کر قتل، پولس تفتیش میں مصروف

چھپرہ 3 مئی (راجو) آج صبح ایک آئی ٹی آئی آپریٹر کو نامعلوم جرائم پیشوں نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ واضح ہو کہ جمعہ کی صبح نامعلوم جرائم پیشوں نے اسے شہر کے بھگوان بازار تھانے کے تحت للوموڑ واقع اس کے گھر کے قریب گولی مار کر قتل کر دیا۔ متوفی کی شناخت اوم پرکاش شریواستو کے 35 سالہ بیٹے برج بہاری شریواستو کے طور پر کی گئی ہے جو بھگوان بازار تھانہ علاقہ کے للوموڑ کے رہنے والے ہیں۔ واقعے کے حوالے سے بتایا جا رہا ہے کہ اوم پرکاش شریواستو تفریح کے بعد اپنے گھر واپس آ رہے تھے کہ ان کے گھر کے قریب نامعلوم جرائم پیشوں نے انہیں گولی مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی حالت میں اسے چھپرہ صدر اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد گھر والوں میں چیخ وپکار شروع ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ بھگوان بازار کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پنچنامہ کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تاحال قتل کی وجوہات اور قاتلوں کا واضح طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اوم پرکاش سریواستو گنپتی آئی ٹی آئی کے ڈائریکٹر تھے۔ وہ بہت سادہ اور ملنسار انسان تھے۔ پولیس پورے معاملے کی تہہ تک پہنچنے میں مصروف ہے۔ مقتول آئی ٹی آئی کا ڈائرکٹر تھا اس کے دو چھوٹے بچے ہیں۔ سارن ایس پی نے کہا کہ جرائم پیشوں کی گرفتاری کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے اور چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ جلد ہی جرائم پیشوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

ریڈ کراس سوسائٹی کے زیر اہتمام مضمون نویسی اور مصوری مقابلہ

چھپرہ 3 مئی (راجو) ریڈ کراس سوسائٹی سارن کے زیر اہتمام ریڈ کراس ڈے کی تقریبات کے سلسلے میں اسوا پور بلاک کے تحت میکس فورٹ ورلڈ اسکول سدھوارہ لووا میں مضمون نویسی اور پینٹنگ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مضمون نویسی اور پینٹنگ کے دونوں مقابلوں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو اسکول کی سطح سے منتخب کر کے ریڈ کراس سوسائٹی کے ضلع یونٹ کے حوالے کر دیا گیا۔ اس موقع پر ان بچوں کو مبارکباد دی گئی۔ رام کرشن مشن آشرم کے آڈیٹوریم سے 8 مئی کو ریڈ کراس ڈے کے موقع پر فاتحین بچوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اسکول کے ڈائریکٹر سندیپ پانڈے نے کہا کہ اسی طرح کا انعقاد دیہی سطح پر بھی کیا جائے گا جس بچوں میں ایک نئی توانائی پیدا ہوگی۔ اسکول کی پرنسپل روبی پانڈے نے کہا کہ ریڈ کراس سوسائٹی کا یہ اقدام بچوں میں فعال سرگرمیوں کے لیے مثبت جذبہ پیدا کرے گا اس سے ذہنی نشوونما میں بہت مدد ملے گی۔

این ڈی اے امیدوار سگریوال آج پرچہ نامزدگی داخل کریں گے

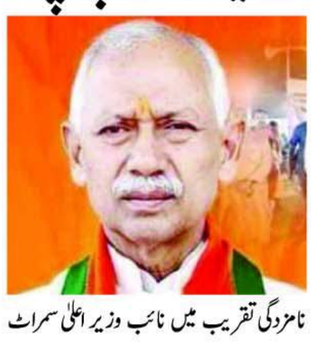

چھپرہ 3 مئی (راجو)۔ این ڈی اے کے حمایت یافتہ بی جے پی امیدوار جناردن سنگھ سگریوال 4 مئی کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ پروگرام کے مطابق سگریوال صبح 10:45 بجے کلکٹریٹ پہنچیں گے اور کاغذات نامزدگی داخل کریں گے۔ اس کے بعد ہر پور شیوالیہ کشن پور جلال پور جائیں گے جہاں پر نامزدگی کی تقریب کے بعد میٹنگ کا اہتمام کیا جائے گا۔ سگریوال کی نامزدگی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، وجے چودھری، گری راج سنگھ، منگل پانڈے، جیتن رام مانجھی، چراغ پاسوان، سابق ایم ایل اے اور تمام ضلعی صدور شرکت کریں گے۔ این ڈی اے کے تمام کارکنان شریک ہوں گے۔ نامزدگی کے سلسلے میں جناردن سنگھ سگریوال نے آج گاؤں کا دورہ کیا اور لوگوں سے بڑی تعداد میں جلال پور پہنچنے کی اپیل کی۔

انڈیا اتحاد امیدوار للت کمار کا طوفانی انتخابی دورہ

دربھنگہ 3 مئی (عرفان احمد پیدل) لوک سبھا انتخاب کو لے کر انڈیا اتحاد کے امیدوار للت کمار یادو آج جن آشیرواد پروگرام کے تحت بہادر پور بلاک کے گیہومی، شیودھرا، اعظم نگر، چتاریا، سمرانہال پور، مہی چوک، اکونہ، گنولی، منیہری، تیلیہ پوکھر بستی، شاہ پور، کانشی، جلوار، شوبھن، چندی، ترالہی، اوجھول، ایلمی گھاٹ، بلوپور سمیت درجنوں گاؤں کا دورہ کیا اور لوگوں سے رابطہ کیا اور کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر للت یادو نے کہا کہ اگر میں دربھنگہ کا ایم پی بنتا ہوں تو سب سے پہلے بلیا موضع میں دربھنگہ ایمس کی تعمیر کرواؤں گا۔ دربھنگہ ایمس کی تعمیر میں رکاوٹیں ڈالنے، رخ موڑنے اور تاخیر کا کام موجودہ رکن اسمبلی نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کام پر یقین رکھتے ہیں، اسی لیے میں دربھنگہ دیہی سے لگاتار چھ بار ایم ایل اے منتخب ہوا۔ وہاں کے لوگ جانتے ہیں کہ میں علاقے سے غائب ہونے والا لیڈر نہیں ہوں۔ جیتنے کے بعد اتنی بار آپ کے علاقے میں آؤں گا کہ آپ گنتی بھول جائیں گے۔ میں دربھنگہ کی ہمہ جہت ترقی اور روزگار کے لیے کام کروں گا۔

مڈڈے میل میں انڈے نہیں دینے پر احتجاج

چھپرہ 3 مئی (راجو) سارن ضلع کے ناگرا بلاک میں واقع کھیرامڈل اسکول میں مڈڈے میل میں کافی بے قاعدگیاں ہیں، اسکول کے صدر، سکریٹری اور کچھ والدین کی طرف سے انڈے نہ دینے کی اطلاع پر وہ جمعہ کو اسکول گئے۔ اس پر ہیڈ ماسٹر کے سامنے احتجاج کیا اور ہیڈ ماسٹر سے پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ سپلائی کرنے والا سنجیو کمار انڈے نہیں دے رہا جس کی وجہ سے بچوں کو انڈے نہیں مل رہے۔ لیکن احتجاج تک پھلوں کا بھی انتظام نہیں کیا گیا، احتجاج کے بعد ہیڈ ماسٹر کی جانب سے بچوں کو ایک ایک کیلا فراہم کیا گیا۔ جس کی وجہ سے والدین میں غم وغصہ پایا جاتا ہے کہ ایک انڈے کی قیمت 5 روپے ہے جبکہ ایک کیلے کی قیمت ایک روپے ہے۔ کھانے کا معیار ٹھیک نہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے والدین سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ اس پر ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ نہیں، میں نے کھانے کا ذائقہ نہیں لیا کیونکہ مجھے چاول کھانے ہیں، اس حوالے سے اسکول کے صدر فیروز علی نے کہا کہ بچوں کو انڈے نہیں دیے جا رہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے آج کچھ اساتذہ شکایت پر اسکول پہنچے تو آج بھی انڈے نہیں دیے گئے۔ جب میں نے پرنسپل سے یہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ انڈے فراہم کرنے والے نے نہیں دیا گیا تو اس پر بہت دباؤ ڈالا گیا تو اس نے ہر بچے کو ایک ایک کیلا دیا۔ دباؤ ڈالنے تک صرف چاول، دالیں اور سبزیاں دی جا رہی تھیں، اس سلسلے میں پرنسپل نورالہدیٰ نے کہا کہ سپلائی کرنے والے کی طرف سے انڈے نہیں دیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر صدر فیروز علی، سکریٹری راگھویندر سنگھ، راکیش کمار، محمد جیلانی، سونو عالم، ارون کمار اور دیگر موجود تھے۔

جے پی یونیورسٹی کے طلباء نیشنل ڈیجیٹل لائبریری سے جڑیں گے: وائس چانسلر

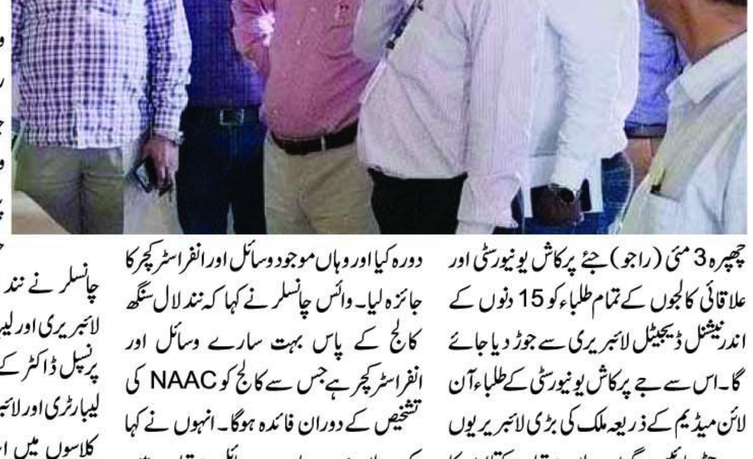

چھپرہ 3 مئی (راجو) جئے پرکاش یونیورسٹی اور علاقائی کالجوں کے تمام طلباء کو 15 دنوں کے اندر نیشنل ڈیجیٹل لائبریری سے جوڑ دیا جائے گا۔ اس سے جے پرکاش یونیورسٹی کے طلباء آن لائن میڈیم کے ذریعہ ملک کی بڑی لائبریریوں سے جڑ جائیں گے اور وہاں دستیاب کتابوں کا عملی طور پر مطالعہ کر سکیں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر پرمیندر کمار باجپائی نے جمعہ کو داؤد پور کے نند لال سنگھ کالج کے اچانک معائنہ کے دوران یہ اعلان کیا۔ وائس چانسلر نے کالج کا دورہ کیا اور وہاں موجود وسائل اور انفراسٹرکچر کا جائزہ لیا۔ وائس چانسلر نے کہا کہ نند لال سنگھ کالج کے پاس بہت سارے وسائل اور انفراسٹرکچر ہے جس سے کالج کو NAAC کی تشخیص کے دوران فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بہت سارے وسائل دستیاب ہیں جس کی وجہ سے کالج NAAC سے گریڈ A کی تشخیص حاصل کر سکتا ہے۔ نند لال سنگھ کالج میں 13 کلاس رومز، 4 بڑے ہال اور 9 چھوٹے ہال دستیاب ہیں۔ وائس چانسلر نے ہدایت کی کہ یہاں فوڈ پروسیسنگ سے متعلق کورسز کروائے جائیں اور اس سے متعلق دیگر مفید کام بھی کئے جائیں۔ کالج میں پرنسپل سمیت 14 پروفیسر اور 7 گیسٹ پروفیسر ہیں۔ اعزازی وائس چانسلر نے کہا کہ طلباء کو روزگار پر مبنی تعلیم سے جوڑنا چاہیے اور جن کالجوں میں وسائل دستیاب ہیں وہاں پروفیشنل کورسز شروع کیے جائیں۔ اس سے قبل وائس چانسلر نے نند لال سنگھ کالج کے کلاس روم، لائبریری اور لیبارٹری کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پرنسپل ڈاکٹر کے پی سریواستو کو ہدایت کی کہ وہ لیبارٹری اور لائبریری کو مزید مضبوط بنائیں اور کلاسوں میں اساتذہ اور طلباء کی زیادہ سے زیادہ موجودگی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر پروفیسر وشوامتر پانڈے، کوآرڈینیٹر، کالج ڈیولپمنٹ کونسل، پروفیسر ہریش چند اور یونیورسٹی انجینئر پرمود کمار سنگھ بھی موجود تھے۔

انڈیا اتحاد امیدوار للت کمار کا طوفانی انتخابی دورہ

چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر ووٹروں کو کر رہی ہیں بیدار

ارول، 3 مئی (محمد برکت اللہ راہی) ارول چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر جے شری کو اس شدید گرمی میں بھی لوک سبھا کے سلسلے میں ارول ضلع کے پنچایت سکری بوتھ نمبر 10 پر ووٹنگ فیصد کے تعلق سے گھر گھر جا کر ووٹروں کو آگاہ کرنے کے لیے دن رات کام کرتے دیکھا جا رہا ہے۔ ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ہر روز مختلف قسم کی مہم چلائی جا رہی ہے، کبھی موم بتی جلوس نکال کر ووٹروں کو آگاہ کیا جا رہا ہے تو کبھی گھر گھر جا کر ووٹروں سے دستخط لئے جا رہے ہیں۔ مقصد صرف ایک ہے کہ پورے بہار کے ارول ضلع میں ووٹنگ فیصد پر انمٹ نشان چھوڑیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلیں اور اپنے قریبی پولنگ بوتھ جائیں۔ براہ کرم بوتھ پر پہنچیں اور یکم جون کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ اس دوران سپر وائزر نرما کماری، سیویکا سہائیکا اور دیہی لوگ موجود تھے۔

این ڈی اے امیدوار کے حق میں ایل جے پی نے چلائی رابطہ مہم

ارول، 3 مئی (محمد برکت اللہ راہی) آئندہ لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے تحت ملک بھر میں 400 ایم پی جیتنے کے عزم کے ساتھ ارول ضلع لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ضلع صدر ستیندر رنجن کی قیادت میں این ڈی اے امیدوار چندیشور پرساد چندرونشی کی قیادت میں جہان آباد سے انتخابی مہم چلائی گئی۔ لوک سبھا حلقہ 2017 میں ارول اسمبلی حلقہ کے کوریم، کونیکا، نرنجن بیگھہ (سکری کے ٹولہ)، گھوپڑ بیگھا، اسلان پور کٹیا سمیت درجنوں گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، لوک جن شکتی پارٹی کے قومی صدر کم ایم پی چراغ پاسوان اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے جہان آباد لوک سبھا حلقہ سے این ڈی اے امیدوار چندیشور پرساد چندرونشی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ سابق ضلع نائب صدر دیپک پاسوان، ارول بلاک نائب صدر چندرو وئے کمار، شری کانت پاسوان، وکاس کمار چندیشور پاسوان، دھریندر چندرونشی، للن چندرونشی، انیش کمار، راجو کمار، سنی کمار، نتیش کمار، راجو پاسوان، ہریندر پاسوان رابطہ مہم میں شامل تھے۔

اسپتال میں چھرا مار کر بھاگنے والے جرائم پیشہ کو پولس نے کیا گرفتار

چھپرہ 3 مئی (راجو) صدر اسپتال میں سات ماہ قبل پیش آنے والا چاقو سے حملہ کا واقعہ ایک بار پھر دہرایا گیا ہے لیکن اس بار چھرا مار کر بھاگنے والے جرائم پیشہ کو اسپتال میں موجود پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے ایک چاقو بھی برآمد ہوا ہے۔ کوپا پولیس اسے پکڑ کر لے گئی ہے۔ یہ واقعہ ضلع کے کوپا تھانے کے تحت سدھ پور بالی گاؤں کا ہے۔ جہاں دیوار میں کھڑکی کھولنے پر لڑائی کے بعد جب زخمی مرد اور عورت علاج کے لیے چھپرا صدر اسپتال پہنچے تو غنڈے صدر اسپتال پہنچے اور ان پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اور اس نے علاج کی پرچی بھی پھاڑنا شروع کر دی۔ جس کے بعد ایمرجنسی وارڈ میں موجود پولیس نے جرائم پیشہ کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا، جس کے پاس سے چاقو بھی برآمد ہوا۔ گرفتار نوجوان کو ضلع کے کوپا تھانہ علاقہ کے سادھ پور بالی گاؤں کے رہنے والے آنجہانی گورکھ رائے کا بیٹا کیشو یادو بتایا گیا ہے۔ کھیتر اکے بیٹے کرشنا اور راجندر ساہ کی بیوی دیوتی دیوی، جنہیں چاقو سے سے زخم ہوئی ہیں۔ ایمرجنسی وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ علاج کے دوران زخمی شخص نے بتایا کہ کیشو یادو اس کے گھر کی دیوار توڑ کر کھڑکی نکال کر اپنے گھر کی طرف لے جا رہا تھا۔ اس نے احتجاج کیا تو اسے لاٹھیوں سے مارا گیا۔ جس کے بعد وہ علاج کے لیے چھپرہ صدر اسپتال پہنچے جہاں ایمرجنسی وارڈ میں کیشو نے ان پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ جسے اسپتال میں موجود پولیس نے پکڑ لیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور کارروائی کر رہی ہے۔

پرساد تنیشور تھیٹر آرٹسٹ، ثقافت کے ریسورس پرسن نامزد

موتیہاری 3 مئی (پی این ایس) حکومت بہار نے پرساد تنیشور، نامور تھیٹر آرٹسٹ اور ای زیڈ سی سی کے بورڈ آف گورنر کے ممبر، وزارت ثقافت، حکومت ہند کو ریسورس پرسن کے طور پر نامزد کیا ہے۔ رتنیشور بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعے آرٹ کلچر اور یوتھ ڈپارٹمنٹ میں نئے تعینات ہونے والے ضلع آرٹ اینڈ کلچر افسران کو خصوصی تربیت دیں گے۔ 38 اہلکاروں کی یہ ادارہ جاتی تربیت اس ماہ پیپارڈ، پٹنہ میں شروع ہوگی اور آٹھ ہفتوں تک جاری رہے گی۔ شری رتنیشور عوامی زندگی میں لوک ثقافت کے ذرائع اور تحفظ، آرٹ کا جمالیاتی احساس اور انتظامی نقطہ نظر اور آرٹ اور ثقافت جیسے موضوعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے عہدیداروں سے بات چیت کریں گے۔ اس موقع پر وہ اپنے 40 سالہ رنگ وناٹیہ تجربے پر مبنی لیکچر دیں گے۔ حکومت کے ڈپٹی سکریٹری نے یہ اطلاع اپنے محکمہ جاتی خط نمبر 559 مورخہ 30.4.2024 کے ذریعے دی ہے۔ ان کے اس نازدگی پر موتیہاری کے ادبی حلقوں میں خوشی وشادمانی کا ماحول بنا ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں پروفیسر محمد انوار الحق، مشہور شاعر ونا قد ڈاکٹر تفضیل احمد، صحافی رفیع احمد، سماجی خدمت گار اظہد حسین انصاری، پروفیسر ارون مشرا وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

بہار کی بیٹی کو سائبر سیکورٹی پر تحقیق کے لئے گولڈ میڈل ملا

پٹنہ 3 مئی (پریس ریلیز) بہار کے رہنے والی راج سنہا کو ملک کے پہلے آئی پی ایس اور پانڈیچیری کی سابق لیفٹیننٹ گورنر کرن بیدی نے جیوتی ودیا پیٹھ ویمن یونیورسٹی، جے پور راجستھان کے گیان

دکشا مہوتسو کے 14 ویں کانووکیشن تقریب میں سرٹیفکیٹ اور گولڈ میڈل دیا۔ راج سنہا ڈاکٹر جوڑے ڈاکٹر کیشو کمار سنگھ اور ڈاکٹر میتا کی بیٹی ہیں اور پٹنہ کی بدھا کالونی کی باشندہ ہیں۔ ان کے دادا ڈاکٹر رنگی پرساد سنگھ پٹنہ میڈیکل کالج کے ریڈیولوجسٹ کے سربراہ تھے۔ راج سنہا نے کہا کہ سائبر سیکورٹی کا موضوع اس وقت ایک اہم سماجی مسئلہ ہے۔ تحقیق کے دوران یہ دیکھا گیا کہ بہار میں سائبر کرائم کا زیادہ تر نشانہ خواتین تھیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب بہار کے کسی امیدوار نے سائبر سیکورٹی کے میدان میں تحقیقی موضوع رکھا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے گولڈ میڈل ملنے پر وائس چانسلر ویدانت گرگ، رجسٹرار ڈاکٹر ہیما بافلیہ، گائیڈ ڈاکٹر کویتا اور اہل خانہ نے مبارکباد دی ہے۔

سارن لوک سبھا سے 17 امیدواروں نے اب تک پرچہ نامزدگی داخل کیا

چھپرہ 3 مئی (راجو) سارن لوک سبھا انتخابات کے لیے نامزدگی کے آخری دن آزاد امیدوار گجیندر پرساد چورسیا نے آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس کے ساتھ ہی کل سارن لوک سبھا میں 17 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا، جن میں بی جے پی سے راجیو پرتاپ روڑھی، آر جے ڈی سے روہنی اچاریہ، بھارتیہ سارتھک پارٹی سے شتروگھن تیواری عرف چوکر بابا، آزاد امیدوار آرتی کماری، جن سمبھاونا پارٹی سے لالو پرساد یادو بھارتیہ لوک چیتنا پارٹی کے کشواہا، آزاد امیدوار لکشمن پرساد یادو، شیخ نوشاد راگھویندر پرتاپ سنگھ، ورون کمار داس، راکیش کمار، امر پرساد کمار، محمد شمیم، گیانی کمار شرما شامل ہیں۔ کل کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے بعد امیدواروں کی تعداد کا تعین کیا جائے گا۔

انسپکٹر دیپک کمار نے پرائمری اسکول کا معائنہ کیا

ارول، 3 مئی (محمد برکت اللہ راہی) محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے حکم کے مطابق جمعہ کو پرائمری اسکول ملہی پٹی کا معائنہ ضلع سے آئے انسپکٹر دیپک کمار نے کیا۔ اسکول کے امن وامان سے بے حد متاثر ہوا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں بھی بچوں کی اتنی بڑی موجودگی دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اسکول میں اساتذہ کی کمی کے باوجود انہوں نے بچوں کے درمیان قطار میں بیٹھ کر بہترین انتظامات کے ساتھ پڑھائی اور مینو کے مطابق معیاری مڈڈے میل کی تعریف کی۔ اس کے لیے پرنسپل کمار امریندر پرساد اور اسسٹنٹ ٹیچر وکرن کمار کا شکریہ ادا کیا گیا۔

جنتا دربار میں ضلع مجسٹریٹ نے 14 لوگوں کے مسائل سنے

بہار شریف 3 مئی (الیاس خاں) جنتا دربار میں ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے 14 لوگوں کے مسائل سنے اور مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ درخواست گزار لالتی دیوی نے بتایا کہ کھیتوں کے استحکام کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے افسر انچارج ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ، نالندہ کو ہدایت دی۔ دیہی لوگوں نے بتایا کہ ہمارے گاؤں کا ٹرانسفارمر جو نل جل منصوبہ چلا رہا ہے اور بجلی فراہم کر رہا ہے اور تار بہت نیچے آ گیا ہے جس کی وجہ سے گاؤں والے آتے جاتے رہتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے سپرنٹنڈنگ انجینئر، بجلی سپلائی زون، بہار شریف کو مسئلہ حل کرنے کی ہدایت دی۔ درخواست گزار کی جانب سے بتایا گیا کہ گاؤں چھوٹی میڑڑی کی سڑک بہت قدیم ہے، گزرنے کے قابل نہیں، دیہی سڑک کی مرمت کی ضرورت ہے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، رورل ورکس ڈویژن ہرناوت کو ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی تھی۔ گاؤں وشن پور کے درخواست گزار نے بتایا کہ میرے نام پر آن لائن تجاوزات اور زمین پر قبضہ سے متعلق معاملہ ضلع مجسٹریٹ نے سرکل آفیسر چنڈی کو دیا تھا۔ دیگر درخواستیں بھی متعلقہ محکمہ کے افسران کو بھیجی گئیں اور ان کے حل کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔

ووٹ جہاد: کیا حقیقت کیا فسانہ

سید سرفراز احمد، بھینسہ

ہم ابھی بھارت کے سب سے بڑے انتخابات سے گذر رہے ہیں جوں جوں وقت گذر رہا ہے سیاسی گہما گہمی بھی دھوپ کی شدت کی طرح کہیں آگ برسا رہی ہے تو کہیں آگ کے گولے اسی کے درمیان ایک محبت کی دکان بھی چاند کی طرح چمکتی نظر آرہی ہے چونکہ انتخابی موسم بہت ہی نشیب وفراز کی طرح ہوتے ہیں دھوپ اور چھاؤں کی طرح ہوتے ہیں دن اور رات کی طرح ہوتے ہیں جسمیں ایک عام انسان یہ سمجھ ہی نہیں پاتا کہ اونٹ کب کس کروٹ بیٹھنے والا ہے کب کونسی کشتی ڈگمگانے والی ہے اور کب کونسا سیاستداں کیا کہنے والا ہے اگر کسی دانشمند فرد سے یہ پوچھا جائے کہ دنیا میں سب سے چالاک اور موقع پرست کون ہوتا ہے تو ہمارا خیال یہ ہیکہ وہ بناء کوئی سانس لیئے فوری کہے گا کہ سیاستداں ہی سب سے چالاک اور موقع پرست ہوتا ہے اور یقیناً اسمیں کوئی دو رائے بھی نہیں ہیکہ سیاستداں جھوٹ تو اتنی آسانی سے بول سکتا ہیکہ وہ جھوٹ بول بول کر جھوٹ کو سچ بنا دیتا ہے اور ماحول وحالات کو سب سے جلدی بھانپ لینے والا بھی سیاستداں ہوتا ہے تاکہ نیا پانسہ جلد از جلد پھینک سکے کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہیکہ جس بات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے لیکن اسکو اپنے سیاسی مفاد کی خاطر فسانہ بنا دیا جاتا ہے تاکہ سیاسی ڈنکا جم کر بجے اور عوامی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جائے۔

اتر پردیش سماج وادی پارٹی کی خاتون قائد ماریہ عالم خان جو سلمان خورشید عالم خان سابق مرکزی وزیر خارجہ کی بھانجی ہوتی ہے جنھوں نے منگل کی روز ایک انتخابی جلسہ میں عوام سے رائے دہی کے فیصد میں اضافہ کیلئے ووٹ سے جہاد کرنے کی اپیل کی تھی یہ ویڈیو وائرل بھی ہوا اور الیکشن کمیشن نے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ بھی درج کرلیا گیا جس کے فوری بعد 2/ اپریل بروز جمعرات کو نریندر مودی نے گجرات کے آنند میں ایک انتخابی ریالی میں ماریہ عالم اور سلمان خورشید کا نام لیئے بغیر سخت تنقید کرتے ہوئے عوام سے کہا کہ ابھی تک ہم نے لو جہاد سنا تھا لینڈ جہاد سنا تھا اب ووٹ جہاد بھی سن لیا ہے انھوں نے عوام سے اشاروں ہی اشاروں میں کہا کہ آپ جانتے ہو نہ جہاد کا مطلب کیا ہے۔۔۔ جہاد کس کے خلاف کیا جاتا ہے۔۔۔ انڈیا اتحاد اور کانگریس مسلمانوں کو بھاری تعداد میں متحد ہوکر ووٹ ڈالنے اور ووٹ سے جہاد کرنے کی اپیل کررہے ہیں انڈیا اتحاد اور کانگریس نے یہ نعرہ لگا کر جمہوریت کا مذاق بنا دیا ہے یہاں دو سوال بہت ہی اہم ہے ایک یہ کہ جہاد کے معنی کیا ہیں؟ دوسرا یہ کہ نریندر مودی نے عوام کو جہاد کا مطلب کیوں نہیں سمجھایا؟ ادھوری بات کہہ کر کیوں چھوڑ دی؟ جہاد کے معنی ہیں کسی بھی جائز اور نیک کام کو کرنے کیلئے جدوجہد کرنا یا کوشش کرنا یہ جہاد کے لغوی معنی ہے ہمارا دوسرا سوال یہ تھا کہ نریندر مودی نے عوام کو جہاد کا مطلب کیوں نہیں سمجھایا یا یہاں پھر دو سوال اٹھتے ہیں یا تو انھیں خود جہاد کا مطلب معلوم نہیں تھا؟ یا پھر وہ بناء بتائے عوام کو خود سمجھنے کیلئے چھوڑ دیا کہ جسکو جو مطلب نکالنا ہو نکال سکتے میرا تو کام ہوگیا دراصل ہندوتو گروہوں کی جانب سے بھارتی سماج میں جہاد کا جو تاثر اور جو معنی ومفہوم بتائے جاتے ہیں وہ یہ کہ جہاد کا مطلب یعنی مسلمان تلوار سے حملہ کرتے ہوئے قتل کردیتے ہیں یا تو مارتے ہیں یا مار دیئے جاتے ہیں لیکن کبھی کسی نے یہ نہیں بتایا کہ اسلام میں جہاد کی کیا تعلیمات ہے کہ افضل الجہاد اپنے نفس سے لڑنا ہے یہاں دو احادیث نقل کی جارہی ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! میں جہاد کرنا چاہتا ہوں فرمایا: کیا تمہارے ماں باپ ہیں؟ اس نے عرض کیا: ہاں! فرمایا: واپس جاؤ، ان دونوں کے حوالے سے جہاد کرو یعنی ان دونوں کی خدمت کرو××۔ ایک موقع پر جاہمہ نام کا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ میں جہاد میں شریک ہونا چاہتا ہوں میں اس لئے آیا ہوں تاکہ آپ سے مشورہ کروں آپ نے فرمایا: کیا تمہاری والدہ ہیں؟ کہا: ہاں! فرمایا: جاؤ جاکر ہر وقت ان کی خدمت کرو اس لئے کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے×× یہ بھی جہاد ہے یعنی لفظ جہاد کو صرف ایک معنی میں استعمال نہیں کیا جاسکتا جسکو اندھ بھکتوں نے اپنے طور سے کچھ بھی سمجھ لیا ہے شائد ماریہ عالم نے اردو کی تہذیب وشیرنی کو برقرار رکھنے کیلئے اتنے خالص لفظ کا استعمال کرلیا جسکو منطقی طور پر نریندر مودی نے اپنے سیاسی مفاد کیلئے استعمال کرلیا ذرا تصور کریں اگر ماریہ عالم یہ کہتی کہ آپ اپنے حق کیلئے لڑو اور اگر لڑنا ہے تو پہلے اپنے ووٹ سے جدوجہد کرو تو کیا اس جملے پر کاروائی ہوتی؟ کیا یہ جملہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کررہا ہے؟ کیا مودی اس جملے کو جہاد کے غلط بیانیے سے جوڑ کر عوام سے کہتے؟ اگر نہیں تو بس ماریہ عالم نے یہی کہا ہے۔

کچھ روز قبل نریندر مودی نے راجستھان کے انتخابی جلسہ میں کھلے عام مسلمانوں کو کیا کچھ نہیں کہا دراندازی، زیادہ بچے پیدا کرنے والے، منموہن سنگھ کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہندوؤں کی جائداد اور ہندو خواتین کے منگل سوتر کو بھی مسلمانوں کے حوالے کردینے کی بات کہی لیکن الیکشن کمیشن کے منہ پر قفل لگا رہا جبکہ ایک وقت کے وزیر اعظم نے ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا بھدا مذاق بناتے ہوئے نفرت کا بازار گرم کیا، کیا یہ الیکشن کمیشن کا متضاد رویہ نہیں ہے؟ ان انتخابی ریالیوں میں مودی امیت شاہ نڈا اور یوگی کی کوئی بھی انتخابی ریالی ایسی نہیں ہے جسمیں مسلمانوں کا نام نہیں لیا جارہا ہو امیت شاہ اور مودی نے تلنگانہ میں بھی انتخابی ریالیوں سے مسلمانوں کو دیئے گئے چار فیصد تحفظات کو بھی حذف کرنے کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں کہا جارہا ہیکہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر تحفظات ہرگز نہیں دیا جانا چاہیئے کیا مودی اور امیت شاہ نے سچر کمیٹی کی رپورٹ کو نہیں پڑھا ہے جسمیں یہ واضح کہا گیا کہ مسلمان معاشی اور تعلیمی پسماندگی میں ایس سی ایس ٹی سے بھی پیچھے ہیں تو یہ کیسے ممکن ہیکہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر تحفظات دیئے گئے؟ گجرات میں مودی ایک جگہ ووٹ جہاد پر بات کررہے ہیں عوام کے سامنے جہاد کے مفہوم کو غلط رخ پر لے جاتے ہوئے رائے دہندوں کو مسلمانوں سے ڈرا کر ووٹ بٹورنا چاہتے ہیں اور دوسری جگہ اپنے آپ کو مسلم خواتین کے سچے ہمدرد بتاتے ہوئے تین طلاق کے مسلئہ کو ختم کرنے کا تذکرہ کررہے ہیں اور کانگریس پر یہ الزام لگا رہے ہیں کہ وہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی کے تحفظات کو ختم کرتے ہوئے مسلمانوں کو دے دیں گے جبکہ کانگریس کے منشور میں یہ بات کہیں بھی نظر نہیں آتی پھر کیوں مودی دروغ گوئی سے کام لے رہے ہیں؟ اس سوال کا جواب یہی ہوسکتا ہیکہ مودی کو اپنی شکست کا خوف کھائے جارہا ہے جنکے قدم ڈگمگا رہے ہیں تب ہی آخری چارہ بے چارے مسلمان ہی ہیں کیونکہ مودی اینڈ کمپنی پوری طرح سے بے سہارا ہوچکی ہے جنکے پاس انتخابی ایجنڈہ ملک کی ترقی کا نہیں بلکہ صرف ہندو مسلم کا سیاسی کھیل ہی بچا ہے تب ہی مسلمانوں کا سہارا لیکر تیسری بار اقتدار کی مسند پر براجمان ہونا چاہتے ہیں۔

مودی اور امیت شاہ کسی بھی انتخابی ریالی میں ملک کی ترقی بے روزگاری کا خاتمہ مہنگائی اور ملک میں بڑھتی غریبی کو کم کرنے پر ایک بات بھی کرنا نہیں چاہتے کیونکہ اگر یہ ان سب پر عوام کے سامنے گفتگو کریں گے تو مودی حکومت کی دس سالہ کارکردگی پر سوالیہ نشان لگنا شروع ہوجائیں گے جنکے پاس کوئی مثبت جواب موجود نہیں ہے اسی لیئے یہ چاہتے ہیں کہ اکثریتی عوام کو مسلمانوں کے خلاف اکسایا جائے اور ان میں جوش وولولہ بھر کر رائے دہندوں کو اپنی جانب پرکشش بنایا جائے بلکہ جمعہ کے روز مودی نے بنگال میں انتخابی ریالی میں پھر سے فرقہ واریت پر جم کر سیاست کی کہا کہ بنگال میں ہندوؤں کے ساتھ کیا ہورہا ہے ٹی ایم سی سرکار یہاں ہندوؤں کو دوسرے درجہ کے شہری بنانا چاہتی ہے جے سری رام کہو تو انھیں غصہ آجاتا ہے انھیں رام مندر کی تعمیر سے اور رام نومی شوبھا یاترا سے پریشانی ہے مطلب صاف ہیکہ مودی اب انتخابی میدان میں صرف فرقہ واریت کی ہی سیاست کرنا چاہتے ہیں شائد انھیں اس بات کا اندیشہ لگ چکا ہیکہ اکثریتی طبقہ کا ایک بڑا حصہ بھاجپا سے دوری بنا رہا ہے تب ہی مودی فرقہ واریت کی کشتی میں سوار ہیں اور اب ایسا لگ رہا ہیکہ بھاجپا کے اعلی قائدین اس انتظار میں لگے ہوئے ہیں کہ اپوزیشن کی جانب سے کوئی ایسی بات کہہ دے جسکا اصل سے کوئی تعلق بھی نہ ہو کیونکہ یہ ایسی بات کا فسانہ بنا کر کھڑا کردیں گے یہاں ایک سوال پر مجھے اور آپکو بھی غور کرنے کی ضرورت ہے اگر بھاجپا انتخابی ریالیوں میں لفظ مسلم کو استعمال کرنا بند کردے گی تو پھر عوام کے سامنے کیا کہے گی؟ کچھ نہیں کیونکہ کوئی بھی ایسا مذہبی ایجنڈہ بچا ہوا نہیں ہے جس سے بھاجپا اور اسکے قائدین کی چرب زبانی میں عوام گمراہ ہوسکے یعنی مودی اینڈ کمپنی لفظ مسلم کے بغیر اپنی انتخابی ریالیاں کرتی ہے تو اسکو حاصل ہونے والا ووٹنگ گراف حد درجہ نیچے گر جائے گا تب ہی وہ بار بار مسلمانوں کو نشانے پر لے رہے ہیں اور کچھ ہمدردی جتا کر پسماندہ مسلمانوں یا خواتین کو تین طلاق سے چھٹکارہ دلانے کی لابی کو استعمال کرتے ہوئے مسلم خواتین سے ووٹ بٹورنے کی بھی پوری کوشش کررہے ہیں لیکن یہی مودی اور شاہ کو مسلم خواتین کے جائز حقوق نظر نہیں آتے ہے اور نہ ہی بھگوا لو ٹریپ کے جال میں پھنسائی جانے والی مسلم خواتین اور پھر انجام قتل یا خودکشی تک پہنچنے والی لڑکیوں کیلئے کم از کم مگرمچھ کے آنسو تک بھی نہیں نکلتے یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی بے جا نہ ہوگا کہ ہم نے ہمارے پچھلے مضمون میں بھی اس بات کا تذکرہ کیا تھا کہ بھاجپا کے اعلی قائدین شکست کے خوف سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکے ہیں اور جیسے جیسے انتخابی مراحل آتے جائیں گے ویسے ویسے مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آگ میں اضافہ ہوتا جائے گا آج اسکی بھرپور عکاسی نظر آرہی ہے آئندہ ایام بھی اسی طرح گذر سکتے ہیں یا مزید نفرت میں اضافہ کا بھی امکان ہے لیکن اچھی بات یہ ہیکہ اس بار ملک کے گوشے گوشے کا مسلمان رائے دہی کیلئے پوری شعوری کیفیت کے ساتھ تیار ہے بس یہی دانشمندی اور حکمت کا تقاضہ بھی یہی ہیکہ ہم بناء کسی جوش وجذبے میں آئے اپنے ایک ایک ووٹ کا استعمال کریں اور دوسروں کو بھی رائے دہی میں حصہ لینے کی تلقین کرتے رہیں نفرت کے شیدائی تو بس موقع کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کب کونسی بات کا فسانہ بنایا جاسکے جسکا حقیقت سے کوئی لینا دینا بھی نہیں ہوتا اسی لیئے انتخابات کے اختتام تک جاگنے اور جگانے کا کام کرتے رہیں۔

ہمارے آئین کی دفعہ ۱۹ کی حقیقت

ڈاکٹر محمد مظہر حسین، عالم گنج، پٹنہ

ہمارے آئین میں شہریوں کو بہت سارے بنیادی حقوق دیۓ گئے ہیں اُن میں ایک حق ’’آزادی کا حق‘‘ ہے۔ آئین کی دفعہ ۱۹ میں شہریوں کو چھ (۶) آزادیاں دے گئی ہیں اُن میں ایک ہے ’’تقریر اور اظہار خیال کی آزادی‘‘ (Freedom of Speech & Expression) یہاں ہمارا تعلق اسی آزادی سے ہے۔ ہندوستان کے تمام شہریوں کو اپنا خیال ظاہر کرنے اور تقریر کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ پریس بھی خیالات کے اظہار کا ایک ذریعہ ہونے کی وجہکر اس آزادی میں شامل ہے۔ آریجنل آئین میں اس آزادی کا میدان بہت وسیع تھا لیکن اس سے نقصان یہ ہوا کہ آزادانہ طور پر بدعنوانی، عدالتوں پر تنقید اور ملک کے تحفظ کو نقصان ہونے لگا تو آزادی کا دائرہ محدود کردیا گیا لیکن ایک مقدمہ میں سپریم کورٹ نے یہ کہا کہ جُرم کیلئے اُکسانے اور امن وسلامتی کو نقصان پہنچانے کی حالت میں اس آزادی پر روک لگایا جاسکتا ہے۔ ۱۹۵۱ء میں پہلی ترمیمی قانون میں ہی اس پر روک لگادی گئی تھی۔ لیکن ۱۹۶۳ء کی ۱۶ویں ترمیمی بل کے ذریعہ اس آزادی پر ایک مزید پابندی لگادی گئی اور وہ یہ کہ اب اگر کوئی شخص حکومت ہند سے اس کے کسی حصّے کو الگ کروانے کا خیال ظاہر کرے تو حکومت کے ذریعہ اس کی اس آزادی پر پابندی لگائی جاسکتی ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ پریس بھی خیالات کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔ ایمرجنسی کے دوران پارلیامنٹ اور ریاستوں کی مجلس قانون ساز کی کاروائیوں کو شائع کرنے پر پابندی لگادی گئی تھی۔ لیکن ۴۴ ویں ترمیمی بل کے ذریعہ پارلیامنٹ اور اسمبلیوں کی کارروائیوں کو شائع کرنے کے معاملے میں بھی پریس پوری طرح آزاد ہے اور ریاستوں کے ذریعہ اس سلسلے میں پریس پر کوئی پابندی نہیں لگائی جاسکے گی۔

آئین کے ذریعہ جتنی بھی آزادیاں دی گئی ہیں وہ لامحدود نہیں ہیں بلکہ ان میں سے ہر ایک پر مناسب پابندیاں لگادی گئی ہیں جن کی Constituent Assembly کے ذریعہ مخالفت بھی کی گئی تھی۔ ۴۲ ویں ترمیمی بل ۱۹۷۶ء کے ذریعہ پارلیامنٹ کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ ان کے ذریعہ حکومت مخالف تنظیموں اور ان کے کارناموں پر پابندی لگائی جائے۔ لیکن ۱۹۷۷ء کے ۴۳ ویں ترمیمی بل کے ذریعہ پارلیامنٹ کے اس اختیار کو ختم کردیا گیا۔

آئین کی دفعہ ۱۹ میں دی گئی ’’اظہار خیال کی آزادی‘‘ کے زمرے میں پریس اور میڈیا بھی شامل ہے اور جب سے یہ قانون آئین میں شامل ہوا ہے تب سے آج تک یہ ذرائع بحث کے موضوع بنے رہے ہیں۔ جو پابندیاں ان ذرائع پر لگائی گئی ہیں اُنہیں ’’مناسب یا معقول پابندیوں‘‘ سے منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن آئین میں پابندیوں کی مناسبت اور معقولیعت کی تفصیل نہیں دی گئی ہے کہ کسطرح کی پابندیاں ’’مناسب یا معقول پابندیاں‘‘ ہوں گی۔ چنانچہ اس معاملے پر عدالتوں میں دی جانے والی عرضیوں کا ایک سلسلہ چلا آرہا ہے اور عدالتوں کے ذریعہ مختلف خیالات پیش کئے جاتے رہے ہیں لیکن کوئی واضح اور واحد نتیجہ ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ حکومتوں کے ذریعہ من مانی طور پر یکطرفہ پابندیاں لگائی جاتی رہی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ جہاں صحیح معنوں میں پابندیاں لگائی جانی چاہیے وہاں حکومت من مانی طور پر ’’مناسب پابندیوں‘‘ کی تشریح کرتی ہے اور جہاں پابندیاں نہیں لگانی چاہئے وہاں پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔ حکومت کے اس دوغلے رویّے سے اقلیتی طبقہ زیادہ متاثر رہا ہے اور ہے۔

آئین کی دفعہ ۱۹ میڈیا کی آزادی کی مدافعت کرتا ہے۔ دوسرے بنیادی حقوق کی طرح میڈیا کی آزادی کا حق بھی لامحدود نہیں ہے بلکہ ’’مناسب پابندیوں‘‘ کے ذریعہ اس پر بھی لگام لگائی گئی ہے۔ لیکن آئین میں اس کی تفصیل نہیں ہے کہ جس سے پابندیوں کے مناسبت اور معقولیت کی جانچ کی جاسکے۔ عدالتیں بھی پابندیوں کی مناسبت کی جانچ کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ حکومتیں ہر سطح پر صحافیوں پر من مانی پابندیاں عائد کرتی رہی ہیں اور میڈیا کی آزادی پر لگام لگاتی رہی ہیں۔

۵ ؍ اپریل ۲۰۲۳ء کو مدھیم براڈ کاسٹینگ لیمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا میں سپریم کورٹ نے مداخلت کرتے ہوئے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے دفعہ ۱۹ میں میڈیا کو دی گئی آزادی کو برقرار رکھا اور ان تمام پابندیوں کو مسترد کردیا جو ’’مناسب پابندیوں (Reasonable Restrictions)‘‘ کے نام پر لگائی گئی تھیں اور یہ بھی کہا کہ پابندیوں کی مناسبت کی جانچ کی جائے گی کہ لگائی گئی پابندیاں واقعی مناسب تھیں یا نہیں۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں اس وقت پہنچا جب ملیالم چینل ’’میڈیا ون (MediaOne)‘‘ پر حکومت نے پابندی لگاتے ہوئے براڈ کاسٹنگ لائسنس کو رد کردیا تھا۔ اب جبکہ سپریم کورٹ نے حکومت کے فیصلہ کے خلاف اپنا فیصلہ صادر فرمادیا ہے تو ’’مناسب پابندی‘‘ کی مناسبت کا مسئلہ بحث کا ایک موضوع بن گیا ہے کہ کسطرح کی پابندیوں کو ’’مناسب پابندی‘‘ قرار دیا جاسکتا ہے۔ مسالوں سے ہمارے ملک میں حکومتوں کے ذریعہ میڈیا پر پابندیاں لگائی جاتی رہی ہیں اور جرنلزم پر سوالات کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ لیکن سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے، آئینی حقوق کے حق میں ثابت ہوگا۔

لیکن کچھ ماہرین قانون کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ غیر مناسب ہے۔ ۲۰۱۰ء میں بھی ایک کتاب شائع ہوئی تھی جس میں اسلام کے خلاف باتیں لکھی گئی تھیں۔ اس کتاب پر حکومت نے پابندی لگادی تھی۔ لیکن اس پابندی کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ درج کیا گیا جس پر سپریم کورٹ نے دو (۲) ججوں۔ جسٹس سداشیوم اور جسٹس ایچ۔ ایل۔ داتو نے فیصلہ سناتے ہوئے اس کتاب پر لگائی گئی پابندی کو برقرار رکھتے ہوئے کہا:

’’ہم دیئے گئے آئینی حقوق کے خلاف نہیں ہیں لیکن عوامی دلچسپی اور ملک میں امن برقرار رکھنے میں ہماری زیادہ دلچسپی ہے۔ مختلف اوقات میں مختلف ججوں کے ذریعہ مختلف فیصلے آتے رہے ہیں لیکن مشہور قلم کار اور سوراجیہ میگزین کے ایڈیٹوریل ڈائرکٹر مسٹر آر۔ جگناتھن نے ۷ ؍ اپریل ۲۰۲۳ء کے ٹائمس آف انڈیا میں اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ۔ ’’سپریم کورٹ کو چاہئے کہ ’’تقریر کی آزادی‘‘ کے موضوع پر مقدموں کو سینگل ججوں کے ماتحت نہ کیا جائے۔ ایسا ہونے سے مختلف ججوں کے ذریعہ ذاتی طور پر مختلف فیصلے آئینگے جس کا نتیجہ مُثبت ثابت نہیں ہوگا بلکہ سپریم کورٹ کو چاہئے کہ سات (۷) یا نو (۹) ججوں کی ایک مکمل بنچ قائم کرے اور تقریر کی آزادی کے تعلق سے مختلف ججوں کے مختلف فیصلوں پر سپریم کورٹ نظر ثانی کرے۔‘‘

خوش فہمی میں مبتلا ہے مسلمان آخر کیوں؟!

جاوید اختر بھارتی

ملک میں 2024 کا پارلیمانی الیکشن ہورہا ہے ہر سماج کے لوگ اپنی پہچان بنانے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں تاکہ موجودہ حکومت رہے تب بھی اور بدل جائے تب بھی اپنی پہچان بنی رہے مگر ایک مسلمان ہے جو چائے خانوں میں بیٹھ کر صرف بی جے پی کی سیٹ گھٹا رہا ہے اور خوش ہورہا ہے کہ انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی جہاں تک بات بی جے پی کی ہے تو گراف گرتا ضرور دکھ رہا ہے مگر اتنا آ بھی نہیں گرا ہے جتنا مسلمانوں کو یقین ہے سارے حالات اور بحث ومباحثہ سے چھن کر ایک بات سامنے آتی ہے کہ ایک بار پھر مسلمان بی جے پی کو ہرا رہا ہے اور باقی کچھ نہیں ہے۔

چائے خانوں میں بیٹھ کر مسلمان تین روپئے سے دس روپے تک کی ایک کپ چائے پیتا ہے اور اسی چائے کے کپ میں اسے انڈیا اتحاد کی بڑھتی ہوئی سیٹیں نظر آتی ہیں اور ہر صوبے میں بی جے پی کی سیٹیں کم ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں،، بی جے پی نے تو جو کیا وہ کیا مگر انڈیا اتحاد نے مسلمانوں کے ساتھ کون سی ہمدردی کی ہے؟ انڈیا اتحاد کی قیادت کرنے والی کانگریس نے مہاراشٹر، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ کے مسلمانوں کو امیدوار بنایا کہ نہیں بنایا اور ٹکٹ دیا کہ نہیں دیا یہ نظر نہیں آتا اور خود مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کیا ہے اسے خود نہیں معلوم، سیاست کے کس چوراہے پر کھڑے ہیں یہ بھی نہیں معلوم ہے،، برا تو ضرور لگے گا مگر سچائی یہی ہے کہ ہندوستان میں آج بھی مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو یہ سوچ کر ووٹ دیتی ہے کہ فلاں پارٹی کو پورا گاؤں ووٹ دے رہا ہے تو اسی کو ہم بھی ووٹ دیں گے،، مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد ایسی بھی ہے جس کا یہ ماننا ہے کہ جسے ووٹ دیا جائے تو وہ ہار گیا تو ووٹ خراب ہوگیا اور جیت گیا تو ووٹ کا صحیح استعمال ہوا،، بحث ومباحثہ کی رفتار بڑھتی جارہی ہے، آپس میں تلخ کلامی بھی بڑھنے لگی وقت کی بربادی بھی ہونے لگی لیکن کبھی یہ احساس نہیں ہوتا کہ جو جیتے گا اسے بنگلہ ملے گا، گاڑی ملے گی، ٹرین وجہاز کا کوپن ملے گا، کام کرانے کے نام پر کروڑوں روپے کا فنڈ ملے گا، ان کے بچے اچھے اچھے اسکول وکالج میں داخلہ کرالیں گے وہ دھنوان ہوجائیں گے لیکن کیا ہمارے اندر بھی کچھ تبدیلیاں آئیں گی اپنی حالت کے بدلنے کا کبھی احساس ہی نہیں ہوتا تالی بجائیں گے تو دوسروں کے لئے، دری بچھائیں گے تو دوسروں کے لئے، نعرہ لگائیں گے تو دوسروں کے لئے، بھوک و پیاس برداشت کریں گے تو دوسروں کے لئے، لو کے تھپیڑے کھائیں گے اور پسینہ بہائیں گے تو دوسروں کے لئے اسی طرح سیاست کے میدان میں مسیحا مانیں تو دوسروں کو، رفیق الملک مانیں گے تو دوسروں کو، رہنما و قائد مانیں گے تو دوسروں کو تو جب دوسروں کو سب کچھ بناتے ہیں اور مانتے ہیں تو وہی سب کچھ اپنوں کو کیوں نہیں مانتے آج تو کوئی سیاسی پارٹی مسلمانوں کو گھاس ڈالنے کے لئے بھی تیار نہیں سبھی پارٹیاں مسلمانوں کو یتیم خانے کا بچہ سمجھتی ہیں، کرکٹ ٹیم کا بارہواں کھلاڑی سمجھتی ہیں لیکن پھر بھی مسلمان خوش ہے کہ کوئی اپنا آجائے تو ووٹ تقسیم کرانے والا ہوجاتا ہے، بی جے پی کی بی ٹیم ہوجاتا ہے یہ بات کب سمجھ میں آئے گی کہ مالا ہم پہنیں گے تو کم از کم اپنا بدن تو مہکے گا،، اپنوں کو پہنائیں گے تو کم از کم اپنا سماج تو مہکے گا جب خود کا جھولا ہاتھ میں ہوگا تو اس میں جو سامان ہے اس کی جانکاری بھی ہوگی کہ کیا ہے،، آج بی جے پی ہندوتوا کا نعرہ لگاتی ہے تو اپوزیشن پارٹیاں ہی کہاں پیچھے ہیں تین طلاق کے مسلے پر سبھی پارٹیاں خاموش، ٹرین میں قتل ہوا سبھی پارٹیاں خاموش، مساجد ومدارس کو نشانہ بنایا جاتا ہے سبھی پارٹیاں خاموش، کبھی پہلو خان کو تو کبھی تبریز انصاری کو مارا جاتا ہے سبھی پارٹیاں خاموش اور حال ہی میں اجمیر کی مدینہ مسجد کے امام کو مسجد کے اندر داخل ہوکر قتل کردیا گیا سبھی پارٹیاں خاموش،، پھر کیسے مان لیا جائے کہ اپوزیشن پارٹیاں مسلمانوں کی ہمدرد ہیں،، یاد رکھیں ہر سیاسی پارٹی کی گائڈ لائن ہوا کرتی ہے اور ایوان کے لئے منتخب ہونے والے افراد کو اسی گائڈ لائن کے مطابق کام کرنا ہوتا ہے آپ نے نہیں دیکھا کہ پارلیمنٹ میں تھوڑا سا قوم کا درد چھلکا تو مایاوتی نے دانش علی کا پر کتر دیا تھا، ایک بات اور قابل غور ہے کہ جب ہم بلدیاتی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو جتانا چاہتے ہیں تو پھر پارلیمانی و اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کو جتانے کی فکر کیوں نہیں کرتے جبکہ قانون تو پارلیمنٹ اور اسمبلی میں بنتا ہے عجیب حال ہے کہ لال بتی چھوڑ کر لال کارڈ کے لئے بدحواس رہتے ہیں،، اٹھو مسلمانو چائے خانوں اور پان پٹیوں کی سیاست اور تبصرے سے اوپر اٹھ کر سیاسی اتحاد قائم کرو تاکہ پانچ کلو اناج کے لئے قطار میں نہ لگ کر وزارت وملازمت کے لئے قطار میں لگنے کا موقع ملے اور اسی سے ہماری شناخت قائم ہوگی تبھی ہمارا بھلا ہوگا اور مستقبل روشن ہوگا۔

یاد رکھیں کوئی بھی سیاسی پارٹی مسلم قیادت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کسی بھی مسلم سیاسی لیڈر کا قد اونچا نہیں دیکھنا چاہتی اس طرح سے دیکھا جائے تو سبھی پارٹیاں ایک ہی حمام میں ننگی نظر آتی ہیں اور ایوان میں تذکرہ اسی سماج کا ہوتا ہے جس سماج کا ایوان میں نمائندہ ہوتا ہے ایسے بہت سے سماج ہیں جن کے سیاسی شور تھا کبھی وہ بھی سب کچھ دوسروں کے لئے کیا کرتے تھے مگر ان کے اندر ش اور و کے درمیان ع داخل ہوگیا جس کی وجہ سے انہیں سیاسی شعور آگیا آج سیاست، وزارت وملازمت میں ان کی حصہ داری ہوا کرتی ہے اور مسلمانوں کے اندر سے سیاسی شعور سے لفظ ع نکل گیا صرف شور رہ گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سیکڑوں سال تک حکومت کرنے کے بعد بھی آج مسلمان سیاسی میدان سے غائب ہے کبھی کسی کی بھیڑ کا حصہ بنتا ہے تو کبھی کسی کی بھیڑ کا حصہ بنتا ہے خدارا اب سے ہوش کے ناخن لیں اور سیاست کو شجر ممنوعہ سمجھنے سے باز آئیں اور اپنے جھنڈے بینر کے تلے اپنی قیادت کے بارے میں غور کریں۔

وطن میں کیوں اتنا تناؤ ہے بابا

احمد وکیل علیمی، فری لانس ورکنگ جرنلسٹ

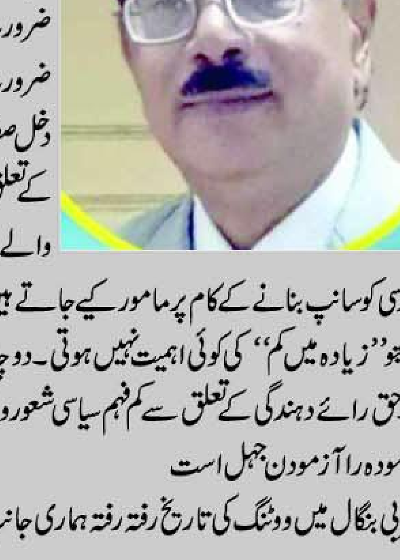

بھارت وطن کی ایک انفرادیت یہ بھی ہے کہ ہمارے ملک کا چھوٹا، بڑا الیکشن بڑے طمطراق کا منظر نامہ پیش کرتا ہے۔ ابھی ہمارے ملک میں سب سے بڑا الیکشن برپا ہے۔ پوری ریاست میں اپنی اپنی تاریخوں کے مطابق انتخابات جاری ہیں۔ پارلیمانی انتخابات ملک کی تقدیر بدلتے اور بناتے ہیں۔ اس الیکشن میں دیگر الیکشن سے کہیں زیادہ دور اندیشی ہی ہمیں حصول مرام سے ہمکنار کرسکتی ہے۔ کم فہمی اور تنگ نگاہی کی عینک سے آج کی سیاست کو دیکھنا ابلہی ہے۔ حالیہ حکومت نے جس قسم کی پہچان چھوڑی ہے، اس تناظر میں اپنے فیصلے میں زبردست سنجیدگی کی ضرورت ہے۔ پارلیمانی حلقہ کا امیدوار گرچہ مناسب معلوم ہوگا لیکن ہمیں دور بین ہوکر فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ ممبران پارلیمنٹ مرکزی حکومت کے فیصلے کے محتاج ہوتے ہیں۔ مرکز میں رکن پارلیمان کا دخل صفر کے برابر ہوتا ہے۔ مرکز کا تیور قاتلانہ اور ذہنیت زہرناک ہو تو رائے دہندگان کو اپنے قیمتی ووٹ کے تعلق سے غور وفکر کرنی چاہیے۔ آپ کے مثبت خیال اور اقدام کے پیچھے کچھ ’’نافہم اور اپنے مفاد کے پیش نگاہ والے لگے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ چھوٹے مفاد کی لالچ دکھا کر بڑے نقصان کی فکر سے آزاد کرنے کام کرنے اور رسی کو سانپ بنانے کے کام پر مامور کیے جاتے ہیں۔ جب کہ یہ دور اندیشی اور آزمودہ کار ہونے کی پہچان نہیں ہے۔ خدا لگتی بات کہنے کی اجازت دی جائیے ’’زیادہ میں کم‘‘ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ دو چار نا اعتبار پارٹی کے امیدوار کو فتح سے ہمکنار کرکے ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنے کا کام کرنا قرار دیا جائے گا۔ حق رائے دہندگی کے تعلق سے کم فہم سیاسی شعور والوں میں ان کا اپنا مفاد اور آشفتہ سری دیکھنے کو ملتی ہے جو گھی کا چراغ جلانے کے عادی ہیں۔

آزمودہ را آزمودن جہل است

مغربی بنگال میں ووٹنگ کی تاریخ رفتہ رفتہ ہماری جانب ہی آرہی ہے۔ تکلفات رسمی سے بالاتر ہوکر سیاسی شعور کو بروئے کار لانا ہی ’’آب بقا‘‘ ہے۔

وطن میں کیوں اتنا تناؤ ہے بابا
کہ شاید وطن میں چُناؤ ہے بابا

قلم کاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
سنیچر، ۴ ؍مئی ۲۰۲۴ء

جانچ ایجنسیوں کا وقار برقرار رہے

قومی جانچ ایجنسیاں اکثر وبیشتر تنازعہ میں رہی ہیں۔ ان کی سرگرمیوں پر سوال اٹھتے رہے ہیں اور ان کے نقل وحمل پر انگشت نمائی بھی کی جاتی رہی ہے۔ آج بھی ان جانچ ایجنسیوں کو اس طرح کے تنازعہ سے نجات نہیں ملی ہے۔ اس کی اصل وجہ کیا ہے، اس بات سے قطع نظر ان کے سیاسی استعمال کی بات کہی جاتی رہی ہے، اپوزیشن پارٹیوں کے اس بیان کو اس تناظر میں دیکھا جانا چاہئے جس میں کہا گیا ہے مرکز کی موجودہ حکومت نے جانچ ایجنسیوں پر سیاسی رنگ چڑھا دیا ہے۔ حالانکہ بدعنوانی کے خلاف کارروائی میں جانچ ایجنسیوں کا اہم رول رہا ہے۔ لیکن اس کی آڑ میں جانچ ایجنسیوں کا سیاسی استعمال کرنے کے الزام کو بھی خارج نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ارباب اقتدار پر اکثر وبیشتر یہ الزام لگایا جاتا رہا ہے کہ ان کے ذریعہ سیاسی حریف کو جانچ ایجنسیوں کے ذریعہ ہراساں کیا جاتا ہے۔ جس کا مقصد سیاسی مفاد حاصل کرنا ہے۔ ایسی صورتحال میں جانچ ایجنسیوں کی شبیہ خراب ہوئی ہے اور ان کی معتبریت پر سوال اٹھنے لگتا ہے۔ حالانکہ یہ کوئی نئی اور تعجب کی بات نہیں ہے لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ اس طرح کی روایت آج بھی جاری ہے اور اس کے ختم ہونے کی کوئی امید نظر نہیں آتی ہے۔ کیونکہ مرکز میں جس پارٹی یا اتحاد کی حکومت رہی، سبھوں نے کہیں نہ کہیں اس کا سیاسی اغراض ومقاصد کے لئے استعمال کیا۔ موجودہ وقت میں یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا ہے۔ اچانک جانچ ایجنسی سی بی آئی سربراہ کو چھٹی پر بھیجنے کی خبر اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ بھی خبر گشت کررہی ہے کہ اس ایجنسی کا دفتر بھی سیل کردیا گیا ہے۔ حالانکہ اس کے پیچھے کی حقیقت اور اصلیت کا تادم تحریر پتہ نہیں چلا تھا لیکن کہا جاتا ہے کہ بغیر آگ کے دھنواں نہیں اٹھتا ہے۔ پردے کے پیچھے کچھ نہ کچھ تو ہے۔ نیز دال میں کالا ہونے کی بات کہی جارہی ہے۔ یہ سب ایسے وقت میں ہورہا ہے جب ملک انتخابی موسم سے گزر رہا ہے اور دو مرحلوں کی پولنگ اختتام پذیر ہوچکی ہے۔ اس بیچ سی بی آئی ڈائریکٹر کو چھٹی پر بھیجے جانے کی آخر کیا وجہ ہوسکتی ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ وہ انتخابی نشیب وفراز کو دیکھتے ہوئے کسی ایسی جانچ کی شروعات کرنے جارہے تھے جس کی رپورٹ مرکزی ارباب اقتدار کے گلے کی پھانس بن سکتی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے بیان سے اس کو جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔ جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سی بی آئی رافیل سودا کی جانچ کرنے جارہی تھی۔ جو مرکزی ارباب اقتدار کی گھبراہٹ کی وجہ بنی اور اس سے ان کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔ جس کے نتیجے میں سی بی آئی سربراہ کو چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے۔ اس کی صداقت کیا ہے، اس بات سے قطع نظر اس خبر نے 2018 کی پرانی یاد تازہ کردی ہے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے رافیل طیارہ میں ہوئی مبینہ بدعنوانی کے معاملہ کو اچھال کر پورے ملک بالخصوص حکمراں پارٹی بی جے پی کے اندر کھلبلی مچادی تھی ، عین اسی دوران 23-24 اکتوبر 2018 کو ملک کی سب سے بڑی جانچ ایجنسی سی بی آئی کے ہیڈ کوارٹر میں بڑی تعداد میں فورس داخل ہوئی جس سے وہاں ہلچل مچ گئی ۔ اس کے کچھ لمحہ بعد ہی اس ایجنسی کے نئے تقرر ڈائریکٹر بھی وہاں پہنچے اور چارج ہاتھ میں لے کر ہر ایک ڈراور کی تلاشی بھی لی ۔ اسی دوران سی بی آئی کے اس وقت کے ڈائریکٹر آلوک ورما اور ڈپٹی ڈائریکٹر راکیش استھانا کو طویل چھٹی پر بھیجنے کا لیٹر سونپ دیا گیا۔ اس کے پیچھے جو ماجرا تھا اسے موجودہ معاملے سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔ حالانکہ اس کے تعلق سے کئی باتیں کہی جاتی ہیں لیکن اس وقت بھی اپوزیشن نے کہا تھا کہ سی بی آئی کے ڈائریکٹر رافیل طیارہ سودے کی جانچ شروع کرنے والے تھے۔ جس کی بھنک ملتے ہی انہیں چھٹی پر بھیج دیا گیا۔ نیز ان کی وجہ سے ڈپٹی ڈائریکٹر کو بھی چھٹی پر جانا پڑا۔ اس سلسلے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے اس بیان سے سیاسی طوفان اٹھا تھا جس میں انہوں نے مرکزی حکومت پر یہ الزام عائد کیا تھا کہ اس سودے میں زیادہ قیمت ادا کی گئی جس سے ملک کے خزانے کو چونا لگا۔ اب اس پر ایک بار پھر سیاسی طوفان آنے کا آثار ہے۔ سی بی آئی سربراہ کو چھٹی پر بھیجے جانے کی خبر اس طوفان کا الارم معلوم ہوتا ہے۔ جلد ہی اس سلسلے میں کوئی سنسنی خیز انکشاف ہوسکتا ہے۔ جس سے انتخابی سیزن میں پورا ملک حیرت زدہ رہ سکتا ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ اس معاملے پر سیاسی اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے اور اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے، اس طرح کے معاملے سے قومی جانچ ایجنسیوں کا وقار مجروح ہوا ہے اور ان کی معتبریت پر سوالیہ نشان لگتا رہا ہے۔ بہتر ہوتا کہ جانچ ایجنسیوں پر سیاسی دباؤ نہ ڈالا جائے بلکہ انہیں غیر جانبدارانہ اور منصفانہ طریقے سے کام کرنے دیا جائے ۔ یہ ملک کے بھی حق میں ہوگا اور عوام کے بھی حق میں۔ نیز اس سے جانچ ایجنسیوں پر لوگوں کا اعتماد بڑھے گا اور اس کا وقار بلند ہوگا۔

ڈاکٹر ہمایوں اختر کی تصنیف: شکشا اور اتیہاس

اسلم جاوداں
ناظم اعلی، اردو کونسل ہند
رابطہ:7903117915

شکچھا یعنی تعلیم کے سلسلے میں بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں، لیکن تعلیم کے ساتھ اس کی تاریخ یا اس کا تاریخی پس منظر بہت کم ملتا ہے۔ "شکچھا اور اتیہاس" تعلیم اور اس کی تاریخ پر ایک منفرد اور قابل مطالعہ کتاب ہے۔ اس کتاب کے مصنف ڈاکٹر سید ہمایون اختر ہیں۔ ان کا میدان عمل، تعلیم اور تاریخ دونوں ہیں۔ دونوں میں انھوں نے اعلی ڈگری حاصل کی ہے۔ یہ درس وتدریس سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ اس لیے ان کی باتیں بہت حد تک تجرباتی اور عملی ہیں۔ یعنی ہمایوں اختر نے جو یہ کتاب لکھی ہے، وہ ان کے گہرے علمی شعور، وسیع مطالعے اور ذاتی تجربات کا ماحصل ہے۔ لہذا اس کتاب سے اچھی توقعات وابستہ کی جاسکتی ہیں۔

ڈاکٹر ہمایوں اختر کی یہ کتاب ان 30 تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے، جوانھوں نے ملک اور بیرون ملک کے سیمینار میں پیش کیے ہیں۔ تمام مقالوں کا موضوع بنیادی طور پر تعلیم اور تاریخ ہے۔ ان میں قدیم ہندوستان سے لے کر جدید ہندوستان تک کی تعلیم اور تاریخ کو سمیٹا گیا ہے۔ یہاں تک کہ آج کے دور کی دلی حکومت کی سرکاری اسکولوں کی مثالی اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور" بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ" کے نعرے پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ اس سے مصنف کی وسعت علمی اور وسعت نظری کا اندازہ ہوتا ہے۔

ان مقالات کے موضوعات میں اتنی رنگا رنگی اور وسعت ہے اور یہ علمیت سے اتنے بھرپور ہیں کہ ایک عام آدمی آس کے مطالعے سے مکمل مستفید نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود بھی صاحب علم ہو۔ اس کو تاریخ کی اچھی معلومات بھی ہو۔

اس کتاب کے کچھ عنوانات پر نظر ڈالیے تو آپ کو اس کی وسعت اور علمیت کا بخوبی اندازہ ہوجائے گا۔ مثلا: ایک آدرش گرو: آچاریہ چانکیہ، تاریخ کیا ہے؟ تحقیق کیا ہے؟ تصوف کیا ہے؟ سلطان بلبن کی تاج پوشی اور حکمرانی کے اصول۔ دور وسطی کی اصطلاحات اج بھی معنویت رکھتی ہیں۔ خلجی خاندان اور ہم عصر مورخین۔ تاریخ فیروز شاہی: علاؤالدین خلجی کی قیمت کنٹرول کے حوالے سے۔ علاؤالدین خلجی کی اقتصادیات اور بازار کنٹرول۔ علاؤالدین خلجی ایک سیاسی ماہر اقتصادیات۔ دور وسطی میں ہندوستان میں عورتوں کے سماجی حقوق۔ دور وسطی میں ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم، بہار کے سپوت: شیر شاہ سوری، راجہ رام موہن رائے: جدید ہندوستان کے معمار، سرسید احمد خان: جدید تعلیم کے حوالے سے، ہندوستان کی تعلیمی پالیسی 2020: ایک مطالعہ، دلی کا سرکاری اسکول: ایک رول ماڈل، ہندوستان میں جدید تعلیم کے معمار: مولانا ابوالکلام آزاد وغیرہ وغیرہ

ہمایوں اختر نے لکھا ہے کہ چونکہ قران کا آغاز" اقراء" سے ہوا، اس لیے ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم کا رواج عام رہا ہے۔ اور مدرسوں کا جال ہمیشہ بچھا رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ سلسلہ 712ء یعنی محمد بن قاسم کی ہندوستان آمد سے شروع ہوا اور آج تک قائم ہے۔ ابتدائی تعلیم کے لیے مکتب ہوا کرتے تھے اور اعلی تعلیم کے لیے مدرسے ہوا کرتے تھے۔ تعلیم کے پہلو بہ پہلو انھوں نے سلطان بلبن، علاؤالدین خلجی، شیر شاہ سوری کے دور حکومت پر روشنی ڈالی ہے اور ان کے دور حکمرانی کی انفرادیت کو نمایاں کیا ہے۔ اس کتاب میں ایک باب اس دور کی حکومتوں میں رائج اصطلاحات پر بھی قائم کیا گیا ہے۔ 16 صفحات پر مشتمل یہ باب بہت سے علمی اور معلوماتی ہے۔ اس باب میں اگر مصنف ہر اصطلاح کے ساتھ قوسین میں عربی املا بھی دے دیتے تو اس کی افادیت ما سوا ہو جاتی اور اصطلاحات کو سمجھنے میں آسانی بھی ہوتی۔

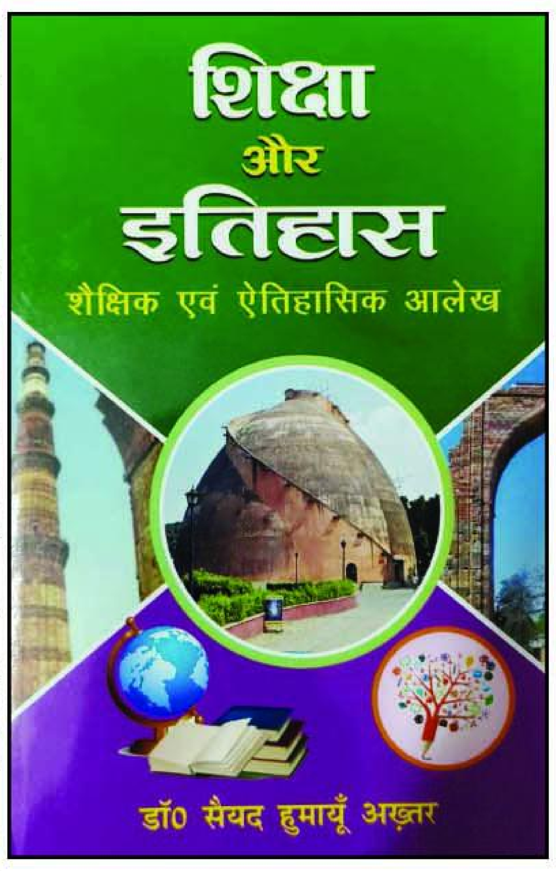

اس کتاب میں ہندو اور مسلم سماج میں عورتوں کی صورتحال پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسلام کے مختلف احکام اور اصولوں کی باریکیوں کو بھی سمجھایا گیا ہے۔ اس میں وید، اپنیشد، پران، رامائن اور منواسمرتی کے حوالے بھی ملتے ہیں اور ان پر مصنف نے اپنے خیالات کو بھی واضح کیا ہے۔ اس سے مصنف کی بین المذاہب معلومات اور شعور کا اندازہ ہوتا ہے۔

چونکہ مصنف کا رشتہ خانقاہ سے گہرا اور پیوستہ ہے اس لیے اس میں ایک باب تصوف پر بھی ہے، جس میں انھوں نے تصوف کے فلسفے پر وضاحت سے روشنی ڈالی ہے اور وحدت الوجود و وحدت الشہود دونوں نظریوں پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ جس سے تصوف کے سلسلے میں اچھی خاصی معلومات حاصل ہو جاتی ہے۔ ویسے تو مصنف کی رائے سے اختلاف کی گنجائش ہے۔ کیونکہ مصنف اور قاری کے نقطہ نظر میں فرق ہوسکتا ہے اور یہ اسی کتاب میں نہیں بلکہ ہر کتاب میں ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کتاب کا تقریبا ہر باب قیمتی اور معلومات افزا ہے، اگر ان ابواب پر معمولی سی روشنی بھی ڈالی جائے تو اس کے لیے درجنوں صفحات ناکافی ہوں گے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے اور ہر شائق علم کے لیے بے حد مفید اور معلوماتی ہے۔ اس کتاب کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ اس میں تعلیم اور تاریخ کے رشتے کو مربوط کیا گیا ہے اور تعلیم و تاریخ کو پہلو بہ پہلو پیش کیا گیا ہے۔ 346 صفحات پر مشتمل یہ مجلد خوبصورت اور تعلیم وتاریخ کے حوالے سے مزین معلوماتی کتاب 500 روپے میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس کتاب میں دستیابی کا پتہ درج نہیں ہے۔ لیکن مصنف کا فون نمبر 7903615345 اس کتاب میں درج ہے۔ اس نمبر پر رابطہ قائم کرکے کتاب حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆

بقیع قبرستان سے گنبد ومزارات کا ازالہ

صحابہ کرام کی توہین یا فرمان نبوی کی تعمیل

ڈاکٹر محمد یوسف حافظ ابوطلحہ

بقیع، مدینہ منورہ کا ایک مشہور تاریخی قبرستان ہے جس کا ذکر احادیث وآثار میں "البقیع" یا "بقیع الغرقد" کے نام سے آتا ہے۔ اس قبرستان میں صحابہ کرام، تابعین عظام اور اتباع تابعین کی بہت بڑی تعداد مدفون ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وقتا فوقتا اس قبرستان کی زیارت کرتے تھے اور اس میں مدفون لوگوں کیلئے رحمت و مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے۔ لہذا زائرین مدینہ کیلئے مستحب ہے کہ وہ مدینہ پہنچنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے شرعی مقصد کے دائرے میں اس قبرستان کی زیارت کرے۔ اور اسلامی شریعت میں قبروں کی زیارت کا صرف دو ہی مقصد ہے کہ زیارت کرنے والا عبرت حاصل کرے اور اہل قبور کے لیے دعائے مغفرت کرے۔ اس کے علاوہ کوئی تیسرا مقصد قرآن وسنت سے ثابت نہیں ہے۔

اس عظیم تاریخی قبرستان کی ایک عظیم تاریخ یہ ہے کہ جب شاہ عبد العزیز کا دائر؟ حکومت حجاز تک پہنچا تو انہوں نے بقیع قبرستان کی قبروں پر بنائے گئے گنبد ومزارات کو منہدم کر دیا۔ ان کی اس انہدامی کارروائی پر اس زمانے میں بھی کچھ خاص فرقوں نے شور وہنگامہ کیا اور آج بھی اس کے خلاف وہی مخصوص فرقے مختلف انداز میں احتجاج کر رہے ہیں۔ یہاں ٹھنڈے دل سے سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا شاہ عبد العزیز نے ان قبروں کو اسی حالت پر لوٹا دیا جس پر وہ قبریں عہد نبوت میں تھیں یا ان قبروں کی حالت تبدیل کردی؟ اس سوال کا جواب سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم دیکھیں کہ قبروں کے سلسلے میں شرعی تعلیمات کیا ہیں؟ سب سے پہلے آیئے اہل السنة والجماعة کے نزدیک معتبر کتب حدیث میں اس مسئلے کو دیکھتے ہیں۔ صحیح مسلم (696) کی روایت ہے کہ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ابوالہیاج اسدی سے کہا: ترجمہ: کیا میں تمھیں اس (مہم) پر روانہ نہ کروں جس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے روانہ کیا تھا؟ (وہ یہ ہے) کہ "تم کسی مجسمے کو نہ چھوڑنا مگر اسے مٹا دینا اور کسی بلند قبر کو نہ چھوڑنا مگر اسے (زمین کے) برابر کر دینا۔" نیز صحیح مسلم (970) میں جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں: ترجمہ: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر چونا لگانے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا۔

اسی طرح صحیح ابن حبان (6635) میں جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے: (أن النبي ﷺ ألحد ونصب عليه اللبن نصبًا، ورفع قبره من الأرض نحوا من شبر) کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو لحد قبر میں ڈالا گیا اور اس قبر پر کچی اینٹیں لگائی گئیں اور ان کی قبر زمین سے لگ بھگ ایک بالشت بلند رکھی گئی۔ اس کے علاوہ بہت سارے احادیث وآثار اہل سنت کے نزدیک معتبر کتب سنت میں موجود ہیں۔

ان روایتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قبر تقریبا ایک بالشت اونچی ہونی چاہیے کہ دیکھنے والا یہ جان سکے کہ یہ قبر ہے تاکہ قبر کا جو شرعی احترام ہے اس کی پاسداری ہو سکے۔ جیسے نا اس پر کوئی بیٹھے نا اسے قدموں سے کوئی روندے۔ بلکہ اسے دیکھ کر عبرت حاصل کرے اور اس کیلئے دعائے مغفرت کرے۔ قبر کو ایک بالشت سے زیادہ اونچی کرنا یا اس پر عمارت بنانا یا اسے چونا گچ کرنا ممنوع ہے۔ اب آیئے ذرا شیعہ امامیہ کے نزدیک معتبر کتب حدیث میں اس مسئلہ کو دیکھتے ہیں۔ شیعہ کی سب سے معتبر کتاب 'کلینی' کی الکافی (6/529) میں جعفر الصادق کی روایت ہے: کہ امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا: (بعثني رسول الله صلى الله عليه وآله إلى المدينة فقال: لا تدع صورة إلا محوتها، ولا قبرا إلا سويته) کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مدینے کی جانب یہ ہدایت دے کر بھیجا کہ کسی بھی تصویر کو مٹا کر چھوڑنا اور کسی بھی قبر کو (زمین کے) برابر کرکے چھوڑنا۔ نیز طوسی کے الاستبصار (1/482) اور تھذیب الاحکام (4/462) میں جعفر الصادق کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں: (نهى رسول الله صلى الله عليه وآله أن يصلى على قبر، أو يقعد عليه، أو يبنى عليه) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے قبروں پر نماز پڑھنے، ان پر بیٹھنے، اور ان پر تعمیر کرنے سے روکا ہے۔

اس طرح تھذیب الاحکام (4/469) میں جعفر الصادق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: (إن قبر رسول الله صلى الله عليه وآله رفع شبرا من الأرض) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر (سطح زمین سے) ایک بالشت بلند بنائی گئی۔

اس طرح الحر العاملی' کی کتاب وسائل الشیعة (3/193) میں ابوعبداللہ جعفر الصادق سے مروی ہے کہ انہوں فرمایا: (إن أبي قال لي ذات يوم في مرضه: إذا أنا مت فغسلني وكفني، وارفع قبري أربع أصابع) کہ میرے والد نے ایک دن حالت مرض میں مجھے وصیت کیا کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے غسل دینا اور مجھے کفن کرنا اور میری قبر کو چار انگلی کے برابر بلند کرنا۔

ان شیعی روایات سے بھی وہی نتیجہ نکلتا ہے جو سنی روایات سے نکلتا ہے۔ تو پھر شیعہ امامیہ کو ان شیعی روایات سے اختلاف کیوں؟ گویا بلا اختلاف قبروں پر کسی بھی طرح کی عمارت بنانا جائز نہیں ہے۔ نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، نہ صحاب؟ کرام، نہ تابعین عظام، اور نہ ہی اتباع تابعین کے دور میں قبروں پر کوئی عمارت بنائی گئی تھی۔ البتہ اسلام کی ان بہترین تین نسلوں کے بعد بنی بویہ کے دور اقتدار میں قبروں پر گنبد ومزار بنانے کا سلسلہ شروع ہوا، اور انہی کے دور اقتدار میں بقیع یا دیگر معروف قبروں پر گنبد ومزارات بنائے گئے۔ لیکن جب شاہ عبد العزیز نے حجاز کو اپنے دائر؟ حکومت میں داخل کیا تو انہوں نے مختلف مسالک کے علماء سے فتوی طلب کرنے کے بعد 8/شوال 1344ھ کو بقیع قبرستان سے گنبد ومزارات کو منہدم کرا دیا۔ اس طرح بقیع اسی حالت میں لوٹ آیا جس حالت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین اور اتباع تابعین کے زمانے میں تھا۔ تو پھر اپنے آپ کو مسلمان کہنے والے اس انہدامی عمل سے بے چین کیوں ہیں؟

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود قبروں کی سادگی پر زور دیا اور کسی قسم کی تعمیرات سے منع فرمایا، تو انہدامی کارروائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل ہے، اور جو کام رسول اللہ کے حکم کی تعمیل ہو اس میں صحابہ کرام کی توہین ہرگز نہیں ہوسکتی حاشا اللہ۔

غور کرنے کی بات یہ بھی ہے شاہ عبد العزیز نے جب انہدامی کارروائی کا حکم دیا اور مکہ کے اُس وقت کے چیف جسٹس، عبداللہ بن سلیمان ابن بلیہد کو اس کی ذمہ داری سونپی، تو شیخ ابن بلیہد نے اس مسئلے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے، محض اپنی رائے پر بھروسہ کرنے کی بجائے مدینہ کے مختلف مسالک کے علمائے کرام سے فتویٰ طلب کیا۔ 2/ رمضان 1344ھ میں، مختلف مسالک کے علما نے متفقہ طور پر فتویٰ جاری کیا کہ قبروں پر گنبد ومزار بنانا حرام ہے، اور اگر بنا دیے گئے ہیں تو صحیح احادیث کی روشنی میں انہیں منہدم کر دیا جائے گا۔ لہذا اسے منہدم کر دیا جائے۔ پھر اس فتویٰ کے بعد، شاہ عبد العزیز نے اپنی حکومت کے نوخیزی کے باوجود گنبد و مزارات کو گرانے کا دلیرانہ فیصلہ کیا، جو کہ توحید اور سنت کی پیروی کی راہ میں مخالفت کی آندھیوں کی پرواہ کیے بغیر عمل میں آیا۔ یہ اقدام شریعت کے احکامات کے بالکل مطابق تھا، جیسا کہ مصر کے علامہ محمد حامد الفقی نے اپنے مقالہ "أفحكم الجاهلية يبغون" میں تفصیل سے بیان کیا ہے، جو اُس وقت مجلة المنار میں شائع ہوا تھا۔ لیکن جب توحید کی بجائے قبر پرستی دلوں میں سرایت کر جاتی ہے، اتباع سنت کی بجائے ہوائے نفس کا غلبہ ہوتا ہے تو سارے شرعی نصوص پس پشت ڈال دیے جاتے ہیں اور ہنگامہ آرائی اور احتجاجات کا سہارا لے کر حق کو باطل اور باطل کو حق بتانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو صحیح سمجھ عطا فرمائے اور کتاب وسنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اسلامی ہند کی تاریخ کا معتبر راوی: سیّد صباح الدین عبدالرحمان

فاروق ارگلی
رابطہ:9212166170

چراغِ مصطفویؐ کے خلاف شرارِ بولہبی کی ستیزہ کاریاں ازل سے جاری ہیں، ابلیسی قوتیں نورِ حق اور شمعِ الٰہی کو بجھانے میں ہمیشہ سے سرگرداں رہی ہیں لیکن انگریز قوم نے جب اسلامی ہند پر اپنا اقتدار قائم کیا تو اس نے اپنے عزائم کی تکمیل کے لیے بنیادی کوشش کے طور پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ہزار سالہ تہذیب و تاریخ کو مسخ کرنے کی جو کوشش کی اس نے برصغیر کے اسلامی معاشرے پر کاری ضرب لگائی۔ اس مذہبی، ثقافتی اور تہذیبی نقصان کی تلافی کے لیے زعیم ملت حضرت علامہ شبلی نعمانیؒ نے 1914ء میں مرکزِ دانش دارالمصنّفین قائم کیا، اس ادارے کا بنیادی مقصد افترا پرداز برطانوی مورخین اور ان کے ہمنوا ملکی سازشی دماغوں کی علمی ریشہ دوانیوں کا دنداں شکن جواب فراہم کرنا تھا۔ ادارہ کے قیام کے بعد جلد ہی علامہ شبلیؒ کی رحلت کے بعد ان کے جانشین علامہ سیّد سلیمان ندوی اور ان کے "اخوان الصفاء" نے اس کارِ عظیم کو مسلسل آگے بڑھایا۔ دارالمصنّفین کے ایک لائق دانشور سیّد صباح الدین عبدالرحمن نے اُردو زبان کے وسیلے سے مخالفین اسلام کی سازشوں کو بے نقاب کردیا جن کا مقصد ہندوستانی ملت اسلامیہ کی شبیہ کو نئی نسلوں کے لیے دُھندلا کرنا اور اکثریتی اقوام کو مسلمانوں سے دُور کرکے اپنے سامراج کو مستحکم کرنا تھا۔ ایسی سازشوں کو اس تناظر میں بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ آنے والی نسلوں کو اُردو زبان سے محروم کردیا جائے جس کے سبب ہندستانی عوام، بالخصوص مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ اُردو سے محروم ہوکر اپنی اصل مذہبی، تہذیبی اور تاریخی حفاظت کھوتا جارہا ہے، لیکن تاریخ بڑی بے رحم اور مضبوط سچائی کا نام ہے۔ اُردو زبان کا دائرہ محدود کرنے اور مسلم تہذیب و تاریخ کا حلیہ بدلنے کی یہ کوشش بہرحال ناکام رہی۔ سیّد صباح الدین عبدالرحمن جیسے فرزندانِ توحید ورسالت نے جو کام کر دِکھایا وہ ساری دُنیا کو اسلامی ہندوستان کی عظمتِ رفتہ کی سچی تصویر دِکھاتا رہے گا۔

سیّد صباح الدین عبدالرحمن

دارالمصنّفین کے تاریخ ساز جریدہ 'معارف' کے مدیر تھے جنھوں نے اسلامی صحافت کو اس شاہراہ پر آگے بڑھایا جو ان کے پیشرو بزرگوں نے تعمیر کی تھی لیکن ایک بالغ نظر مورخ اور صاحبِ فکر قلمکار کی حیثیت سے انھوں نے ہندوستانی تاریخ اور اسلامی تمدن پر کیے گئے حملوں کا مدلل اور ناقابلِ تردید جواب دائمی دستاویزوں کی صورت میں دُنیا کے سامنے پیش کردیا، اس عدیم النظیر کارنامے کی اہمیت یہ ہے کہ اسے ایک صاحبِ عزیمت دانشور نے تن تنہا انجام دیا۔ بقول حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی میاں ندویؒ: "سیّد صباح الدین عبدالرحمن اپنی ذات میں ایک ادارہ اور پوری اکیڈمی تھے۔" حضرت علامہ سیّد سلیمان ندوی علیہ الرحمہ کے بعد دارالمصنّفین کے روحِ رواں سیّد صباح الدین عبدالرحمن کی لفظی تصویر حضرت علی میاںؒ سے بہتر اور کون کھینچ سکتا تھا، فرماتے ہیں:

"کسی تعلیم یافتہ اور معزز ملک کے لیے اتنا کافی نہیں کہ وہ سیاسی حیثیت سے طاقتور، معاشی حیثیت سے خوشحال اور خودکفیل ہے بلکہ اتنا بھی کافی نہیں کہ اس میں درجنوں کے حساب سے یونیورسٹیاں اور سیکڑوں کے حساب سے مدارس اور دانش گاہیں پائی جاتی ہیں، اس سب کے ہوتے ہوئے اس کے امتیاز ونیک نامی اور عزّت ووقعت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اس میں قابلِ لحاظ تعداد میں ہر طرح کے اجتماعی، معاشرتی اور معاشی مفادات سے بے نیاز و بے پرواہ ہوکر علمی و تحقیقی کام کرنے والے، اس کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والے اور اسی میں بڑی سے بڑی عزت ولذت محسوس کرنے والے دانشور، اہلِ قلم، بادیۂ بحث و تحقیق کے دیوانے اور شمعِ علم کے پروانے پائے جاتے ہیں، جن میں سے ایک ایک آدمی نے اکاڈمی کا کام کیا اور جن کی محنت وانہماک، خود فراموشی وجاں سپاری سے پورا پورا کتب خانہ تیار ہوگیا اور جن کی زبانِ حال اور کبھی کبھی زبان قال (ان کی تندہی اور جفاکشی پر رحم کھانے والوں کو) جواب دیتی رہی ہو کہ:

عاشقاں راخستگی راہ نیست عشق ہم راہ است
وہم خود منزل است

ہندوستان کے اس عہدِ اخیر کے انھیں ممتاز اور معدودے چند اشخاص میں (کسی ادارہ، مدرسۂ فکر یا جماعت وفرد کی رعایت و پاسداری کے بغیر کہا جاتا ہے) سیّد صباح الدین عبدالرحمن صاحبؒ سابق ناظم دارالمصنّفین بھی تھے، جنھوں نے نصف صدی سے زائد مدّت ایک ایسے شہر میں جو سیاسی و اقتصادی مرکزیت وشہرت سے دور اور مواصلات کی شاہراہ عام سے الگ اور ایک ایسے تصنیفی ادارہ میں جو حکومتوں کی سرپرستی، گرانقدر مشاہیروں اور راحت وفارغ البالی کے وسائل ومواقع سے بے نیاز و بالاتر تھا، گزار دی۔ اُن کی تصنیفات کی تعداد پچاس کے قریب ہوتی ہے، جن کے مجموعی صفحات دس ہزار سے کم نہیں، یہ تو اُن کی تصنیفات وصفحات کو کمیّت (Quantity) کا معاملہ ہے، لیکن جہاں تک اُن کی تصنیفات کے موضوعات عصر حاضر کے تقاضہ کی تکمیل کی اہمیت، اُن کے مواد ومضامین کی قدر و قیمت اور ان کتابوں کی افادیت اور ان کے ذریعہ سے وقت اور ملک و ملت کی ضرورت اور مسائل کی اہمیت (Quality) کا تعلق ہے، وہ کمیّت سے بھی فزوں تر ہے، اور تعدادِ تصنیفات وصفحات سے بھی اہم تر ہے۔ اہلِ علم ونظر جانتے ہیں کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ اسلامی ممالک میں مغرب کے سیاسی تسلط و اقتدار اور جہاں وہ نہیں پہنچ سکا وہاں اس کی تہذیبی، ثقافتی اور فکری اثر انگیزی اور اُس کے معیار ومقیاس، بن جانے کی وجہ سے زیادہ آسان، عام فہم، دلچسپ اور زندگی سے تعلق رکھنے کی وجہ سے فلسفۂ مابعد الطبیعات، سائنس پھر سیاست واقتصادیات سے زیادہ تاریخ ذہنوں کو متاثر و مرعوب کرنے، مفتوحہ ممالک اور زیرِ حکومت یا زیر اثر تعلیم یافتہ نسل میں احساس کہتری، اپنے ماضی اور اپنے قابلِ فخر اسلاف اور پیش رؤں کے بارے میں بے اعتمادی بلکہ تحقیر و شرمساری، دینی علوم کی تدوین وترتیب اور عہدِ ماضی کے علمی کارناموں کے سلسلہ میں شبہات وشکوک پیدا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بن گئی تھی، اور اسی صورتِ حال نے (جس سے اکثر مسلم ممالک کا واسطہ تھا) قدیم علمی اصطلاح میں ایک نئے 'علم کلام' کی ضرورت پیدا کردی تھی، جو تاریخ ہی کی زبان میں اور تاریخ ہی کی شہادتوں کی مدد سے اس کا (سپاہیانہ زبان استعمال کرنے سے معذرت کے ساتھ) 'تُرکی بترکی' جواب دے۔"

(پرانے چراغ، جلد سوم)

اسلامی ہند کی تاریخ کی یہ تلخ حقیقت ہے کہ انگریزوں نے ہندوستان پر اپنے اقتدار کو دائمی بنانے کے لیے اس کی بنیاد مذہب اور معاشرت کے نام پر الگ الگ خانوں میں بانٹنے پر رکھی تھی۔ انگریز کی شاطر سیاست نے اس کام کے لیے اپنے شیطانی دماغ مورخین سے باقاعدہ کام لیا۔ سب سے پہلے مشہور انگریز مورخ ایلیٹ (Elliot) نے اپنی رسوائے زمانہ ہندوستانی تاریخ کی کتاب لکھی جس کے پیش لفظ میں اس نے بڑی بے شرمی سے لکھا: "میں نے اس کتاب میں ایسا میٹریل جمع کر دیا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد کبھی ہندو مسلمان کے دل آپس میں نہیں مل سکتے۔"

ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین نفرت وعناد پھیلانے کے لیے اس سے زیادہ آسان کام کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا کہ تاریخ کے ایسے مسلمان کرداروں کے نام استعمال کیے جائیں جو کچھ نہ کچھ متنازع رہے ہوں۔ اس سلسلے میں اورنگ زیب عالمگیر کی شخصیت سب سے آسان ذریعہ تھی جسے ہندو دُشمن ثابت کرنے کے لیے مبالغہ آرائی بھی سہل ترین عمل تھا۔ چنانچہ اورنگ زیب کے مذہبی مزاج اور نظریات کے ضمن میں جی بھر کے بے بنیاد افسانے گھڑے گئے اور انھیں حقیقت کا جامہ پہنانے کی کوشش کی گئی۔ ملک کی ہندو اکثریت کے دل میں مسلمانوں سے نفرت پیدا کرنا غیرملکی اقتدار کے استحکام میں بہت کارآمد تھا۔ انگریزوں اور ان کے ہندوستانی حلیف مورخین نے بیسویں صدی کے آغاز سے ہی اپنی نام نہاد تحقیقی تحریروں سے ہندوستان کی مشترکہ تمدنی فضا کو مکدر کردیا تھا۔ ہندوستانی مسلمانوں کو پہنچنے والے اس نقصان کی جانب سب سے پہلے علامہ شبلی نعمانی علیہ الرحمہ نے توجہ دی۔ انھوں نے ان دیسی بدیسی مسلم مخالف مورخین کی ریشہ دوانیوں کی رد میں 'اورنگ زیب عالمگیر' لکھ کر پورے استدلایل اور دستاویزی ثبوتوں کے ساتھ ثابت کیا کہ وہ ہرگز ہندو دشمن نہیں تھا۔ انھوں نے انگریزوں اور بعض دوسرے غیر مسلم مورخین کو جزیہ ٹیکس سے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے 'الجزیہ فی الاسلام' جیسی معرکتہ الآرا کتاب لکھی۔ دراصل اس زمانے میں ایسی کتابوں کی ہندوستان میں سخت ضرورت تھی، انگریزوں کی لکھوائی گئی مسلم مخالف تواریخ سے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے والے مسلمان طلبہ بلکہ جدید تعلیم یافتہ فضلاء اور دانشور بھی اپنے غیر مسلم اساتذہ اور ساتھی طلبہ کے طعنے سنتے سنتے تنگ آگئے تھے، ایسی باتیں مسلمان نئی نسل کے لیے بددل، مایوسی اور احساسِ جرم کا باعث تھیں کہ اورنگ زیب ہندوؤں کو زبردستی مسلمان بناتا تھا، ہندوؤں کے مندر مسمار کرتا تھا، مبالغہ آرائیوں کی حد یہ ہوگئی تھی کہ شرپسند ذہنوں نے بے علم طبقوں میں مشہور کرادیا تھا کہ اورنگ زیب کے راج میں ایک ایک دن میں اتنے ہندو مارے جاتے تھے کہ ان کے جنیؤ کے دھاگوں کا وزن نونو من ہوتا تھا۔ ایسی ہی بے بنیاد باتوں سے پریشان ہوکر علامہ شبلیؒ نے یہ شعر کہا تھا: تمھیں لے دے کے ساری داستاں میں یاد ہے اتنا کہ عالمگیر ہندوکش تھا، ظالم تھا، ستمگر تھا مسلم ادوار میں جزیہ غیرمسلمانوں پر لگایا جانے والا ایک معمولی سا ٹیکس تھا جو ان کے تحفظ اور اقتصادی و معاشرتی آزادی کی ضمانت تھا لیکن انگریزوں نے جزیہ کو غیرمسلموں پر ظالمانہ اور غیرانسانی ٹیکس کے ساتھ ساتھ ان کی تذلیل کا باعث قرار دیا، انگریزوں نے اس تاریخی واقعے کو بھی بڑھا چڑھا کر بیان کیا کہ مسلمانوں نے اسکندریہ کا کتب خانہ نذرِ آتش کرکے بہت بڑے علمی جرم کا ارتکاب کیا تھا۔ علامہ شبلیؒ نے اہلِ وطن کو حقیقت سے روشناس کرنے کے لیے "کتب خانہ اسکندریہ" کے عنوان سے مبسوط کتاب تصنیف کی۔ علامہ شبلی علیہ الرحمہ اسلام مخالف کتابوں کا جواب کتابوں کے ذریعہ ہی دینا چاہتے تھے۔ ان کا عزم تھا کہ اسلامی تاریخ کو سچی تحقیق کے ساتھ دُنیا پر روشن کیا جائے۔ 1914ء میں دارالمصنّفین، شبلی اکادمی اعظم گڑھ کو رجسٹرڈ کرایا گیا، اس ادارے کے اغراض و مقاصد کے خانے میں صرف یہ عبارت درج کی گئی: ((1 ملک میں اعلیٰ مصنّفین اور اہلِ قلم کی جماعت پیدا کرنا، (2) بلند پایہ کتابوں کی تصنیف و تالیف اور ترجمہ، (3) کتابوں کی اشاعت کا انتظام کرنا۔ دارالمصنّفین کے قیام کے بعد نومبر 1914ء میں ہی علامہ شبلیؒ دُنیا سے رخصت ہوگئے، لیکن ان کا مشن جاری رہا۔ ان کے جانشین علامہ سیّد سلیمان ندویؒ نے ان کے شاہکار 'سیرت النبیؐ' کی تکمیل کے ساتھ ساتھ ادارے کے نصب العین کو پورا کرنے میں نہ صرف زندگی بھر کام کیا بلکہ اپنے رفقا اور شاگردوں کو بھی اس طرح تیار کیا کہ ان کے کارہائے نمایاں بجائے خود تاریخ بن گئے۔

سیّد صباح الدین عبدالرحمن اپنی کتاب "مسلمان حکمرانوں کے تمدنی جلوے" میں لکھتے ہیں: "یہ سطریں لکھتے وقت 29 سال پہلے کا زمانہ یاد آتا ہے جب استاذی المحترم حضرت علامہ سیّد سلیمان ندویؒ نے 1935ء میں مجھ کو دارالمصنّفین میں بلایا، اس وقت ان کے سامنے ہندوستان کے مسلم حکمرانوں کے عہد کی تاریخ کی تدوین وترتیب کی ایک لمبی اسکیم تھی، دارالمصنّفین کے اور رفقا دوسرے علمی کاموں میں مصروف تھے، مولانا سیّد ابوظفر ندویؒ "تاریخ سندھ" لکھ رہے تھے۔ حضرت استاذ نے مجھ کو بھی تاریخ ہند کے کام پر لگادیا۔ مولانا سیّد ابوظفر صاحب ندوی تاریخ سندھ کی دو جلدیں لکھ کر احمد آباد واپس چلے گئے لیکن حضرت الاستاذ کی وصیت تھی کہ میں تاریخ ہند کے سلسلے کو ہر حال میں جاری رکھوں۔ اس وقت سے اب تک تاریخ ہند پر ہی کتابیں لکھ کر ان کی وصیت اور اسکیم کو پورا کرنا اپنی زندگی کا مشن قرار دیا ہے۔"

سیّد صباح الدین عبدالرحمن نے دارالمصنّفین کے جریدہ 'معارف' کی ادارت کے ساتھ تاریخ ہند کو اس کی تمام تر تحقیقی صداقتوں کے ساتھ روشن کرنے کے لیے معرکۃ الآراء کتابیں تصنیف کیں۔ وہ مشہور زمانہ ہیں، ان کے ان کارناموں کے بارے میں حضرت علی میاں علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: "اس سلسلہ میں سیّد صباح الدین صاحب کے قلم سے 1966ء میں "ہندوستان امیر خسرو کی نظر میں" کتاب نکلی جو ایک مفید اور پُراز معلومات کتاب ہے جس سے ہندوستان میں بسنے اور پیدا ہونے والے غیر ملکی نسل کے مسلمانوں کی ہندوستان کی سرزمین سے وابستگی، اُن کی وسیع القلبی اور شرافت کا اظہار ہوتا ہے، اور بہت سی وہ معلومات ملتی ہیں، جو تاریخ و ادب کی کتابوں میں عام طور پر نہیں ملتیں، ایک ایسے دور میں جب مسلمانوں کے بارے میں (نصابی کتابوں اور تاریخ کے ذریعہ) یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ ان کو اس سرزمین سے کبھی گہرا ذہنی اور نفسیاتی تعلق نہیں رہا ہے، وہ ہمیشہ باہر کی طرف دیکھتے رہے ہیں، یہ کتاب ایک مفید خدمت انجام دے سکتی ہے، اس میں امیر خسرو کی ان کتابوں کے اہم مضامین و انتخابات بھی آگئے ہیں ٹ جن سے ہندوستان کی خصوصیات اور معاشرہ پر روشنی پڑتی ہے۔ منافرت، غلط فہمی اور غلط بیانیوں کی موجودہ فضا میں اُن کی دوسری کتاب 'ہندوستان کی بزم رفتہ کی سچی کہانیاں' (جو دو حصوں میں ہے) بھی ایک محمود کوشش ہے، جس سے اسلامی عہد کے روشن پہلو سامنے آتے ہیں، اس سے زیادہ اس پہلو کو اُجاگر کرنے والی کتاب "ہندوستان کے عہد ماضی میں مسلمان حکمرانوں کی مذہبی رواداری" ہے، جو تین حصوں میں ہے، اور جس کو فاضل مصنّف نے حجّاج بن یوسف اور محمد بن قاسم کے عہد سے شروع کرکے آخری اسلام عہد تک پہنچایا ہے، اور مسلمان سلاطین کی مذہبی رواداری کی ایسی مثالیں پیش کی ہیں، جن پر شاید کوئی متصلب فقیہ تنقیدی نظر ڈالے، لیکن منافرت کے اس عہد میں بقائے باہم کی فضا پیدا کرنے کے لیے ایسی کتابوں کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس موضوع پر اور اسی مقصد کے ماتحت اُن کی دوسری کتابیں 'ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے عہد کے تمدّنی جلوے'، 'اسلام میں مذہبی رواداری'، 'ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک'، 'عہد مغلیہ مسلمان و ہندو مؤرخین کی نظر میں' ہیں، نیز 'بزم تیموریہ' (جس کی تین جلدیں ہیں) بھی اس سلسلہ کی ایک قیمتی کڑی ہے، جس میں ہندوستان کے تیموری بادشاہوں کی علم دوستی، علماء نوازی، اور اُن کے عہد کے اصحابِ کمال کا تذکرہ آ گیا ہے، نیز 'بزم مملوکیہ' جس میں غلام سلاطین امراء و شہزادوں کی علم نوازی و معارف پروری اور دربار کے علماء وفضلاء اور ادباء وشعرا کے کمالات پر تبصرہ ہے، آخر میں وقت کے ایک چلتے بلکہ جلتے ہوئے مسئلہ 'بابری مسجد یا رام جنم بھومی' کے تنازعہ کے سلسلہ میں اُن کی محققانہ کتاب 'بابری مسجد' ہے، جو دستاویزی وآئینی تاریخی معلومات کا مجموعہ ہے، اگرچہ ٹائٹل پر مصنّف کا نام نہیں ہے۔"

...(**جاری**)

میرا جی نہیں لگتا

طارق محی الدین شرمیلاؔ
رابطہ:7761816723

جگر، گردہ نکالو جان میرا جی نہیں لگتا
چلو کردو مجھے قربان میرا جی نہیں لگتا
مری میت کا مرغا تم دبا کر کھا چکے پیارے
ذرا کھولو پڑھو قرآن میرا جی نہیں لگتا
مہر کی ہر چونی کا برابر وزن تھا پھر بھی
سلامی میں دیا کیوں پان میرا جی نہیں لگتا
یہاں دونوں گھوٹالے میں برابر کے ہی ساجھی تھے
انہیں کرسی، مجھے زندان میرا جی نہیں لگتا
کہا لیڈر کی شہرت پر اسے ابلیس نے پیارے
بلا لو تم مجھے مہمان میرا جی نہیں لگتا
وہ نفرت، ریپ، بیکاری، کرپشن پر نہ بولیں گے
وہی مندر ہے قبرستان میرا جی نہیں لگتا
مرے پی ایم کا ہر دورہ بدیشی ٹور ہوتا ہے
ترقی کا نہیں امکان میرا جی نہیں لگتا
مری تفریح کی خاطر کوئی ٹنڈر نکا لو تم
وزیروں کا نیا فرمان میرا جی نہیں لگتا
غزل لکھتے ہو شرمیلاؔ کہاں رنگ ظرافت ہے
پڑھو اکبرؔ کا تم دیوان میرا جی نہیں لگتا

غزل

☆......مصلح الدین کاظم، کھگڑیا
رابطہ:-9304780668

جرم بھی رہتا نہیں ہے جرم پچھتانے کے بعد
بخش دیتا ہے خدا مجرم کو شرمانے کے بعد
وعدہ قالو بلی ہم کرکے آئے تھے یہاں
کیوں ہوئے پیماں شکن دنیا میں آجانے کے بعد
کیا خوشامد پر خوشامد ہوتی ہے پہلے مگر
کون سنتا ہے یہاں مطلب نکل جانے کے بعد
باز وہ آتا نہیں ہے تیر کے ہر وار سے
پھر ادھر بھی دیکھتا ہے دل کے برمانے کے بعد
جلتا ہے عاشق کا دل کچھ ایسا تیرے عشق میں
کیا جلائے گی اسے اے شمع جل جانے کے بعد
لاکھ کوشش کر لو کاظم جان لو یہ بھی مگر
تازگی آتی نہیں ہے عمر بڑھ جانے کے بعد

قلمکاروں کی آراء سے ادارے
کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

نوکری سے ہٹائے گئے اساتذہ کی مدد کرے گی بی جے پی: مودی

کلکتہ 3 مئی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج مغربی بنگال میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے اہلیت ہونے کے باوجود نوکری سے محروم ہوگئے ہیں ان کی ہمدردی ان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ریاستی بی جے پی کو پہلے ہی ہدایت دیدی ہے کہ پارٹی کو ان لوگوں کی قانونی اور سماجی جدوجہد کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے جنہوں نے اپنی ملازمتیں کھودی ہیں۔ انہوں نے ریاستی قیادت کو اس کے لیے قانونی مشاورتی ٹیم اور سوشل میڈیا ٹیم بنانے کی بھی ہدایت دی۔ مودی نے بھی گارنٹی دی ہے کہ کام ہو جائے گا۔ وزیراعظم مودی آج بنگال میں ایک سے زائد حلقے میں انتخابی مہم چلائی۔ سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش اور بردوان مشرق سے امیدوار اسیم سرکار کی حمایت میں ریلی سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں مودی نے ابتدا میں اپنی حکومت کی کامیابیوں کا ذکر کیا اور قومی سطح پر اپوزیشن اتحاد کانگریس پر حملہ کیا۔ اور اگلے حصے میں انہوں نے ترنمول کانگریس کے خلاف سخت باتیں کی ہیں۔ اسی تناظر میں انہوں نے اساتذہ تقرری گھوٹالہ کیلئے اور نوجوانوں کو نوکری سے محروم کئے جانے کیلئے ترنمول کانگریس کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ ''جن لوگوں کی نوکری ختم ہوگئی ہے ہم ان کے ساتھ ہیں انتخابات چاہے کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، ریاستی قائدین سے کام کریں گے۔ جنہوں نے گناہ کیے ہیں انہیں سزا ملنی چاہیے۔ لیکن جو ایماندار ہیں ان کے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہیے۔ مودی کی گارنٹی کہ مغربی بنگال بی جے پی ان لوگوں کے لیے کام کرے گی جن کے پاس تمام ڈگریاں ہیں۔ مودی نے جمعہ کو اپنی تقریر کا اختتام ایس ایس سی کرپشن کے ساتھ کیا۔ مودی نے سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کی قریبی ساتھی ارپیتا مکھوپادھیائے کے گھر سے برآمد ہونے والی تقریباً50 کروڑ نقدی کی بازیابی کا معاملہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کے گھوٹالے کرنے والوں نے لاکھوں نوجوانوں کو تدریسی نوکریوں کا جھانسہ دیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ کرپشن کتنی ہے۔ پیسے گنتے گنتے مشین ہانپ گئی۔ کتنا پیسہ چوری ہوا ہے!'' مودی نے بردوان میں کہا کہ ''لوگ ان بدعنوان لیڈروں کو جانتے ہیں اور سب کچھ جانتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں ان لوگوں کے لیے زندگی بہت مشکل ہوگئی ہے جو نوکری اور بدعنوانی کا شکار ہیں۔ اس کے بعد مودی بے روزگار افراد کا موضوع اٹھاتے ہوئے اسٹیج پر بیٹھے سوکانت مجمدار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر یہاں بیٹھے ہیں۔ میں اسے ایک مشورہ دیتا ہوں کہ اساتذہ کی بھرتی کی بدعنوانی میں بہت سے معصوم لوگ بھگت رہے ہیں۔ بہت سے لوگ واقعی تدریسی ملازمتوں کے لیے اہل ہیں۔ باقتیوں کے گناہوں کی وجہ سے یہ معصوم مشکل میں ہیں۔ میں نے ریاستی قیادت سے کہا ہے کہ وہ دیکھیں کہ ہم ان لوگوں میں سے ایماندار اور اہل افراد کی مدد کرسکتے ہیں جنہوں نے اپنی ملازمتیں کھودی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں نے بنگال بی جے پی کی قیادت سے کہا ہے کہ ریاستی سطح پر ایک قانونی سیل اور ایک سوشل میڈیا پلیٹ فارم بنایا جانا چاہیے۔ اس سے ان لوگوں کو فائدہ پہنچے گا جو سب کچھ ٹھیک ہونے کے باوجود بدعنوانی کی وجہ سے اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ہماری ٹیم انہیں قانونی مدد فراہم کرے گی اور انصاف کی فراہمی کے لیے پوری قوت سے کام کرے گی۔ ہم ایماندار لوگوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

کنال گھوش پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث: پارتھو چٹرجی

کلکتہ 3 مئی (یواین آئی) ترنمول کانگریس سے برطرف اور جیل میں بند سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی نے کہا کہ کنال گھوش اپوزیشن پارٹیوں سے زیادہ ترنمول کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی کو اساتذہ تقرری گھوٹالہ کیس کی سماعت کے لیے جمعہ کو سٹی سیشن کورٹ میں پیش کیا گیا۔ احاطے عدالت میں پارتھوں چٹرجی نے صحافیوں کے سوال کے جواب میں کنال گھوش کے خلاف سخت بیان جاری کیا ہے۔ بدھ کی سہ پہر کو ترنمول کانگریس نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کنال کو پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری کے عہدے سے ہٹادیا تھا۔ اس کے بعد جمعرات کو کنال گھوش کو ترنمول کانگریس کے پانچویں مرحلے کے اسٹار مہم چلانے والوں کے ناموں کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ پارٹی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اعلیٰ قیادت نے کنال کو پارٹی عہدے سے اور اسٹار مہم چلانے والوں کی فہرست سے ہٹانے پر اتفاق کیا۔ اس بار کنال کے ایک وقت کے ساتھی پارتھو چٹرجی نے کہا کہ جب میں باہر تھا اس وقت بھی کنال گھوش ہماری پارٹی کو اپوزیشن پارٹیوں سے زیادہ نقصان پہنچا رہے تھے اور اب وہیں کام کررہے ہیں۔ پارتھو چٹرجی کو ای ڈی نے 23 جولائی 2022 کو بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد سے ہی وہ پریڈنسی جیل میں قید ہیں۔ پارتھوں کی گرفتاری کے بعد ان کی وزارت ختم ہوگئی۔ ترنمول قیادت نے انہیں پارٹی کے تمام عہدوں سے نکال دیا۔ اس وقت کنال کو پارتھ پر کئی بار حملہ کرتے دیکھا گیا تھا۔ کنال گھوش اور پارتھو چٹرجی کے درمیان رشتہ کبھی بھی اچھے نہیں تھے۔ جب کنال گھوش شاردا کیس میں جیل میں تھے۔ اس وقت انہوں نے بار بار کہا کہ ان کے خلاف سازش ہورہی ہے۔ کنال نے اس کے لیے پارتھ کو بھی مورد الزام ٹھہرایا۔ پارتھ کی گرفتاری کے بعد کنال گھوش نے بار بار کہا تھا کہ میرے خلاف سازش ہورہی ہے۔ پارتھا میرے خلاف سازش کرنے والوں میں شامل ہیں۔ جیل کی زندگی میں کیا ہوا، جب میں نے کہا سازش ہورہی ہے اس وقت یہی پارتھو اور کچھ نے کہا میں پاگل ہوں۔ اس پارتھ نے مجھے پارٹی مخالف بھی کہا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں کنال گھوش کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا تھا پارتھا چٹرجی یا ان کے نام پر کوئی شخص پارٹی میں بہت پہلے سے پیسہ اکٹھا کررہا تھا، 2021 کے انتخابات سے پہلے ہی پارٹی کو اس کے بارے میں معلوم تھا۔ اسی وجہ سے انہیں محکمہ تعلیم کا وزیر نہیں بنایا گیا۔ اس مرتبہ پارتھو چٹرجی نے کنال گھوش کے خلاف مورچہ کھلا ہے۔

ڈاکٹر ماجد دیوبندی کی نثری کتاب 'میری کاوشیں' کا سرکردہ افراد کے ہاتھوں اجرا

نئی دہلی، 3 مئی (یواین آئی) معروف شاعر اور نثر نگار ڈاکٹر ماجد دیوبندی کی نثر کی تیسری کتاب 'میری کاوشیں' کی رسم اجراء کی تقریب میں سابق مرکزی وزیر خارجہ اور معروف وکیل سلمان خورشید نے کہا کہ اپنے خودداری اور حوصلوں کی تحریروں سے ماجد دیوبندی نے عوم کو چونکایا ہے اور آج وہ نہ صرف شاعری بلکہ اپنی صحافت، کالم نگاری اور نثر لکھنے میں ماہر نظر آتے ہیں جس کی مثال ان کی تازہ تصنیف ہے 'میری کاوشیں' ہے۔ ادبی اور ثقافتی تنظیم 'میزان' کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب انہوں نے ماجد دیوبندی کے حوالے سے خوب گفتگو کی اور کہا کہ میں اپنے والد مرحوم خورشید عالم خان کے زمانے سے ان کو سن رہا ہوں جب وہ اسی تنظیم ''میزان'' کی طرف سے منعقد وجامعہ میں ۵۲ سال قبل ایک مشاعرے میں صدارت کرنے آئے تھے۔ انہوں نے جذباتی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسائل ہر شخص کے ساتھ آتے ہیں جو کچھ کام کرتا ہے، اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ انسان کو اس کا کام زندہ رکھتا ہے۔ میم افضل نے ماجد دیوبندی کی شاعری، صحافت اور نثر پر گفتگو کی اور انہیں خراج تحسین پیش کیا کہ ان کی یہ دسویں اور نثر کی تیسری کتاب شائع ہوکر منظر عام پر آئی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر دعائیہ لہجے میں کہا کہ ماجد صاحب کو میں پچھلے تیس سال سے دیکھ رہا ہوں۔ پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ ماجد دیوبندی تنہا ایسے شاعر اور نثر نگار ہیں جو بریلیوں میں بھی بے حد پسند کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماجد جہاں جہاں رہے اپنی خودداری اور ایمانداری کی پہچان کے ساتھ اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہوئے۔ شاعری میں علامہ اقبال کی فکر کے نمائندے کے طور پر انہوں نے پوری دنیا سے خود کو منوایا ہے لیکن نثر نگاری میں بھی وہ کسی سے کم نہیں جس کی مثال آج ان کی تیسری نثر کی کتاب ''میری کاوشیں'' کی اشاعت ہے۔ سابق صدر جمہوریہ اے پی جے عبدالکلام کے پریس سکریٹری ایس۔ ایم۔ خان نے ایک انگریزی کتاب کا ذکر کیا کہ اس میں ماجد دیوبندی کی اردو شاعری کے حوالے سے انگریزی میں یونیورسٹی کے بہت سے موضوعات پڑھائے جاتے ہیں جس سے ماجد صاحب کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کے لیے ماجد دیوبندی ایک باوقار شخصیت کا نام ہے۔ ڈاکٹر تسلیم رحمانی نے اپنی تقریر میں ماجد دیوبندی سے اپنے گزشتہ ۲۰ سال کے مراسم اور ان کے ساتھ مل کر بہت سے ادبی کام کرنے کے حوالے سے کہا کہ ان میں جنون کی حد تک کام کرنے کا جذبہ ہے جو ان کو کامیاب کرتا ہے۔ ڈاکٹر سید فاروق نے ڈاکٹر ماجد دیوبندی کو ان کی نئی کتاب پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا اور ماجد صاحب کا تعلق پچھلے تیس سالوں سے ہے اور وہ انہیں اپنا عزیز ترین سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''میزان'' کے لیے پہلے دن سے وہ ان کے شانہ بشانہ رہے ہیں۔ ماجد دیوبندی کا ایک شعر پڑھ کر انہوں نے کہا کہ حوصلوں سے انسان بڑا بنتا ہے اور ماجد صاحب نے کبھی پیچھے مڑکر نہیں دیکھا اور آج وہ ملک کے اہم ترین چند ایک شعراء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر اطہر فاروقی نے نہایت شائستہ اردو میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا اپنے بے پناہ جدوجہد اور محنت سے ماجد صاحب نے اپنا اہم ترین مقام بنایا ہے جو معمولی بات نہیں ہے۔ کتاب کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ نہایت اہم شخصیات پر مضامین اس میں موجود ہیں جو نئی نسل اور اردو داں طبقے کے لیے یقینا مفید ثابت ہوں گے۔ ڈاکٹر سید احمد خان نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ فخر حاصل کہ وہ ماجد صاحب کو ''حفیظ میرٹھی'' ایوارڈ سے نواز چکے ہیں۔

مسجد نبویؐ میں بارش کے دوران روح پرور مناظر کی ویڈیو

مدینہ منورہ، 3 مئی (یواین آئی) سعودی عرب کے مختلف شہروں میں گزشتہ کئی دنوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، بارش کا سب سے زیادہ اثر مدینہ منورہ میں دیکھنے کو مل رہا ہے، جبکہ متعدد ویڈیوز بھی سامنے آرہی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق موسلا دھار بارشوں کے سبب محکمہ موسمیات کی طرف سے ہائی الرٹ بھی جاری کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بارش سے متاثرہ شہروں میں اسکولوں کو بھی بند کیا گیا ہے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بارش کے وقت کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہے، جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ موسلا دھار بارش کے دوران بھی بعض افراد نماز پڑھنے اور دعائیں مانگنے میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ بھی سعودیہ عرب کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہورہی ہیں جس میں سڑکوں پر بھرے پانی، ٹریفک میں رکاوٹ، پانی کے درمیان پھنسی گاڑیاں اور دیگر نظارے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔

کانگریس کا ہاتھ ملک کے دشمنوں کے ساتھ: یوگی

لکھنؤ، 3 مئی (یواین آئی) پاکستان میں کانگریس کی حمایت یافتہ بیان بازی پر تنقید کرتے ہوئے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ کانگریس کا ہاتھ ملک کے دشمنوں کے ساتھ ہے۔ سنبھل، بدایوں اور آملہ لوک سبھا حلقوں میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرنے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے، مسٹر یوگی نے کہا ''اگر مودی اور بی جے پی جیت جاتے ہیں تو ملک میں دیوالی منائی جاتی ہے، جب کہ کانگریس جیت جاتی ہے تو پاکستان میں جشن منایا جاتا ہے۔ ملک کے عوام اس فرق کو سمجھیں اور ملک دشمن عناصر کو مسترد کریں۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ آج انتخابات اپنے عروج پر پہنچ گئے ہیں۔ فطری طور پر جو لوگ ملک کے دشمن ہیں وہ انتخابات کے دوران مسٹر نریندر مودی کے حق میں ماحول خراب کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ کچھ چیزیں پورے ملک کے لوگوں کو دیکھنا چاہئے کہ پاکستان مسٹر راہل گاندھی کو کس طرح پروجیکٹ کررہا ہے۔ حکومت پاکستان کا ایک سابق وزیر جس نے بے شرمی سے پلوامہ واقعے کی حمایت کی، وہی شخص آج راہل گاندھی کی حمایت کررہا ہے اور راہل گاندھی کے تعلق سے کافی خوش ہورہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس اور ملک دشمن دونوں ہاتھ ایک ساتھ ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی جیتتے تو ہندوستان میں دیوالی ہوگی، لیکن اگر کانگریس کو کہیں کامیابی ملتی ہے تو پاکستان اس سے خوش ہوگا۔

سعودی عرب نے اسرائیل مخالف آن لائن پوسٹ کرنے پر کریک ڈاؤن شروع کردیا

ریاض، 3 مئی (یواین آئی) سعودی عرب نے ان شہریوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے جو آن لائن پلیٹ فارمز پر غزہ سے جاری جنگ سے متعلق اسرائیل کے خلاف تنقیدی خیالات کا اظہار کررہے ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق یہ کریک ڈاؤن ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب سعودی عرب نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا عندیہ دیا ہے لیکن صرف اس صورت میں جب اسرائیل فلسطینی ریاست کے قیام کو تسلیم کرنے پر رضامند ہوجائے۔ رپورٹ کے مطابق نامعلوم سفارتی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ حراست میں لیے گئے افراد میں ایک ایگزیکٹو بھی شامل ہے جو سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی سربراہی میں اہم اقتصادی منصوبے ویژن 2030 میں شامل کمپنی کے لیے کام کرتے تھے۔ سعودی عرب میں لوگوں کو آن لائن پلیٹ فارمز پر اظہار خیال کرنے پر گرفتار کیا جانا ایک عام بات ہے، چاہے وہ تبصرے 10 سال پہلے کیے گئے ہوں، مملکت میں آزادی اظہار اور سیاسی اظہار پر بھی سخت پابندیاں لگ چکی ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ حراست میں لیے گئے ایک شخص نے کہا تھا کہ 'اسرائیل کو کبھی معاف نہیں کیا جانا چاہیے۔' اس کے علاوہ ایک اور شخص کو سعودی عرب میں امریکی فاسٹ فوڈ آؤٹ لیٹس کے بائیکاٹ کی وکالت کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 34 ہزار 596 فلسطینی شہید اور 77 ہزار 816 زخمی ہوچکے ہیں۔ مشرق وسطیٰ پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ 'مڈل ایسٹ آئی' نے تبصرہ کے لیے سعودی وزارت خارجہ سے رابطہ کیا ہے لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ 2020 اور 2021 میں اسرائیل نے امریکی ثالثی کے ذریعے متحدہ عرب امارات، بحرین، سوڈان اور مراکش کے ساتھ تعلقات معمول کے پر لانے کے لیے معاہدے کیے تھے۔ اس کے بعد سے امریکا کے ایک اہم اتحادی اسرائیل سعودی عرب کے ساتھ اسی طرح کے معاہدے کے بارے میں مسلسل قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ جنوری میں لندن میں سعودی سفیر شہزادہ خالد بن بندر نے کہا تھا کہ تعلقات معمول پر لانے کا معاہدہ 'قریب' ہے لیکن مملکت نے 7 اکتوبر کو حماس کی جانب سے اسرائیل پر حملہ کرنے کے بعد سے غزہ میں جاری جنگ سے ہونے والی صورتحال کے بعد امریکی ثالثی میں ہونے والی بات چیت کو روک دیا تھا۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے حال ہی میں کہا تھا کہ امریکا اور سعودی عرب گزشتہ ایک ماہ کے دوران معمول کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے سفارتی کوششوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے ریاض میں ورلڈ اکنامک فورم کے دوران اس بات کا اشارہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون آگے بڑھ رہا ہے اور ممکنہ طور پر تکمیل کے قریب ہے۔

روانڈا میں موسلا دھار بارشوں سے اب تک 49 افراد ہلاک

کیگالی، 3 مئی (یواین آئی) افریقی ملک روانڈا میں گزشتہ دو ماہ سے جاری موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے اب تک 49 لوگوں کی موت ہوچکی ہے اور 79 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ ایمرجنسی مینجمنٹ کے انچارج وزیر البرٹ مراسیرا نے قومی ٹیلی ویژن کو بتایا کہ موسلا دھار بارشوں کے ساتھ ساتھ بجلی گرنے اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات بھی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 12 افراد بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے جبکہ دیگر خستہ حال مکانات کے گرنے سے ہلاک ہوئے۔ حکومت نے ملک بھر میں تقریباً پانچ ہزار مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا ہے۔ موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے ہونے والی آفات نے مکانات، پلوں، اسکولی عمارتوں، سڑکوں کے نیٹ ورکس اور ہیکٹر باغات سمیت بنیادی ڈھانچے کو تباہ کردیا۔ روانڈا کی موسمیاتی ایجنسی نے مئی کے پہلے 10 دنوں میں روانڈا کے کئی حصوں میں شدید بارشوں کی خبر دی ہے۔ روانڈا کے آبی وسائل بورڈ نے بھی منگل کو ملک میں ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے کچھ ندیوں کے ساحل ٹوٹ جانے کی وارننگ دی، جس سے آس پاس کے علاقوں میں سیلاب آسکتا ہے۔ اس لیے ممکنہ طور پر خطرناک علاقوں کو پہلے ہی خالی کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال مئی میں مغربی اور شمالی روانڈا میں موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں آنے والے اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے 135 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

ٹیپو سلطان نے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ کا عملی نمونہ پیش کیا تھا: ایم ڈبلیو انصاری

ٹیپو سلطان کے یوم شہادت 4 مئی پر خاص

نئی دہلی، 3 مئی (یواین آئی) ٹیپو سلطان کے عہد میں دلتوں کی حالت انتہائی ابتر تھی، خاص کر دلت خواتین کی، جنھیں اپنا جسم تک ڈھکنے کی اجازت نہیں تھی۔ شیر میسور نے ان کے ساتھ انصاف کیا اور برابری کا حق اور سماج میں باعزت مقام دلایا۔ ٹیپو سلطان نے اپنے عہد میں بیٹیوں کی عزت وآبرو کے تحفظ کا عملی نمونہ پیش کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار سابق آئی پی ایس افسر ایم ڈبلیو انصاری نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ شہید اعظم ٹیپو سلطان نے ملک کے لئے اپنا سب کچھ قربان کردیا۔ انھوں نے انگریزوں کو ہندوستان سے بھگانا اپنی زندگی کا پہلا اور آخری مقصد بنالیا تھا۔ انہوں نے سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔ حسن اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ بلا تفریق مذہب وملت، خواہ وہ ہندو ہو، مسلم ہو یا عیسائی ہو، ہر ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا، یہی وجہ تھی کہ ٹیپو سلطان کی فوج میں ہندوؤں کی ایک بہت بڑی تعداد تھی اور کئی ہندو تو اہم حکومتی عہدوں پر فائز تھے۔ انھوں نے کہا کہ ٹیپو سلطان اپنے والد کے برعکس انتہائی نرم مزاج تھے۔ یہی رحم دلی ان کی سلطنت کے خاتمے کا سبب بھی بنی۔ ان کے قریبی لوگوں میں ہی چار غدار میر صادق، میر غلام علی لنگڑا، راجہ خان اور پنڈت پورنیا تھے، جن کے بارے میں ان کے والد نے بھی انہیں آگاہ کیا تھا۔ اس کے باوجود ان کی رحمدلی والد کی وصیت پر غالب آگئی اور انہوں نے اپنے چاروں دشمنوں کو معاف کر دیا۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ حالاں کہ مہاتما گاندھی جی نے پورنیا کی غداری کے بارے میں افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''عظیم سلطان کا وزیراعظم ہندو تھا، یہ کتنے شرم کی بات ہے کہ اس نے دشمنوں کے ہاتھوں میں کھیل کر آزادی کے عظیم عاشق کے ساتھ غداری کی''۔ انھوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آج ایسی عظیم شخصیت، جس نے اس ملک کے لئے اپنے لخت جگر اپنے بیٹوں کی بھی پرواہ نہیں کی، آج ان کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ٹیپو سلطان پر مبنی اسباق کو درسی کتابوں سے حذف کرنے کی کوششیں جاری ہے، ان کی تاریخ کو مسخ کیا جارہا ہے۔ حالاں کہ انھوں نے جدید جنگی اسلحے بنوائے، میزائل اور راکٹ وغیرہ بنائے اور ان کا بھرپور استعمال انگریزوں کے ساتھ ہوئی جنگوں میں کیا۔ لیکن افسوس ایسی عظیم شخصیت کو آج تاریخ کے اوراق سے مٹانے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔

فلسطینی صحافیوں نے 'ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ' اپنے نام کرلیا

اقوام متحدہ، 3 مئی (یواین آئی) آزادی صحافی کے عالمی دن کے موقع پر غزہ میں اسرائیل کی جارحیت اور تباہ کاریوں کی ہر لمحہ رپورٹنگ کرنے والے فلسطینی صحافیوں کو 'ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ' سے نوازا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی کلچرل ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ غزہ کے صحافیوں کو فلسطینی سرزمین پر اسرائیل کے حملے کی کوریج کرنے پر 2024 کے یونیسکو/گیلرمو کینو ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یونیسکو کے مطابق 1997 سے ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ اُن افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے دنیا بھر میں، خاص طور پر چیلینجنگ اور خطرناک حالات میں، آزادی صحافت کے دفاع یا فروغ کے لیے قابل ذکر کوششیں کی ہیں۔ میڈیا پروفیشنلز کی انٹرنیشنل جیوری کے سربراہ ماریشیو وائیبل نے کہا ہے کہ اس مشکل وقت میں ہم فلسطینی صحافیوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں جو مشکل حالات کے باوجود ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے رپورٹنگ کررہے ہیں۔ صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی نے یکم مئی کو کہا تھا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق 7 اکتوبر سے غزہ پر حملے شروع ہونے کے بعد سے 35 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جن میں کم از کم 100 فلسطینی صحافی اور میڈیا کارکن بھی شامل ہیں۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹ کے مطابق 2024 میں اب تک 25 صحافی اور میڈیا ورکرز مارے جاچکے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں کم از کم 20 کا تعلق فلسطین سے تھا، جب کہ کولمبیا میں دو اور پاکستان، سوڈان اور میانمار میں ایک ایک صحافی جاں بحق ہوا۔ 2023 میں دنیا بھر میں جاں بحق ہونے والے 99 صحافیوں اور میڈیا ورکرز میں سے تین چوتھائی سے زیادہ اسرائیل غزہ جنگ میں جاں بحق ہوئے، جن میں سے اکثریت غزہ پر اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والے فلسطینیوں کی تھی۔

آزادی صحافت کا عالمی دن: 'دنیا غزہ کے صحافیوں کی مقروض ہے'

غزہ، 3 مئی (یواین آئی) 200 دنوں کی غزہ جنگ میں کم از کم 100 صحافی اپنے فرائض کی انجام دہی میں جاں بحق ہوچکے ہیں۔ 'تقریباً تین ماہ تک میں غزہ میں موجود تھا، ہر روز جب رات کے اندھیرے گہرے ہوتے تو میں خود کو دیکھ کر کہتا تھا کہ 'تم آج بھی زندہ رہے'، فلسطینی صحافی یومنہ السید کے یہ الفاظ اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ غزہ کے جنگ زدہ علاقے میں رپورٹنگ کرنے والا ہر صحافی کن تجربات سے گزرتا ہے۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (سی پی جے) کے مطابق اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملوں کے آغاز کے بعد سے تقریباً 200 دنوں میں کم از کم 100 صحافی اپنی جانیں گنواچکے ہیں۔ کمیٹی نے بتایا کہ 20 اپریل تک 16 صحافی زخمی، چار کے لاپتا ہونے اور 25 کو گرفتار کرنے کی تصدیق ہوئی۔ دوسرے الفاظ میں گزشتہ سال 7 اکتوبر کو شروع ہونے والی اس جنگ کے دوران اگر زیادہ نہیں تو اوسطاً ہر دو دن میں ایک صحافی اپنے فرض کی انجام دہی میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ ان ہولناک اعداد کے تناظر میں میڈیا کارکنان اور صحافیوں کے لیے غزہ دنیا کا خطرناک ترین علاقہ ہے جبکہ سی پی جے سے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے آغاز کے بعد سے یعنی 1992ء سے ہونے والی جنگوں میں غزہ جنگ رپورٹرز کے لیے سب سے مہلک جنگ ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں بین الاقوامی میڈیا کی نقل و حمل پر پابندی کے باعث مقامی لوگ بشمول صحافی، کانٹینٹ کریئٹرز، فری لانسرز اور انفلوائنسرز مجبور ہوگئے کہ وہ جنگ کے نام پر غاصب فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کو دنیا کے سامنے لائیں۔ نو سالہ لاما ابو جاموس اور 17 سالہ عبود جس طرح بہادری سے غزہ کے لوگوں کی آپ بیتی ہمیں سنا رہے ہیں، اس نے ثابت کیا کہ نسل کشی کے خلاف رپورٹنگ کرنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔ یہ اور ان جیسے کئی لوگ کامیابی سے غزہ میں جاری انسانی المیے کے حقائق دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ غزہ سے سامنے آنے والے مناظر نے بہت سے مغربی میڈیا اداروں کی جانب سے اختیار کیے گئے متعصبانہ بیانیے کے خلاف مؤثر ہتھیار کا کام کیا۔ تاہم دیگر جنگی علاقوں کے برعکس غزہ میں رپورٹنگ کرنے والے صحافی کسی بھی طرح کے تحفظ سے محروم ہیں حالانکہ وہ ابلاغ کے ناقص حالات، جنگ کے ذہنی اثرات، بھوک وافلاس کے باوجود پُرخطر علاقوں میں نسل کشی کی کوریج کرتے ہیں اور سب سے زیادہ اہم بات یہ کہ اس رپورٹنگ کے دوران ان کی اپنی زندگیوں اور خاندانوں کو مستقل خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ فلسطینی صحافیوں نے بارہا غزہ میں میڈیا کے کارکنان کی غیر محفوظ صورتحال کو اجاگر کیا ہے جہاں ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں جن میں اسرائیلی افواج نے صحافیوں کو ان کے خاندان سمیت جارحانہ حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ ان میں الجزیرہ غزہ کے بیورو چیف وائل الدحدوح کے اہل خانہ بھی شامل ہیں جو اسرائیلی افواج کی جانب سے دو فضائی حملوں میں جاں بحق ہوئے جبکہ وہ خود ان حملوں میں شدید زخمی ہوئے۔ ترکیہ کی انادولو ایجنسی کے فوٹو جرنلسٹ علی جداللہ کے خاندان کے کئی افراد بھی ان کے گھر پر کیے جانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں شہید ہوئے۔ لیکن شاید غزہ کے صحافیوں کی حالتِ زار کی حقیقی مثال 15 دسمبر کو اس وقت سامنے آئی جب الجزیرہ کے کیمرامین صمر ابوداقہ، خان یونس میں بمباری کی کوریج کرتے ہوئے اسرائیلی حملے میں اپنی جان سے گئے۔ رپورٹس کے مطابق صمر ابوداقہ پانچ گھنٹوں تک خون میں تڑپتے رہے لیکن غاصب فوج نے ہنگامی طبی امداد دینے سے انکار کردیا جبکہ ایمبولنس اور ریسکیو ورکرز کو بھی وقت پر زخمی صمر تک رسائی نہیں دی۔ جنگ کی رپورٹنگ کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہوتا۔ لیکن غزہ میں موجود صحافیوں کے لیے انسانی مصائب، خونریزی، ذہنی دباؤ، اور یہ خدشہ کہ اگلی ہلاکت کی اطلاع ان کے کسی پیارے کی بھی ہوسکتی ہے، ان کے لیے رپورٹنگ کو انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ ایک ہی وقت میں جنگ کی رپورٹنگ بھی کررہے ہیں جبکہ انسانی امداد کی انتہائی محدود فراہمی کے پیش نظر وہ اپنی بنیادی ضروریاتِ زندگی پوری کرنے کے لیے بھی جدوجہد کررہے ہیں۔ غزہ کے تمام شہریوں کی طرح صحافیوں کو بھی بھوک، پیاس، ذہنی اور جسمانی تکالیف کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جبکہ اکثر حالات میں تو انہیں مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مائیک اور کیمرے ایک جانب کردیں اور زندہ رہنے کی جدوجہد میں سے کسی ایک چیز کا انتخاب کریں۔ کچھ صحافیوں نے تو روزمرہ کی رپورٹنگ پر خوراک اور دیگر ضروریات کی حفاظت اور صفائی کی ضرورت کو ترجیح دے کر اپنی پریس ویسٹ اتار دی۔ کچھ فوٹو جرنلسٹ جیسے معتز عزیزہ، جنگ بندی کے لیے مہم چلانے اور جنگ کے حقائق دنیا کو دکھانے کے لیے غزہ کی پٹی سے باہر نکل گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بچوں کو مرتے ہوئے دیکھا ہے، ہسپتال کے کمپاؤنڈ میں ملنے والی پرانی لاشیں اور فضائی بمباری کے نتیجے میں گھروں کو منہدم ہوتے دیکھا ہے۔ انہوں نے ماؤں کی آہ و زاری سنی ہیں، لوگوں کو اپنے پیاروں کو ملبے تلے نکالنے کے لیے التجا کرتے دیکھا ہے اور ان بچوں کی دل خراش چیخیں سنی ہیں جنہیں بے ہوشی کی دوا دیے بغیر ان کے اعضا کو ان کے جسموں سے الگ کیا گیا۔ یہ وہ تجربات نہیں جنہیں کسی بھی شخص کے ذہن سے باآسانی نکالا جاسکے اور وہ جن واقعات کے شاہد بنے ہیں، انہوں نے ان کی ذہنی صحت پر گہرے اور دیرپا اثرات چھوڑے ہیں۔ دنیا ان بہادر مردوں، خواتین اور بچوں کی مقروض ہے جن کے طاقتور بیانیے اور سچائی بیان کرنے کی بے لوث خواہش کا نتیجہ ہم دنیا بھر میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ یہ کبھی بھی ان کا انتخاب نہیں تھا کہ وہ ایسی جنگ کی رپورٹنگ کریں اور نہ ہی یہ وہ زندگی ہے جس کا انہوں نے اپنے لیے تصور کیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود ایک ایسی جنگ جس کے خاتمے کا بہ ظاہر کوئی امکان نہیں، اس کی کوریج میں ان کا عزم اور حوصلہ کافی متاثر کن ہے۔ میں نے سوشل میڈیا پر کہیں پڑھا تھا، 'تمام سپر ہیرو کیپ (Cape) نہیں پہنتے بلکہ کچھ پریس کے نام والی ویسٹ بھی پہنتے ہیں'۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842, 9934188979
SUNDAY OPEN
E-mail: dulha.dulhan@yahoo.com
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS (NMCH) عمر 32 سال قد 5 فٹ 11 انچ بیگوسرائے۔
* انجینئر +MBA عمر 41 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پونہ
* قطر Engg عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر ویشالی
* ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 7 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ریلوے کلرک عمر 27 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* MBA عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گھر پٹنہ سیٹی
* ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 11 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 34 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* انجینئر پونے عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر BDS عمر 25 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* ڈاکٹر MDS عمر 27 سال قد 5 فٹ 8 انچ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* گورنمنٹ (Bokaro) Sail(BSL) عمر 30 سال قد 5 فٹ 6 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD (IMS) عمر 34 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* رانچی Bit، M.Tech عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پونہ۔
* منیجر PNB عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* منیجر Govt,Bank عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر (M.D)MBBS عمر 33 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ پروفیسر عمر 39 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ذات کی قید نہیں اور جہیز نہیں
9386593876
* اورلیی MBA منیجر Assitant (نیپال) عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا۔
* کلرک Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 31 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS(M.S) عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ

ارجنٹ نہایت حیسن لڑکیاں
8210133165
* خان MSc.Biotech، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ مظفر پور
* Computer+B.A عمر 33 سال قد 5 فٹ 3 انچ انصاری
* راعین M.A+B.A عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ نالندہ
* خان لڑکا BPT دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر دہلی
* ڈاکٹر راعین MBBS عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر سارن۔
* Bank Clerk عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ۔

ارجنٹ سید لڑکی نہایت حسین
8210133165
* M.A PU عمر 34 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر BDS عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* انجینئر (P.U) عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بیگوسرائے + پٹنہ
* ممبئی منیجر Assistant عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر لکھی سرائے
* گیا Labrarian عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا (شیخ)
* M.A B.ed عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ دہلی
* BPSC ٹیچر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ 2+2+10 دربھنگہ
* سید انجینئر راجستھان عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* سید ڈاکٹر BDS عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پھلواری شریف
* سید انجینئر (W.A) عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا۔

راعین لڑکیاں نہایت حسین
9386593876
* ڈاکٹر MBBS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ
* SBI.P.O عمر 23 سال قد 5 فٹ 5 انچ

ارجنٹ دوسری حسین لڑکی شدی
9386593876
* B.A(Hon) عمر 22 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ سید
* انجینئر عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ شیخ داناپور
* ڈاکٹر MBBS عمر 28 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* گورنمنٹ اسکول ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر جمائی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
8210133165
* ریلوے T.T عمر 49 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* انجینئر عمر 41 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* PNB کلرک عمر 39 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے T.C عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ۔

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
8210133165
Dr. MBBS, MD, Anesthesia AMU, Aligarh D.M. Neoro Anesthesia AIIMS Rishikesh Utrakhand Asstt. Professor AIIMS Kallyani Dist. NADIA West Bengall, Age 32 Yrs, 5'3" New Patliputra Colony, Patna. Own House.

خالی جگہ ہے نوکری لڑکیاں
8210133165
* آفس کلرک۔ 2، I.A پاس لڑکیاں تنخواہ 8 ہزار روپے
* Computer Operator-2 لڑکی تنخواہ 9 ہزار روپے
* Receptionist-2 لڑکیاں تنخواہ 8 ہزار روپے

Contact:
MD. ATAUR RAHMAN
S.B.I A/C 20059405603
Kankar bagh Patna-20
I.F.S.C. Code SBIN0001389
PayTM
DULHA-DULHAN
8210133165
فوراً رابطہ کریں
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ
9386593876

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex, Opposite - Federal Bank,
Beside - Post Office,
Jamal Road, Patna-800 001
Mob. : 9262585120, Whatsapp- 8987189769

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
* M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 10 انچ بنگلور
* MBA I.T عمر 29 سال قد 5 فٹ دوبئی گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 9 (BPSC) موتیہاری
* انجینئر C.S عمر 27 سال قد 6 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
* انجینئر (C.S.E) عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 بنگلور
* ڈاکٹر MS MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "11 گھر گیا
* انجینئر M.Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ "10 دہلی

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8651232667
* MBA.Fince عمر 35 سال قد 5 فٹ "9 پونے گھر سیتامڑھی
* دوبئی MBA عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد 5 فٹ "7 IJMS
* انجینئر (ECE) عمر 31 سال قد 5 فٹ "10 دہلی
* انجینئر دوبئی عمر 34 سال قد 5 فٹ "7 نالندہ گھر
* انجینئر (E.E) عمر 32 سال قد 5 فٹ "8 عرب

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* انجینئر بھاگلپور عمر 32 سال قد 5 فٹ "11
* انجینئر Pune عمر 34 سال قد 5 فٹ "11 سالانہ 40 لاکھ
* B.A عمر 30 سال تجارت 5 فٹ "Shoe House6

ارجنٹ انصاری لڑکا
9262585120
* انجینئر (F.C.I) عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 جھارکھنڈ
* انجینئر C:vil عمر 30 سال قد 5 فٹ "7 نویڈا
* انجینئر MBA عمر 31 سال قد 5 فٹ "11 حیدرآباد
* (C.S.E)M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ "8 دہلی
* انجینئر C.S عمر 32 سال قد 5 فٹ "10 بنگلور

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* منیجر M.Tech عمر 27 سال قد 5 فٹ "7 گھر پٹنہ
* گورنمنٹ منیجر Bank قد 5 فٹ "8 عمر 30 سال پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ "5 نالندہ
* ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "Aiims10

حسین لڑکیاں سید
9262582120
* Masscommination عمر 30 سال قد 5 فٹ "1 پٹنہ
* (H.R)M.A عمر 32 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* BED انگلش عمر 26 سال قد 5 فٹ "4 جھارکھنڈ
* M.Sc.Btach عمر 25 سال 5 فٹ "4 پٹنہ
* MCA عمر 24 سال قد 5 فٹ "4 پٹنہ
* انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
* Desion $ P.G عمر 27 سال قد 5 فٹ "5 دہلی
* M.A عمر 24 سال قد 5 فٹ "3 مونگیر
* MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* BCA عمر 24 سال قد 5 فٹ "4 پٹنہ
* انجینئر عمر 22 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور۔

ارجنٹ خان لڑکی
8987189769
* MBA عمر 28 سال قد 5 فٹ "3 حیدرآباد
* BSCLLB وکیل عمر 25 سال قد 5 فٹ "4 پورنیہ
* Biotech.M.Sc عمر 27 سال قد 5 فٹ "5
* M.ARCH عمر 28 قد 5 فٹ "5(No rway)
* MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ "6 سیتامڑھی
* MA Bed سیوان عمر 26 سال قد 5 فٹ "3

ارجنٹ انصاری لڑکی
8987189769
* M.Sc عمر 24 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* B.A(Hon) عمر 21 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور
* B.Tech.CSE عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 دہلی
* M.S.C عمر 26 سال قد 5 فٹ "5 چھپرہ
* Ph.d عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 پٹنہ

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ،
سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

گدھے پر بیٹھ کر پرچہ نامزدگی داخل کرنے پہنچا آزاد امیدوار

گوپال گنج،03 مئی (سہم شریواستو)
گوپال گنج لوک سبھا سیٹ کے لیے نامزدگی کا عمل جاری ہے۔آزاد امیدواروں نے کاغذات نامزدگی کا عمل تیز کر دیا ہے۔اسی سلسلے میں آج اس سیٹ پر ایک دلچسپ منظر دیکھنے کو ملا۔ یہاں ایک آزاد امیدوار ستیندر گدھے پر بیٹھ کر پرچہ نامزدگی داخل کرنے پہنچے۔ستیندر ریبٹھا کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔کئی لوگوں کو سیلفی لیتے بھی دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ستیندر ریبٹھا بہت خوش نظر آئے۔ستیندر ریبٹھا اس سے پہلے بھی گوپال گنج سے قسمت آزما چکے ہیں۔ان کی عمر 45 سال ہے۔آزاد امیدوار کے حامیوں کے ساتھ دو گھوڑے بھی تھے۔نامزدگی فارم بھرنے کے بعد ستیندر ریبٹھا نے کہا کہ وہ گدھے کی مدد سے لوک سبھا انتخابات کی مہم بھی چلائیں گے۔تاہم اس دوران ان کے حامی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ستیندر ریبٹھا نے بھی گدھے پر بیٹھ کر ریلی نکالی۔ ایسے میں وہ جہاں سے بھی گذرے،لوگ یہ عجیب منظر دیکھ کر خوب ہنسے۔ اس طرح ان کا نامزدگی فارم جمع کرنا اب پورے شہر میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیڈران علاقے کے عوام کے ووٹ مسلسل لے رہے ہیں لیکن ترقی ان کے اپنے گھروں میں ہو رہی ہے۔ان کے بنگلے اور جائیدادیں بن رہی ہیں۔جس کی وجہ سے عام ووٹر گدھا بن رہا ہے،اسی لیے انہوں نے ایسا احتجاج کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب وہ گوپال گنج سے جیت کر لوک سبھا جائیں گے تو سب سے پہلے وہ ساماموی شوگر مل کو دوبارہ شروع کریں گے جو برسوں سے بند ہے۔گوپال گنج میں لاء کالج اور یونیورسٹی قائم کریں گے۔واضح ہو کہ این ڈی اے نے جے ڈی یو امیدوار کی حمایت کی ہے۔سبکدوش ہونے والے ایم پی ڈاکٹر آلوک کمار سمن اور انڈیا اتحاد کی حمایت یافتہ وی آئی پی امیدوار پریم ناتھ چنچل عرف چنچل پاسوان 4 مئی کو کاغذات نامزدگی داخل کریں گے۔اس سیٹ پر انڈیا اتحاد نے مکیش سہنی کی پارٹی کے امیدوار کو ٹکٹ دیا ہے۔وی آئی پی پارٹی نے گوپال گنج ضلع کے تھاوے بلاک کے بیدوٹولہ کے رہنے والے انجینئر سدا ما نجھی کے بیٹے پریم ناتھ چنچل عرف چنچل پاسوان کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔جن کا مقابلہ 25 مئی کو گوپال گنج میں این ڈی اے امیدوار ڈاکٹر آلوک کمار سے ہوگا۔گوپال گنج سمیت 8 سیٹوں پر 25 مئی کو انتخابات ہوں گے۔گوپال گنج کے علاوہ جن سیٹوں پر ووٹنگ ہو رہی ہے وہ ہیں مغربی چمپارن،مشرقی چمپارن،شیوہر،ویشالی،سیوان، مہاراج گنج اور والمیکی نگر۔

درخت سے لٹکی نوجوان کی لاش برآمد، پولس تفتیش جاری

بیتیا،03 مئی (ایم شکیل)
بیتیا میں آم کے باغ میں ایک نوجوان کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔واقعے کے حوالے سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نوجوان کو قتل کر کے اس کی لاش کو لٹکا دیا گیا ہے۔ درخت سے لٹکی لاش دیکھ کر علاقے میں کہرام مچ گیا۔اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش قبضے میں لے کر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔یہ واقعہ نوتن تھانہ علاقہ کے جنوبی تلہوا میں واقع بدھوالیا گاؤں میں پیش آیا۔جہاں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب رفیع خان کے باغ میں 22 سالہ نوجوان کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی گئی۔مقامی لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لاش کو درخت سے نیچے اتارا گیا اور لواحقین کو اس کی اطلاع دی گئی۔متوفی کی شناخت ہردی پٹی کے رہنے والے سورج کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق نوجوان کے والدین نہیں ہیں۔وہ جنوبی تلہوا کے بڈھوالیہ میں اپنے بہنوئی برجیش یادو کے گھر رہتا تھا۔پولیس نے نوجوان کی موت کیسے ہوئی اس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیتیہ جی ایم سی ایچ بھیج دیا ہے۔نوتن تھانہ انچارج راجیش کمار نے بتایا کہ ڈاگ اسکواڈ ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ معاملہ قتل جیسا لگتا ہے۔

شراب کے نشہ میں دھت ضلع ٹریزری افسر گرفتار، عدالت میں پیش

کشن گنج،03 مئی (پی این ایس)
کشن گنج ضلع کے ٹریژری افسر کو شراب بندی قانون کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے۔محکمہ ایکسائز نے یہ کارروائی کی ہے۔ ٹریژری افسر نیندر کمار کو شراب کے نشہ کی حالت میں گرفتار کیا گیا ہے۔ٹریژری افسر کو سبھاش پلی واقع ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مار کر حراست میں لے لیا گیا اس کے بعد بریتھ اینالائزر سے ٹیسٹ کیا گیا۔جیسے ہی جانچ میں شراب پینے کی تصدیق ہوئی،ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر کو گرفتار کر لیا گیا۔اس کے علاوہ جمعرات کی شام کو عدالت میں پیش کیا گیا جب کہ محکمہ ایکسائز کی جانب سے عام شرابیوں کو گرفتار کیا جاتا ہے تو انہیں ہتھکڑیاں لگا کر عدالت میں پیش کیا جاتا ہے تاہم محکمہ ایکسائز کی جانب سے ٹریژری افسر کی گرفتاری کے بعد وی آئی پی سلوک دیکھنے میں آیا۔بڑی بات یہ ہے کہ پولیس نے ٹریژری آفیسر کو ہتھکڑیاں نہیں لگائیں۔یہی نہیں،عدالت میں پیش کرتے وقت انہیں ڈومریا اوور برج کے قریب بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے دفتر کے ایک چیمبر میں بٹھایا گیا۔بتایا جاتا ہے کہ انہیں بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے دفتر میں بٹھایا گیا تھا۔وہیں آبکاری عملہ عمارت کے مین گیٹ کے باہر کھڑے تھے،ہر کوئی ان کا استقبال کرنے میں مصروف تھا۔نشہ کا عادی افسر عمارت کے چیمبر میں بیٹھا اپنے موبائل پر بات کر رہا تھا۔میڈیا کو دیکھتے ہی محکمہ ایکسائز کے اہلکار اسے وہاں سے اٹھا کر بغیر ہتھکڑیاں لگائے عدالت لے گئے۔جب ان سے پوچھا گیا تو محکمہ ایکسائز کے افسر راجیش سنگھ نے کہا کہ ٹریژری افسر کو شراب کے نشے میں دھت ہونے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔فی الحال عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

انعام یافتہ جرائم پیشہ کو مہاراشٹر سے کیا گیا گرفتار

گیا،3 0 مئی (پی این ایس) گیا پولیس نے ایک بدنام مجرم کو گرفتار کیا ہے۔50,000 روپے کا انعام یافتہ مجرم گزشتہ ایک سال سے مختلف مقدمات میں مفرور تھا۔پولیس گرفتار مجرم کو تلاش کر رہی تھی لیکن یہ شریر مجرم دن بدن چکمہ دینے اور فرار ہونے میں کامیاب ہوتا جا رہا تھا۔خفیہ اطلاع کے بعد چھاپہ مارا گیا اور اسے مہاراشٹر میں گرفتار کر لیا گیا۔اس سلسلے میں گیا کے ایس ایس پی آشیش بھارتی نے بتایا کہ 50 ہزار روپے کا انعام یافتہ مجرم وشال کو مہاراشٹر کے ناگپور ضلع علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔گیا ضلع کے چاکند علاقے میں ٹرک ڈکیتی کی واردات کے سلسلے میں وہ کافی عرصے سے مفرور تھا۔اس معاملے میں ملوث چار دیگر مجرموں کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔لوٹا ہوا سامان بھی برآمد کر لیا گیا۔اس سلسلے میں گیا کے ایس ایس پی آشیش بھارتی نے بتایا کہ مجرم وشال پر 50 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ پولیس اس کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کر رہی ہے۔بہت سے معاملات میں اس کا ملوث ہونا پایا گیا ہے۔ساتھ ہی گرفتاری کے بعد اس نے بعض دیگر مقدمات میں بھی ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔

شرابی نوجوانوں کو گرفتار کرنے پہنچی ایکسائز ٹیم پر حملہ

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم)
بیگوسرائے میں کل رات اس وقت ہنگامہ ہوا جب محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے غیر ضروری طور پر لوگوں کو پکڑ کر گاڑی میں بٹھا دیا۔مشتعل افراد نے سڑک بلاک کر کے شدید احتجاج کیا۔اطلاع ملتے ہی پولیس تھانے پہنچی اور لوگوں کو کسی طرح سمجھایا۔یہ واقعہ بکھری تھانہ علاقہ کے بگرس چوک میں پیش آیا۔واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ جمعرات کی رات محکمہ ایکسائز کی ٹیم بکھری-کھگڑیا روڈ پر واقع بگرس چوک پہنچی اور دو نوجوانوں کو زبردستی شراب پینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔جس کے بعد گاؤں والے ناراض ہو گئے اور محکمہ ایکسائز پر الزام لگایا کہ وہ بے قصور لوگوں کو گرفتار کر رہا ہے اور پیسے لے کر غیر قانونی شراب بنانے اور پینے والوں کو رہا کر رہا ہے۔اس معاملے کو لے کر گاؤں والوں اور محکمہ ایکسائز کی ٹیم کے درمیان ہنگامہ اور جھگڑا ہوا۔جس کے بعد محکمہ ایکسائز نے دونوں نوجوانوں کو چھوڑ دیا لیکن ان سے موٹر سائیکل اور موبائل چھین لیا۔اس دوران محکمہ ایکسائز کی سخی اور گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔الزام ہے کہ ہجوم کو دیکھ کر سول ڈریس میں موجود اہلکاروں نے پستول نکال کر دیہی ڈاکٹر سریش مہتو اور کھاد کے دکاندار بھولا مہتو کو زبردستی گاڑی میں بٹھایا، جو اس کارروائی کی سخت مخالفت کر رہے تھے۔جس سے لوگ مزید مشتعل ہو گئے اور انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بکھری تھانہ انچارج وکاس کمار رائے موقع پر پہنچ گئے اور کسی طرح معاملے کو رفع دفع کیا۔اس کے بعد سڑک جام ختم ہوا۔اس دوران محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں کو گاؤں والوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔گاؤں والوں کا الزام ہے کہ ان دنوں محکمہ ایکسائز بے قصور لوگوں کو پکڑ کر جیل بھیج رہا ہے۔

سخت گرمی کی وجہ سے فصل تباہ، کسان پریشان

گوپال گنج،03 مئی (شہم شریواستو) تقریباً ایک ماہ سے چلنے والی تیز پچھوا ہواؤں اور شدید گرمی کے باعث کاشتکاروں کی کاشت کی گئی سبزیوں کی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں،جس کے باعث کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ آسمان سے پانی برسنے کی بجائے آگ برس رہی ہے۔پانی کی عدم فراہمی کے باعث نہر میں دھول اڑ رہی ہے۔ایک ایکڑ کی سبزیوں کی فصل کو دو دن بعد پانی دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے سبزیوں کی فصل تباہ ہونے کے قریب ہے۔آبپاشی کا مناسب نظام نہ ہونے اور خشک موسم کی وجہ سے کاشتکاروں کو سخت مشکل کا سامنا ہے۔

کھانا بنانے کے دوران لگی آگ، خاتون کی جھلس کر موت

مظفر پور،03 مئی (پی این ایس)
مظفر پور میں کھانا پکانے کے دوران آگ لگنے کا بڑا واقعہ پیش آیا۔جس میں 60 سالہ خاتون زندہ جل گئی جس کے نتیجے میں اس کی دردناک موت واقع ہو گئی۔جب کہ نصف درجن سے زائد مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔معاملہ سریا بلاک کے جیت پور تھانہ علاقے کے کچھس گاؤں کا ہے۔متوفی کی شناخت 60 سالہ لال پتی دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔آتشزدگی کے واقعے کے بعد موقع پر کہرام مچ گیا۔لوگ جان بچانے کے لیے گھروں سے باہر نکل آئے۔تاہم اس دوران لال پتی دیوی باہر نہیں آسکیں۔وہ سو رہی تھی۔ آگ نے اسے پوری طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا۔جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہاں پر مقامی لوگوں نے پولیس اور جیت پور تھانے کی فائر بریگیڈ ٹیم کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ کافی کوشش کے بعد آگ پر کسی طرح قابو پا لیا گیا۔جیت پور پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ایس کے ایم ایس ایچ بھیج دیا۔خاتون کی لاش بری طرح جھلس گئی۔گاؤں کی منجو دیوی نے اس واقعہ کو لے کر جیت پور تھانے میں درخواست دی ہے۔اس میں انہوں نے کہا ہے کہ ”کھانا پکاتے ہوئے آگ لگ گئی“۔جس میں 7 گھر جل گئے۔منجو دیوی،سنگیتا دیوی،کنچن دیوی،کرن دیوی،کاجل دیوی،خوشبو دیوی کے 7 گھر جل گئے۔میری ماں لال پتی دیوی صاحب گنج میں واقع جگدیش پور گاؤں سے آئی تھیں۔وہ گھر میں سو رہی تھی۔اس دوران آگ بھڑک اٹھی۔اس میں ان کی موت ہو گئی۔

کامریڈ اتل کمار انجان کی موت سے مالے کا رکنان میں سوگ

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم)
کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے قومی سکریٹری کامریڈ اتل کمار انجان کے بے وقت انتقال سے ملک بھر کے سرخ پرچم والے سپاہیوں میں سوگ کی لہر ہے۔ضلع دفتر کریانند بھون میں تعزیتی کم حلف برداری تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ریاستی کونسل کے رکن انیل کمار انجان کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی سکریٹری کامریڈ رام نریش پانڈے نے کہا کہ کامریڈ اتل کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھے۔گزشتہ کئی ماہ سے زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے تھے۔یہ جاننے کے باوجود کہ ہم صرف چند دنوں کے مہمان ہیں،ان کے چہرے پر کبھی شکن نہیں آئی۔بہار پارٹی سے ان کا گہرا لگاؤ تھا۔وہ بیگوسرائے سمیت تمام سیٹوں پر انڈیا اتحاد کو جیتتا ہوا دیکھنا چاہتے تھے۔بی جے پی ہٹاؤ، ملک بچاؤ ان کا نعرہ تھا۔اس لوک سبھا الیکشن میں انڈیا اتحاد کو فتح یاب کرنا ان کے لیے حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔بیگوسرائے عظیم اتحاد کے کنوینر،سابق ایم پی شتروگھن پرساد سنگھ نے کہا کہ انہوں نے اے آئی ایس ایف سے لے کر کسان سبھا جیسی عوامی تنظیموں میں جو کام کیا وہ اپنے آپ میں ایک تاریخ ہے۔کامریڈ انجان سوامی ناتھن کمیشن کے اہم ارکان میں سے ایک تھے۔انہوں نے بیماری کی وجہ سے اس لوک سبھا الیکشن کے لیے وقت نہ دینے پر افسوس کا اظہار کیا۔بیگوسرائے کے زیادہ تر پارٹی کارکنوں کو وہ نام سے جانتے تھے۔اودھیش رائے کو بھاری ووٹوں سے جیتنا ہی ان کو خراج عقیدت ہوگا۔سی پی آئی (ایم) کے سابق ایم ایل اے کامریڈ راجندر پرساد سنگھ،سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری بورڈ کے ارکان جتیندر کمار سنگھ،اجے سنگھ،پربھات پانڈے،رویندر رائے،اے آئی آئی ایف کے ریاستی سکریٹری روشن سنہا، جوائنٹ اسٹیٹ سکریٹری ممبھو دیوا،اے آئی ایس ایف کے ریاستی قائدین کام راکیش کمار، ضلع صدر امریش کمار،پردیش لیڈر کام راج کشور سنگھ،ڈاکٹر شگفتہ تاجور،ایس این آزاد،راجندر چودھری نے بھی خطاب کیا۔پروگرام کے آغاز میں ان کی آئل پینٹنگ پر گلپوشی کے بعد 2 منٹ کی خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

سروج مہتو کے گھر پر ہوئی فائرنگ معاملہ کی جانچ جاری

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم) بیر پور تھانہ کے پھولکاری مبارک پور گاؤں کے سروج مہتو اور کپل دیو مہتو کے گھر پر گذشتہ رات فائرنگ کے واقعہ کو پولس نے سنجیدگی سے لیا ہے اور معاملے کی تحقیقات اور ملوث مجرموں کی گرفتاری کے لیے کارروائی تیز کر دی ہے۔اس کی تصدیق کرتے ہوئے جیسے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش کمار کو اطلاع ملی، بیر پور تھانہ انچارج سنجیو کمار رات میں ہی پولس فورس کے ساتھ جائے واردات کے لیے روانہ ہو گئے۔پھولکاری کے مبارک پور میں سروج مہتو کے گھر پہنچ کر معاملے کی جانچ کی۔ آس پاس موجود مقامی لوگوں اور اہل خانہ سے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ رات تقریباً دو بجے سروج مہتو کے گھر پر فائرنگ کی گئی،اندھیرے کی وجہ سے مجرموں کی شناخت نہیں ہو سکی۔پولیس ٹیم کی جانب سے تفتیش کے دوران گھر کے قریب سے گولیوں کے 5 کھوکھے برآمد ہوئے اور گھر کے قریب موٹر سائیکل میں گولیوں کے نشانات بھی ملے۔اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بیگوسرائے،سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر-02 کی قیادت میں ویر پور تھانہ انچارج اور مسلح افواج ویر پور پولیس اسٹیشن واقعہ کے تمام نکات کی چھان بین اور تفتیش کر رہے ہیں اور نامعلوم مجرموں کی شناخت میں لگے ہوئے ہیں۔علاقہ میں امن و امان کی صورتحال معمول پر ہے۔قانون کے مطابق مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

سی پی آئی لیڈر کی موت سے سوگ کی لہر

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم) سی پی آئی کے رہنما اور قومی سطح کے لیڈر اتل کمار انجان کی موت سے کمیونسٹ کارکنوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔سی پی آئی دفتر رامیشور بھون تیگھرا میں لوگوں نے پارٹی پرچم کو جھکا کر تعزیت کا اظہار کیا۔ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے وہاں موجود لوگوں نے کہا کہ آنجہانی اتل کمار انجان ہندی دل کے واحد بائیں بازو کے رہنما تھے جن کی تقریریں گہرائی اور غور و فکر سے بھرپور تھیں۔پارٹی دفتر میں انہیں یاد کرتے ہوئے لوگوں نے کہا کہ وہ کمیونسٹ پارٹی کے ایک مضبوط اور وفادار سپاہی تھے جن کی موت سے بائیں بازو کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔سی پی آئی کے زونل وزیر پرمانند سنگھ،سابق ایم ایل اے راجیندر پرساد سنگھ، سناتن سنگھ،منی بھوشن سنگھ،زلم سنگھ،کسان لیڈر اشوک پرساد سنگھ،دنیش سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

زمینی تنازعہ میں ادھیڑ کا قتل، زیر تعمیر مکان سے سر کٹی لاش برآمد

سپول،03 مئی (پی این ایس)
ضلع کے صدر تھانہ علاقے میں گذشتہ روز ایک زیر تعمیر مکان میں ایک کٹی ہوئی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔متوفی کی شناخت 55 سالہ نند کشور جھا ساکن پرسرما کے طور پر ہوئی ہے۔دریں اثنا،صدر تھانہ کی پولس نے جمعرات کو متوفی کا سر زیر تعمیر مکان سے ایک کلومیٹر دور ایک کنویں سے برآمد کیا۔پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔اس دوران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون سمیت چار افراد کو حراست میں لے لیا۔بتایا جا رہا ہے کہ زمین کے تنازعہ پر نند کشور کا گلا کاٹ کر قتل کیا گیا تھا۔لاش کو چھپانے کے لیے مقتول کے زیر تعمیر مکان میں لاش کو زیر زمین دفن کر دیا گیا جبکہ اس کا سر تقریباً ایک کلومیٹر دور کنویں میں پھینک دیا گیا تھا۔یہ واقعہ اس طرح کے منصوبہ بند طریقے سے انجام دیا گیا کہ ایک ہفتہ تک کسی کو اس کا پتہ تک نہ چلا۔واقعہ کے بارے میں متوفی کے بیٹے روشن کمار جھا نے بتایا کہ اس کے والد گاؤں میں اکیلے رہتے تھے۔وہ اپنی ماں کے ساتھ دہلی میں رہتا ہے۔والد کی گمشدگی کی اطلاع گاؤں والوں نے دی۔جس کے بعد وہ 29 اپریل کو اپنی ماں کے ساتھ گاؤں آیا۔اس نے رشتہ داروں اور آس پاس کے لوگوں سے اپنے والد کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔لیکن کچھ پتہ نہ چل سکا۔بعد ازاں یکم مئی کو زیر تعمیر مکان کے بیت الخلا سے بدبو آنے لگی جب گھر والوں نے جا کر دیکھا تو ایک جگہ پر مٹی نرم تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ یہاں مٹی ڈال دی گئی ہے۔ساتھ ہی اس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔تھانہ صدر پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کی کھدائی کی اور باپ کی کٹی ہوئی لاش برآمد کر لی۔ بھاگلپور سے ایف ایس ایل کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر باپ کا سر ایک کلومیٹر دور کنویں سے برآمد کیا۔متوفی کے بیٹے نے بتایا کہ اس کا پڑوسی بیدیا ناتھ مشرا ساکن پرسرما وارڈ نمبر 3 کے ساتھ زمین کا پرانا تنازعہ چل رہا ہے۔ان کے پوتے اشوک کمار مشرا ات کو کہہ رہے تھے کہ پہلے اپنے والد کی لاش تلاش کرو،اگر مل گئی تو ہم سرکاری گواہ بنیں گے۔صبح پولیس جیسے ہی گھر پہنچی وہ پورے خاندان سمیت گھر سے بھاگ گیا۔متوفی کے بیٹے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اشوک کمار مشرا نے اپنے خاندان کے ساتھ مل کر منصوبہ بند طریقے سے اس کے والد کا قتل کر کے لاش کو دفن کر دیا ہے۔متوفی کے بیٹے نے اشوک مشرا،اس کے والد سشیل کمار مشرا،بھائی آشیش کمار مشرا اور ماں نوینا دیوی کے خلاف صدر تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔پولیس نے اس معاملے میں چاروں کو حراست میں لے لیا ہے۔

آزاد امیدوار اندر جیت رائے کی عوامی رابطہ مہم جاری

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم)
لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے والے دیہ دان سمیتی کے آزاد امیدوار اندر جیت کمار رائے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ چلچلاتی گرمی میں عوامی رابطہ میں مصروف ہیں۔ جانکاری کے مطابق اب تک علاقے کے سینکڑوں گاؤں کا دورہ کرنے کے بعد رائے نے کہا کہ ووٹروں کی طرف سے انہیں ملنے والی محبت اور پیار سے ان کا جوش دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔اسی کڑی میں اندر جیت رائے نے مٹیہانی اسمبلی حلقہ کے جگت پورہ، مہنا مینا پور،رچیاہی،سیتا رام پور کے لوگوں سے ملاقات کر کے انکی دعائیں لیں اور علاقے کا جائزہ بھی لیا۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 5 سالوں میں کئی مقامات پر سڑکیں خستہ حال ہو گئیں ہیں۔سڑکوں کی حالت انتہائی بدتر ہے جبکہ رامدیری میں قصبہ دیارہ کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا۔وہیں رائے کو دیکھ کر جب قصبہ دیارہ کے لوگوں نے بتایا کہ جس زمین پر ہم برسوں سے ہل چلا کر کھا رہے تھے اس پر کئی بار قرضہ لیا جاتا تھا لیکن حکومت بغیر معاوضے کے زمین پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔جس کی وجہ سے رامدیری کے کاشتکار دیارہ کے کسان ناراض ہیں،وہیں مختلف مقامات کے دورے کے دوران طلبہ نے اندر جیت رائے کو کالج اور اسکولوں میں داخلہ جیسے مسائل سے بھی آگاہ کیا۔اندر جیت رائے نے کہا کہ اگر ہم آپ کے آشیرواد سے رکن پارلیامنٹ بنتے ہیں تو ہم بنیادی طور پر یونیورسٹیوں سمیت زمینی تنازعات کے معاملات کو حل کریں گے۔اس موقع پر مدھوسودن کمار نیو سنگھ چھوٹو گولو،روی گوتم کمار، سویتا دیوی سیما دیوی روبی دیوی مہیما دیوی جونا دیوی بیتا دیوی وغیرہ موجود تھیں۔

الیکشن کمیشن کے آبزرور محمد طیب نے انتخابی حلقہ کا جائزہ لیا

بیگوسرائے،03 مئی (نورعالم)
لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے لیے بیگوسرائے پارلیمانی حلقہ کے آبزرور محمد طیب نے انتخابی تیاریوں کا معائنہ کرنے کے لیے مختلف مقامات کا جائزہ لیا۔سب سے پہلے انہوں نے جی ڈی کالج میں واقع 144-مٹیہانی اسمبلی حلقہ اور 146-بیگوسرائے اسمبلی حلقہ میں واقع ڈسپیچ سنٹر کا معائنہ کیا،جہاں پر جاری ای وی ایم کمیشننگ کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس کے بعد ضلع کلکٹریٹ میں واقع میٹریل گودام کا معائنہ کیا گیا۔جہاں میٹریل اسٹور کے نوڈل آفیسر کم-ضلع سپلائی آفیسر، سومناتھ سنگھ موجود تھے۔اسٹور سے متعلق تمام مواد کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی اور پولنگ اسٹیشنوں پر دی جانے والی تمام چیزوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔اسی سلسلے میں 144-مٹیہانی اسمبلی بذریعہ ڈی اے ریفائنری کے بوتھ نمبر 113 اور 114 کا معائنہ کیا گیا۔اس دوران ان تمام پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کے دن فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات جیسے پینے کا پانی،فرنیچر،بجلی،پی ڈبلیو ڈی کے لیے ریمپ کی سہولیات اور دیگر معلومات کے بارے میں معلومات لی گئیں۔اس کے علاوہ پی ڈبلیو ڈی اور خواتین ووٹروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ضروری تیاریوں کے بارے میں بھی معلومات لی گئیں۔

کمشنر کی ہدایت پر پٹنہ شہر میں تجاوزات ہٹاؤ مہم چلائی گئی

پٹنہ 3 مئی (پی ایس ایس): کمشنر پٹنہ ڈویژن پٹنہ کمار روی کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں، آج پٹنہ شہر میں تجاوزات کے خلاف ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ، پٹنہ شرشت کپل اشوک اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پٹنہ راجیو مشرا کی طرف سے تشکیل دی گئی ٹیم کے ذریعہ اہم سڑکوں سے تجاوزات کو ہٹایا گیا اور ہموار ٹریفک کو یقینی بنانے کے لئے کارروائی کی گئی۔ سڑکوں پر غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس کثیر الجہتی مہم میں انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن، ٹریفک پولیس، ٹرانسپورٹ، ریونیو، سڑک کی تعمیر، صحت، پولیس، فائر بریگیڈ، برج کنسٹرکشن کارپوریشن، ٹیلی کمیونیکیشن، فاریسٹ ڈویژن، بجلی سمیت مختلف محکموں کے افسران اور اہلکار شامل ہیں۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے نوتن راجدھانی علاقے میں صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک تجاوزات مٹاؤ مہم چلائی گئی۔ آج شیخ پورہ موڑ، نہرو پاتھ اور جگ دیو پاتھ موڑ کے دونوں اطراف سے تجاوزات ہٹادی گئیں۔ آج مہم کے دوران اس علاقے میں 12,300 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے پاٹلی پترا علاقے میں صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک تجاوزات مٹاؤ مہم چلائی گئی۔ آج یہاں شیخ پورہ موڑ سے رخن پورہ ریلوے لائن تک شیخو پورہ موڑ کے دونوں اطراف، سٹرائیک موڑ سے جے پی پل تک تجاوزات کو ہٹایا گیا اور 18,000 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ دونوں زون میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم میں آج کل 30,300 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ ٹریفک کنٹرول روم کی جانب سے تحقیقاتی کارروائی کی گئی۔ خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرکے تخفیف کی رقم وصول کی گئی۔ کمشنر روی نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ متعلقہ سب ڈویژنل پولیس افسران اور تھانہ صدر کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی حالت میں دوبارہ تجاوزات نہ ہوں اور ٹریفک کا نظام ہموار رہے۔ فالو اپ ٹیم متعلقہ سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران کی قیادت میں مسلسل متحرک رہے گی۔ جہاں سے بھی تجاوزات ہٹائی گئی ہیں یہ ٹیم دوبارہ تجاوزات کے واقعات سے سختی سے نمٹے گی۔ دوبارہ تجاوزات کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ کمشنر روی نے کہا کہ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران ٹریفک پولیس کی طرف سے خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی جائے۔ کمشنر روی نے کہا ہے کہ ٹریفک کا منظم انتظام انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ملٹی ایجنسی مہم میں خصوصی مہم کے آغاز سے کام کے اختتام تک مانیٹرنگ سیل کے تمام اہلکار مشترکہ طور پر متحرک رہیں گے اور خصوصی مانیٹرنگ کریں گے۔ کمشنر روی نے کہا کہ ضلع کنٹرول روم اور سب ڈویژنل افسران کو شہری علاقوں میں ہموار ٹریفک انتظامات کے لیے تمام ضروری کارروائی کرنی چاہیے۔ پولیس کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کی بنیاد پر عوامی پریشانی دور کرنے کے لیے آئی پی سی کی دفعہ 133 کے تحت نوٹس دے کر کارروائی کریں۔ کمشنر روی نے کہا کہ عوامی مفاد میں آسان اور ہموار ٹریفک کی فراہمی ضروری ہے۔ اس کا ہمارے کام کرنے کے انداز اور طرز زندگی پر بھی بڑا اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ ٹریفک میں خلل، تجاوزات اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے اصول پر کام کرتی ہے۔ تمام متعلقہ افسران کو اس کے لیے چوکنا، تیار اور پرعزم رہنا چاہیے۔

انٹرنیشنل اسکول میں پینٹنگ مقابلہ کا انعقاد

پٹنہ، 3 مئی (پی این ایس): پٹنہ زون کی سطح کے ادبی تقریبات (انگریزی میں تخلیقی تحریر) اور پینٹنگ مقابلہ 2024 کی میزبانی انٹرنیشنل اسکول، پٹنہ نے 2 مئی 2024 کو کی جس میں طلباء کو اپنے تخیل کو اجاگر کرنے اور اپنی ادبی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ فنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کی دعوت دی۔ مقابلے سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کے زمرے میں کلاس VI سے XII تک کے تمام طلباء کے لیے کھلے تھے۔ مقابلے کا مقصد نوجوان ذہنوں میں تخلیقی صلاحیتوں، اصلیت اور لکھنے اور پینٹنگ کے لیے محبت کو فروغ دینا تھا۔ چاہے وہ دلکش مختصر کہانیوں کو تیار کرنا ہو، شاعری کے تال میل کی خوبصورتی کو تلاش کرنا ہو، یا تخیلاتی مضامین کی دنیا میں جھانکنا ہو، شرکاء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بلند ہونے دیں۔ ہر کیٹیگری کو موقع پر ہی عنوانات فراہم کیے گئے اور تیاری کے لیے آدھا گھنٹہ اور تحریر کے لیے ڈیڑھ گھنٹہ اور پینٹنگ کے مقابلے کے لیے تین گھنٹے کا وقت دیا گیا۔ پینٹنگ مقابلے کے عنوانات تھے: امن اور اتحاد (سب جونیئر) ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی (جونیئر) سمندر کی گہرائی میں زندگی۔ پرنسپل فرحت حسن نے مزید کہا، ہم اپنے طلباء کو تحریری الفاظ اور رنگوں کے ذریعے اظہار خیال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ تینوں کیٹیگریز میں ہونے والے ایونٹس میں 12 سے زائد سکولوں نے حصہ لیا۔ مواد، زبان، تخلیقی صلاحیتوں/ انداز کی بنیاد پر اندراجات کا فیصلہ کیا گیا اور جیتنے والوں کو ٹرافیوں سے نوازا گیا۔ پینٹنگ مقابلے کے اندراجات کا فیصلہ ممتاز شخصیات سر مظہر الٰہی اور سمیتا پراشر نے کیا۔

ہوڑہ اندور سپر فاسٹ اسپیشل ٹرین چلے گی

دانا پور، 3 مئی (پی این ایس): ریلوے ذرائع نے بتایا کہ 09336 ہوڑہ اندور سپر فاسٹ اسپیشل ٹرین آئندہ 5 مئی کو ہوڑہ سے 17.40 بجے روانہ ہو کر دھنباد، گومو، پارس ناتھ، کوڈرما، گیا، ڈہری آن سون، سہسرام، پنڈت دندیال اپادھیائے جنکشن کے راستے دوسرے دن 00.50 بجے اندور پہنچے گی۔ اور 04035 پٹنہ نئی دہلی انریزرڈ اسپیشل 3 مئی کو پٹنہ سے 21.30 بجے کھل کر آرہ بکسر پنڈت دندیال اپادھیائے کے راستے اگلے روز 15 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔

تنشک پٹنہ سٹی جھاؤ گنج میں شادی کے موقع پر پرکشش آفر

پٹنہ،3 مئی (پی این ایس): تنشک پٹنہ سٹی جھاؤ گنج میں اس اکشے ترتیا کے موقع پر ایک چمکتی ہوئی نئی شروعات آپ کا انتظار کر رہی ہے جس میں شادی کے زیورات کے خصوصی ذیلی برانڈ-شیواہ۔ بہار کی جدید دلہنوں کی متنوع ڈیزائن کی ترجیحات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریوا نے سوچ سمجھ کر زیورات بنائے ہیں۔ تنشک کا Rivaah ذیلی برانڈ خوبصورتی اور روایت کی علامت ہے۔ شوروم کے منیجر وشال کمار نے کہا کہ ریوا جیولری عوام سے آگے بڑھ جاتی ہے اور اپنی بہترین کاریگری کے ذریعے معیار، ٹھنڈک، تقریب کی رونق اور سب کی خوشی کی کہانیاں بیان کرتی ہے۔ اس اکشے ترتیا کے موقع پر تنشک ہاسو آجیکٹ اور کنکر باغ اپنے تمام صارفین کے لیے ایک خصوصی رعایت لے کر آئے ہیں جس میں گولڈ میکنگ چارجز پر 20 فیصد تک کی رعایت اور ہیرو جیولری پر 20 فیصد تک کی رعایت اور پرانے کا 100 فیصد تک تبادلہ بھی شامل ہے۔ سونے کا تبادلہ، یہ پیشکش صرف محدود وقت کے لیے ہے۔ شادی کی وابستگی صرف زیورات تک محدود نہیں ہے۔ اس کا ہر دلہن کے منفرد سفر سے گہرا تعلق ہے۔ ریوا کے مجموعے، جو تفصیل پر پوری توجہ کے ساتھ تیار کیے گئے ہیں، ہندوستان بھر میں جدید دلہنوں کی پہلی پسند بن گئے ہیں۔ ریوا کی برائیڈل ڈسو رینج کو مہارت سے تیار کیا گیا ہے، یہ رینج بھرپور اور لازوال روایتوں اور شاندار کاریگری کا عکاس ہے، یہ زیور نہ صرف دلہن کو زیب دیتا ہے بلکہ اس کی زندگی کے سب سے خاص دن پر اس کی محبت، پیار اور آخری خوشی بھی لاتا ہے۔ احساس دیتا ہے۔ ریوا کے وسیع ذخیرے میں سادہ سونا، قدیم سونا، شیشے کے کڈان، پولکی اور پتھروں سے بنے سونے کے زیورات شامل ہیں۔ یہ ڈیزائن جدید ہونے کے باوجود علاقے کی روایات اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ یہ زیور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر دلہن اپنی زندگی کے خاص دن پر اپنی پسند کا بہترین لباس پہن سکے۔ شادی کے اہم ترین فنکشن کے علاوہ دیگر تمام رسومات کی اہمیت کو پورا کرنے کے لیے ریوا میں بہت سے مختلف قسم کے زیورات پیش کیے جاتے ہیں۔ ہلدی اور مہندی سے لے کر، جو خوشی اور رقص کے ساتھ منائی جاتی ہے، سنگیت اور شاندار استقبال تک، آپ کو یہاں ہر تقریب کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ زیورات ملیں گے۔ تنشک جیولری میں سونے کے چوکروں، کنگنوں اور ہاروں کی ایک وسیع رینج بھی ہے جو خاص طور پر بہاری دلہن کے لیے بنائے گئے ہیں۔ مختصر زندگی کی علامت، آئی کے سائز کا لاکٹ ڈھولنا دلہن کی خوبصورتی کو بڑھاتا ہے۔ تنشک نے دلہن کے لوازمات کی ایک وسیع رینج بھی متعارف کروائی ہے جیسے انگوٹھی، بالیاں اور ناک کی انگوٹھی جو بہار کی دلہنوں کی ثقافتی اور جمالیاتی ترجیحات کے مطابق ہے۔ تنشک کے بہار میں 31 اسٹورز ہیں، ہر علاقے کی دلہنوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے تنشک میں اپنی مرضی کے مطابق خریداری کرنا بہت آسان ہے۔ شادیوں کا سیزن چل رہا ہے اور سونے کی قیمتوں میں کئی اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ایسے میں تنشک کا گولڈ ایکسچینج پروگرام صارفین کے لیے ایک بڑی راحت اور خوشی کے طور پر آیا ہے کیونکہ اس میں انہیں اپنے سونے کے اثاثوں کی بہترین قیمت ملتی ہے۔ تنشک کا گولڈ ایکسچینج پروگرام پرانے سونے کو شاندار نئے تنشک سکوں میں تبدیل کرنے کا ایک گیٹ وے ہے۔ یہ ہندوستان میں کسی بھی جوہری سے خریدے گئے 22 قیراط اور اس سے زیادہ کے پرانے سونے کی 100 فیصد قیمت کا احاطہ کرتا ہے۔

سرکاری اسکول کے طلباء نے اپنے ساتھ پورے جھارکھنڈ کا نام روشن کیا: اردو شکشک سنگھ

رانچی، 3 مئی (پی این ایس): جھارکھنڈ ریاستی اردو اساتذہ یونین رانچی ضلع کمیٹی کے کوارڈینیٹر امین احمد نے کہا ہے کہ 2024 کے انٹرمیڈیٹ، آرٹس میں سٹیٹ ٹاپر زینت پروین اور سیکنڈ ٹاپر بہامنی دھان کو سنگھ کی طرف سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ زینت پروین کی سکنا ندو، کانکے سینٹ پیٹرک اور جھارکھنڈ ریاست اردو شکشک سنگھ کے ذریعہ اعزاز کرتے ہوئے زینت کو کئی مفید کتابیں کی تحفہ کے طور پر پیش کی گئی ساتھ ہی ان کے والدین کو شال اوڑھا کر اعزاز دیا گیا۔ جھارکھنڈ ریاست اردو شکشک سنگھ کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ زینت پروین، سرکاری پلس ٹو ہائی اسکول کانکے، رانچی اور سرکاری ہائی اسکول پلس ٹو کھونٹی کے دونوں بچوں نے سرکاری اسکول میں تعلیم حاصل کر پورے ریاست میں اول اور دوم مقام حاصل کیا ہے۔ زینت پروین کے والد ایک معمولی سبزی فروش ہیں انہوں نے اپنی بیٹی کی پڑھائی میں کوئی کمی نہیں ہونے دی۔ جھارکھنڈ ریاست اردو شکشک سنگھ کے کوارڈینیٹر امین احمد نے کہا کہ زینت اور بہامنی نے سرکاری اسکول سے پڑھ کر نہ صرف سرکاری اسکول کا مان بڑھایا ہے بلکہ پورے جھارکھنڈ میں اپنا نام روشن کیا ہے۔ ہمارا سنگھ ان کی آگے کی پڑھائی مزید بہتر طور پر ہو اس کے لیے اپنی جانب سے پوری کوشش اور بھرپور تعاون کرے گا۔ اس غیر معمولی تعلیمی کامیابی حاصل کرنے کے موقع پر زینت پروین کے کانکے بلاک واقع اسکول میں والدین، دادا- دادی، انی اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ جھارکھنڈ ریاست اردو شکشک سنگھ کے کوارڈینیٹر امین احمد، مقصود ظفر ہادی، محمد فخر الدین دین، شہزاد انور، مختار انصاری، امروز انصاری، عالم انصاری، امتیاز انصاری، مولانا عبد الحکیم، مبارک حسین، کے ساتھ بڑی تعداد میں دیہی علاقہ کے لوگوں نے شرکت کی اور اس تاریخی کامیابی پر متعلقہ لوگوں کی تعریف و تحسین کی۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مذکورہ اطلاع یونین کے ترجمان شہزاد انور نے دی ہے۔

ٹیمپو کرایہ میں اضافے کے نام پر نجی بسوں کی من مانی

پٹنہ 3 مئی (شعیب قریشی) پرائیویٹ بسوں کے ذریعے پٹنہ سے گاندھی میدان تک بس کا کرایہ پہلے 06 روپے تھا۔ جب سے مزید مسافروں کو نہ بٹھانے کے نام پر ٹیمپو کا کرایہ من مانی طور پر 10 روپے سے بڑھا کر 15 روپے کر دیا گیا ہے، پرائیویٹ بسیں بھی کرایہ 6 روپے سے بڑھا کر 10 روپے کر رہی ہیں، جس سے مسافروں سے کرائے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ من مانی ریٹ 06 روپے ہے جس کی وجہ سے یومیہ مسافروں اور عام مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بہار دینی یاتری سنگھ کے صدر بیرندر پرساد شرما اور جنرل سکریٹری شعیب قریشی نے پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ سے من مانی کرایوں سے جلد نجات دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

جنتا دربار میں ضلع مجسٹریٹ نے کئی معاملے کا کیا نمٹارہ

نوادہ 3 مئی (سدھیر پرساد سنگھ): پرشانت کماری ایچ ضلع مجسٹریٹ نوادہ نے آج کلکٹریٹ

آڈیٹوریم میں جنتا دربار پروگرام کا اہتمام کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے عام لوگوں کا انٹرویو کیا اور ان کے مسائل سنے/حل کئے۔ انہوں نے موقع پر ہی کچھ درخواستوں پر عملدرآمد کیا اور باقی درخواستوں کو نمٹانے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ جنتا دربار میں آج کل 42 درخواستوں کی سماعت ہوئی۔ آج کے جنتا دربار میں زمین کے تنازعہ، زراعت، پردھان منتری آواس یوجنا، نل کے پانی، محصول، شادی، ہمدردی اور دیگر مسائل سے متعلق معاملات سنے گئے۔ جنتا دربار میں درخواست گزار نے بلاک نوادہ، پنچایت کینا، گاؤں کھٹیا سرائے کے دیہی لوگوں نے اس ہینڈ پمپ کے بارے میں درخواست دی جو برسوں سے غیر استعمال شدہ پڑے تھے اور نلکے کے پانی کی سہولت نہ ہونے کی بھی شکایت کی۔ افسر نے ایگزیکٹیو انجینئر سے بات کی اور شکایت پر عمل کرنے کی ہدایت کی۔ راجولی بلاک، گاؤں مسائی کے محمد۔ وسیم عالم نے زمین کے تنازعہ سے متعلق معاملے کی شکایت کی جس پر ضلع مجسٹریٹ نے فوری عمل درآمد کے لیے سرکل آفیسر راجولی کو ہدایت دی۔ کے ایل ایس کالج سے مارک شیٹ نہ ملنے کے تعلق سے بلاک روہ، گاؤں-بریل کے گورو کمار نے شکایت درج کروائی تھی۔ ضلع مجسٹریٹ نے فوری طور پر کے ایل ایس کالج کے پرنسپل سے بات کی اور انہیں مارک سیٹ دینے کا حکم دیا۔ اسی طرح دیگر درخواستوں کے لیے خود ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں سے بات کر کے شکایت کو حل کرنے کی ہدایت کی اور ان سے یہ بھی کہا گیا کہ عملدرآمد رپورٹ ہیڈ کوارٹر کو بھیجیں۔ عملدرآمد کے لیے متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ تمام متعلقہ محکموں کو ایک ہفتے میں مسائل حل کر کے رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ آج کے جنتا دربار میں چندر شیکھر آزاد ایڈیشنل کلکٹر نوادہ، دیپک کمار مشرا ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نوادہ، راجیو کمار خفیہ انچارج، سینئر ڈپٹی کلکٹرس ڈاکٹر راج کمار سنگھا اور ششانک راج، ایگزیکٹیو انجینئر الیکٹریسٹی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

الیکشن ڈیوٹی میں ہوم گارڈ کی دل کا دورہ پڑنے سے موت

پٹنہ 03 مئی (پی این ایس)۔ دوسرے مرحلہ کے انتخاب کے بعد ارریہ میں تیسرے مرحلے میں 7 مئی کو ہونے والے انتخاب کرانے کے لئے آئے ہوم گارڈ جوان 45 سالہ سدھیر کمار سنگھ کی جمعرات کی شام کو دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ مظفر پور میں تعینات ہوم گارڈ جوان سدھیر کمار سنگھ مظفر پور ضلع کے سریا تھانہ علاقہ کے پلوارا گاؤں رہائشی تھے۔ ہوم گارڈ کا جوان کشن گنج میں دوسرے مرحلہ میں 26 اپریل کو ووٹ کرانے کے بعد تیسرے مرحلہ کے لئے 28 اپریل کو کشن گنج سے ارریہ آئے تھے۔ وہ ضلع کے کرسا کانٹا تھانہ علاقے کے مڈل اسکول رہتمینا میں رہ رہے تھے، جمعرات کی شام اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد انہیں فوری طور پر کرسا کانٹا پی ایچ سی لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی علاج کے بعد یہاں کے ڈاکٹروں نے بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال ریفر کر دیا، صدر اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مظفر پور سے ضلع انتظامیہ کے افسران بھی اہل خانہ کے ساتھ دیر رات صدر اسپتال پہنچے، اطلاع ملنے کے بعد ہوم گارڈ کمانڈر ممتا کماری نے صدر اسپتال پہنچ کر معاملے کی معلومات لی۔ آخری رسومات کے لیے 15000 روپے کا چیک دیا گیا۔ رات کو جوان کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا اور اس کے بعد لاش کو پولیس لائن لایا گیا، جہاں ایس پی امیت رنجن، ایس ڈی پی او اراپو کرنگھ، ہوم گارڈ کی ضلعی کمانڈر ممتا کماری اور ضلع کے سینئر پولیس افسران نے لاش لواحقین کے سپرد کر دیا۔

علاج کے دوران قیدی کی موت، جیل انتظامیہ پر لاپروائی کا الزام

جہان آباد، 3 مئی (پی این ایس)۔ ضلع میں علاج کے دوران ایک قیدی کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ کاکو تھانہ کے سلیمان پور گاؤں کا رہنے والا رنجیت داس اپنی بیوی کے قتل کے الزام میں کئی سالوں سے جہان آباد ڈویژنل جیل میں بند تھا اور کل اس کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ جس کے بعد جیل انتظامیہ نے اسے علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ رنجیت داس بیوی کو قتل کرنے کے الزام میں دو سال سے جیل میں تھا تاہم کئی دنوں سے اس کی طبیعت ناساز تھی جس کے بارے میں ہمیں آگاہ نہیں کیا گیا۔ اچانک موت واقع ہوئی تو ہمیں اطلاع دی گئی۔ لواحقین نے جیل انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ضلع انتظامیہ کو دے دی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ اپنی سطح پر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ گھوسی کے ایم ایل اے رام بلی یادو نے جیل انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ رنجیت داس کی بیوی نے چند روز قبل خودکشی کر لی تھی۔ اس سلسلے میں ان کے سسرال والوں نے ان کے خلاف مقدمہ نمبر 22،47 درج کرایا تھا۔ رام بلی یادو نے ضلع انتظامیہ سے پورے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیل انتظامیہ مسلسل غفلت برت رہی ہے۔ چند روز قبل بھی ایک قیدی دم توڑ گیا تھا لیکن پولیس انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام بھی لگایا ہے۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوان کی موت

نوادہ، 03 مئی (سدھیر پرساد سنگھ)۔ بہار میں نوادہ ضلع کے کاشی چک تھانہ کے بوجھوا گاؤں کے قریب جمعہ کے روز ایک نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ آس پاس کے لوگوں نے دیکھا کہ دو نوجوان سڑک کے کنارے خون میں لت پت پڑے ہیں۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے دونوں نوجوانوں کو صدر اسپتال نوادہ بھیج دیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کو نامعلوم گاڑی نے کچل دیا۔ جس کی وجہ سے دونوں نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد ان کے اہل خانہ میں افراتفری ہے۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نوادہ صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ متوفی نوجوانوں کی شناخت گونڈا گاؤں کے باسو چوہان کے 25 سالہ بیٹے گڈو چوہان اور 26 سالہ للن چوہان ولد جگدیش چوہان کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں نوجوان بازار سے ادویات لے کر موٹر سائیکل پر گھر واپس جا رہے تھے کہ تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ جس کی وجہ سے دونوں نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد کاسی چک پولیس کی جانب سے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

24 گھنٹوں میں 25 مفرور مجرم گرفتار: ایس پی

نوادہ 3 مئی (سدھیر پرساد سنگھ): کارتیکیہ کے شرما، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، نوادہ نے کہا کہ 02 مئی 2024 کو پولیس نے نوادہ ضلع میں مختلف گرفتاریاں کی ہیں، 02 متناعی، 02 درج فہرست ذات/قبائلی اور 21 دیگر گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ شراب کی برآمدگی کے تحت 110 لیٹر مہوا شراب برآمد کی گئی۔ وارنٹ پر عملدرآمد کی تعداد 06 ہے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران مجموعی طور پر 127 گاڑیوں کو چیک کیا گیا اور مجموعی طور پر 95 ہزار روپے جرمانے کی رقم وصول کی گئی۔ دیگر قبضوں کے تحت ٹریکٹر-06 برآمد کیا گیا۔ نوادہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ نوادہ پولیس ایسے ظالمانہ اور گھناؤنے جرائم کرنے والے مجرموں کو گرفتار کرنے اور سزا دینے کے لیے مسلسل پرعزم ہے۔ نوادہ پولیس مسلسل خفیہ معلومات اکٹھی کر رہی ہے اور مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو جرم کرنے کے بعد کہیں اور چھپ جاتے ہیں۔ یہ نوادہ پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔

محکمہ زراعت نے پرالی جلانے والوں کے خلاف کارروائی شروع کی

نوادہ 3 مئی (سدھیر پرساد سنگھ): ضلع زراعت افسر، نوادہ نے بتایا کہ محکمہ زراعت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے باوجود کسان پرالی جلانے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ محکمہ زراعت کی جانب سے ایسے کسانوں کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ ایسے کسانوں کی نشاندہی، ان کی رجسٹریشن منسوخ کرنے اور محکمہ زراعت کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کے فوائد سے محروم کرنے کا کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک نوادہ ضلع میں بلاک وار کل 33 کسانوں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی گئی ہے۔ تمام شناخت شدہ کسانوں کی فارمر رجسٹریشن محکمہ نے منسوخ کر دی ہے اور انہیں محکمہ زراعت کی مختلف سکیموں کے فوائد سے محروم کر دیا گیا ہے۔ بلاک کے لحاظ سے، شناخت شدہ کسانوں کے خلاف کی گئی کارروائی اس طرح ہے: - ہسوا-03، کاشیچک-03، نرہٹ-04، نوادہ صدر-11، پاکریباراواں- 07 اور وارسالی گنج-05 میں سے کل 33 کسانوں کو محروم رکھا جائے گا۔ اسکیموں کے فوائد نوادہ ضلع کے تحت پرالی جلانے والے کل 33 کسان اگلے 03 سال تک محکمہ زراعت کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کے فوائد سے محروم رہیں گے، یعنی وہ محکمہ زراعت کی جانب سے چلائی جانے والی کسی بھی اسکیم کے فوائد سے استفادہ نہیں کر سکیں گے۔ اگلے تین سالوں کے لئے ضلع مجسٹریٹ، نوادہ کی طرف سے دی گئی اہم ہدایات: ضلع مجسٹریٹ، نوادہ نے محکمہ کے تمام افسران/ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کھیتوں میں پرالی نہ جلانے کو کسانوں کے درمیان زراعت میں جدید زرعی آلات کے استعمال کے نقصانات/فائدہ کو پھیلا دیں۔ تاکہ پرالی جلانے کے واقعات میں کمی لائی جاسکے۔ ضلع زراعت افسر، نوادہ نے بتایا کہ محکمہ زراعت، بہار، پٹنہ کی طرف سے موصولہ رہنما خطوط کی روشنی میں، نوادہ ضلع کی طرف سے فصل کی باقیات کو جلانے کے اہم جزو کے انتظام کے تحت مختلف کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے تفصیل سے کہا ہے کہ کھیتوں میں فصل کی باقیات کو جلانے سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے زمین میں موجود آرگینک کاربن جو کہ ہماری مٹی میں پہلے ہی کم ہے، جل کر تباہ ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً زمین کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے۔ فصل کی باقیات کو جلانے سے مٹی میں موجود مائکروجنزم جیسے کینچوے وغیرہ مر جاتے ہیں۔ مٹی میں ان کی موجودگی کی وجہ سے ہی مٹی زندہ رہتی ہے۔ باقیات کو جلا کر ہم مٹی کو مردہ حالت کی طرف لے جاتے ہیں۔ فصل کی باقیات کو جلانے سے زمین میں نائٹروجن کی کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر نے تمام کسان بھائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کھیتوں میں فصل کی باقیات کو نہ جلائیں۔ اگر فصل کی کٹائی ہارویسٹر سے کی جائے تو فصل کی باقیات کو کھیت میں جلانے کے بجائے سٹرا ریپر مشین کے ذریعے فصل کی باقیات کو بھوسے میں تبدیل کریں۔

कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय

लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, दरभंगा

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–01 वर्ष–2024–25

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता. : कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, दरभंगा।
2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत की तिथि. : 03.05.2024
3. निविदा कागजात डाउनलोड करने की तिथि : 11.05.2024 से 15.05.2024 के 5:00 बजे अपराहन तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. Pre Bid Meeting की तिथि एवं स्थान : 13.05.2024 को कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, दरभंगा का कार्यालय।
5. निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय : 15.05.2024 के 5.00 बजे अपराहन तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. अग्रधन एवं परिमाण विपत्र के मूल्य का बैंक ड्राफ्ट: जमा करने की अंतिम तिथि, समय एवं स्थान : दिनांक 16.05.2024 को 4:00 बजे अपराहन तक। (1) कार्यपालक अभियंता, लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, दरभंगा का कार्यालय। (2) अधीक्षण अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण अंचल, दरभंगा का कार्यालय। (3) मुख्य अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण विभाग, मुजफ्फरपुर प्रक्षेत्र, मुजफ्फरपुर का कार्यालय।
7. निविदा (तकनीकी बीड) खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 16.05.2024 को 05:00 बजे अपराहन्। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

कार्य का विवरण :–

ग्रुप सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण विपत्र मूल्य (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय रूप में)	कार्य समाप्ति की अवधि (माह में)
1	2	3	4	5	6
1	लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, दरभंगा अन्तर्गत विभिन्न प्रखण्डों में पुराने एवं जीर्ण–शीर्ण (Defunct) चापाकलों के स्थान पर तथा अन्य स्थानीय आवश्यताओं एवं चापाकल के पास सोख्ता (Sokpit) निर्माण तहत 125mm X 40m X 61mm गहरे IM-II पम्प प्लेटफार्म एवं नाली के साथ चापाकलों का निर्माण कार्य। 45 अदद	31.86	64000.00	5000.00	04 माह

8. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : तकनीकी बीड निष्पादन के बाद समय एवं तिथि वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर सूचित की जायेगी।
9. निविदा की वैद्यता की तिथि : निविदा खोलने की तिथि से 90 दिनों तक।
10. ई–टेन्डरिंग प्रक्रिया में भाग लेने हेतु संवेदकों को www.eproc2.bihar.gov.in पर पंजीकृत होना होगा, जिससे कि उन्हें उपयोगकर्ता का नाम (User ID), पासवर्ड (Password), अंकीय हस्ताक्षर (Digital Signature) निर्गत की जायेगी। यह उन्हें वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in से निविदा प्रपत्र डाउन लोड करने/ई–टेन्डर की प्रक्रिया में भाग लेने की योग्यता प्रदान करेगा।

कार्यपालक अभियंता
लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, दरभंगा

PR. No.000440 (PHED) 2024-25

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

लोकसभा आम निर्वाचन 2024– मतदान का महात्योहार, बिहार है तैयार।

बिहार सरकार

कार्यालय जिला पशुपालन पदाधिकारी, बक्सर

अल्पकालीन निविदा सूचना

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि आपदा (बाढ़/सुखाड) की स्थिति में वितीय वर्ष 2024–25 में बक्सर जिला अन्तर्गत सभी प्रखण्डों में प्रभावित पशुओं के लिए सुखा चारा (गेहूँ का भूसा/नेवारी/कुटटी) तथा चुन्नी एवं चोकर क्रय के लिए दर एवं आपूर्तिकर्ता के निर्धारण हेतु सीलबन्द दो लिफाफों में निविदा ली जायेगी। एक लिफाफा में तकनीकी एवं दूसरे लिफाफा में वित्तीय निविदा रहेगा। दोनो लिफाफा एक बड़े लिफाफा में बन्द होगा। तकनीकी निविदा में सफल निविदादाता का हीं वित्तीय निविदा खोला जाएगा। निविदा दिनांक 09.05.2024 को संध्या 05.00 बजे तक जिला पशुपालन पदाधिकारी, बक्सर के कार्यालय में प्राप्त की जाएगी तथा दिनांक 10.05.2024 को अपराहन 01.00 बजे निविदा खोली जाएगी, जिसमें निविदादाता या उनके प्राधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते हैं, लेकिन उनके अनुपस्थिति में भी प्राप्त निविदा खोलने का कार्य किया जा सकेगा। सूखा चारा यथा (गेहूँ का भूसा/नेवारी/कुटटी) तथा चुन्नी एवं चोकर का क्रय आवश्यकतानुसार संबंधित पदाधिकारी द्वारा किया जाएगा। आपूर्ति आदेश आवश्यकतानुसार संबंधित पदाधिकारी द्वारा हीं दिया जाएगा एवं भुगतान भी उन्हीं के स्तर से किया जाएगा।

निविदा की सूचना के लिए वेवसाईट state.bihar.gov.in/prdbihar Or buxar.bih.nic.in पर देखा जा सकता है। विशेष जानकारी कार्यालय अवधि में जिला पशुपालन कार्यालय, बक्सर से प्राप्त की जा सकती है।

जिला पशुपालन पदाधिकारी,
बक्सर

PR. No.000431 (Animal) 2024-25

लोकसभा आम निर्वाचन 2024– चुनाव का पर्व, देश का गर्व

बिहार सरकार

समाहरणालय, कैमूर (भभुआ)

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना

वित्तीय वर्ष 2024–25 में कैमूर जिला अन्तर्गत संभावित बाढ़/ सुखाड प्रभावित प्रखंडो में स्थापित किये जाने वाले पशु राहत शिविरों में पशुओं के लिए सुखा चारा यथा (गेहूँ का भूसा /कुटी पुआल/ चोकर/ दाना /चुन्नी) की आवश्यकता की संभावना की मदेनजर आपूर्तिकर्त्ता से दिनांक 20.05.2024 के अपराहन 4:00 बजे तक कार्यालय अवधि में मुहरबंद निविदा निम्नलिखित शर्त्तो के अधिन आमंत्रित की जाती है। निर्धारित तिथि एवं समय के पश्चात् प्राप्त निविदा पर विचार नहीं किया जायेगा। निविदा निबंधित डाक, स्पीड पोस्ट/ कोरियर हाथो–हाथ कार्यालय जिला पशुपालन पदाधिकारी, कैमूर (भभुआ)में प्राप्त की जायेगी। निविदा प्राप्ति के अंतिम तिथि के अगले कार्य दिवस को जिला पशुपालन पदाधिकारी कैमूर (भभुआ) के कक्ष में पशुपालन विभाग द्वारा गठित जिला क्रय समिति के समक्ष खोला जायेगा। निविदा खोलने के समय निविदाकर्त्ता स्वयं या उसके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रहेगें।

निविदा सूचना के लिए वेबसाईट https://state.bihar.gov.in/ahd/CitizenHome.html पर देखा जा सकता है। विशेष जानकारी कार्यालय में जिला पशुपालन पदाधिकारी कैमूर (भभुआ) से प्राप्त की जा सकती है।

जिला पशुपालन पदाधिकारी
कैमूर (भभुआ)

जिला पदाधिकारी
कैमूर (भभुआ)

PR. No. 000441 (Animal) 2024-25

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

लोकसभा आम निर्वाचन 2024 – चुनाव का पर्व, देश का गर्व।

جنوبی افریقہ سری لنکا اور پاکستان کی مردوں کی ٹیموں کی میزبانی کرے گا

پریٹوریا 03 مئی (یو این آئی) جنوبی افریقہ اس سال کے آخر میں سری لنکا اور پاکستان کی مردوں کی ٹیم کی میزبانی کرے گا اور اس دوران اس کی خواتین ٹیم بھی انگلینڈ سے مقابلہ کرے گی۔ نومبر 2024 سے جنوری 2025 تک اس عرصے کے دوران پانچ ٹیسٹ سمیت کل 17 میچ کھیلے جائیں گے۔ مردوں کی ٹیسٹ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہوگی۔ اس دوران جوہانسبرگ میں ایک بھی میچ نہیں کھیلا جائے گا۔ یہ لگاتار دوسرا موقع ہے کہ گرمیوں کے موسم میں اس گراؤنڈ پر ایک بھی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا جارہا ہے۔ سیشنز نے کہا کہ یہ ایک روزہ بین الاقوامی میچ جوہانسبرگ میں سالانہ پنک ڈے پر کھیلا جائے گا۔ یہ میچ چھاتی کے کینسر کے متاثرین کے لیے فنڈ جمع کرنے کے مقصد سے کھیلا جائے گا۔ ٹیسٹ میچ سری لنکا کے ساتھ کنگس میڈ اور سینٹ جارج پارک میں کھیلا جائے گا۔ جبکہ پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے آغاز سے قبل تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی بھی کھیلے جائیں گے۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ سپر اسپورٹ پارک اور نیو ایئر ٹیسٹ نیولینڈز میں کھیلا جائے گا۔ فروری میں چیمپئنز ٹرافی سے قبل پاکستان میں ون ڈے ٹرائنگولر سیریز بھی کھیلی جانی ہے۔ ایسی صورت حال میں اس کے ایس اے 20 کے پروگرام کے ساتھ اوورلیپ ہونے کا پورا امکان ہے۔ خواتین ٹیم انگلینڈ کے ساتھ تین ٹی ٹوئنٹی، تین ون ڈے اور ایک ٹیسٹ کھیلے گی۔ ایک بلیک ڈے یک روزہ بھی ہوگا جو صنفی تشدد کے حوالے سے آگاہی پھیلانے کے لیے کھیلا جائے گا۔

ایشیا پیسیفک ایڈوائزری کونسل کی چیئر پرسن ڈاکٹر ملیکا نڈا مقرر

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) ڈاکٹر ملیکا نڈا کو اسپیشل ایشیا پیسیفک ایڈوائزری کونسل (اے پی اے سی) کی چیئر پرسن مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نڈا ڈی ڈی اے 2021 سے اسپیشل اولمپکس انڈیا کے صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ وہ سماجی ذمہ داری کے گہرے احساس کے ساتھ سرکردہ سماجی کارکنوں میں سے ایک ہیں۔ وہ 30 سال سے زائد عرصے سے معذور، پسماندہ اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقف ہیں۔ ڈاکٹر ملیکا نڈا، تاریخ میں ڈاکٹریٹ اور شہری علوم میں خصوصی دلچسپی رکھنے والی ماہر تعلیم، ہماچل پردیش یونیورسٹی (شملہ) سے وابستہ ہیں۔ اے پی اے سی کے سربراہ کے طور پر ڈاکٹر نڈا 34 ممالک پر محیط پورے اسپیشل اولمپکس ایشیا پیسفک خطے کے لیے ایک مستقل آواز ہوں گی۔ ڈاکٹر نڈا ایشیا پیسفک خطے میں ایس او انڈیا کے نمائندے کے طور پر کام کریں گی، جہاں اسپیشل اولمپکس انڈیا کی مستقل نشست ہے۔ ان کی مدت ملازمت تین سال (1 مئی 2024 سے 31 مارچ 2027 تک) ہوگی۔ ڈاکٹر ملیکا نڈا نے کہا کہ میں ایشیا پیسفک ایڈوائزری کونسل کے ممبران کا مجھ پر اعتماد کرنے کے لیے شکر گزار ہوں۔ ایس او انڈیا کی نمائندگی کرنا اور پورے خطے میں کھلاڑیوں اور ان کے خاندانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے کام کرنا اعزاز کی بات ہے۔

شریئس ایر مثبت سوچ کے ساتھ کرتے ہیں چیلنجوں کا سامنا: ابھیشیک نائر

ممبئی، 3 مئی (یو این آئی) کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے اسسٹنٹ کوچ ابھیشیک نائر نے کہا کہ شریئس ایر اپنے سامنے آنے والے چیلنجوں کا مثبت سوچ کے ساتھ سامنا کرتے ہیں۔ ابھیشیک نائر نے کہا ”وہ ان لوگوں میں سے ایک ہیں جو ذہنی طور پر بہت مضبوط ہیں۔ انہیں کسی چیز کی شکایت کرنے کی عادت نہیں ہے۔ کچھ چیزیں ان کے اختیار میں نہیں ہیں لیکن فٹنس ایک ایسی چیز ہے جسے قابو کرنا ان کے اختیار میں ہے۔ ہمارے طبی عملے نے ان پر کافی محنت کی ہے۔ ریجیکٹ ہونے کے باوجود ان کی سوچ کافی مثبت ہے اور ان کی توجہ واپسی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا ”چاہے وہ آئی پی ایل کھیل رہے ہوں یا ہندوستان کے لیے کھیل رہے ہوں، وہ ہمیشہ رن بنانے کے بارے میں سوچتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ اپنے ساتھ پیش آنے والے ان واقعات سے متاثر نہیں ہوئے ہیں، لیکن انہوں نے جس طرح سے ان سب کو ہینڈل کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ ایر نے جمعرات کو نیٹ پر کافی پسینہ بہایا۔ انہوں نے آندرے رسل کے ساتھ بڑے شاٹس مارنے کی مشق کی۔ ایر کے سامنے تازہ ترین چیلنج ممبئی انڈینز کو اس مقام پر شکست دینا ہے جہاں ان کی ٹیم کو گزشتہ 12 سالوں سے جیت کا انتظار ہے۔

جموں وکشمیر میں ایک منصوبہ بند سازش کے تحت تناؤ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے: عمر عبداللہ

سری نگر، 03 مئی (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعے کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک منصوبہ بند سازش کے تحت تناؤ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں دشمنیاں پیدا کرنے کے حربے اپنائے جارہے اور آج وہی لوگ الگ الگ لبادے اوڑھ کر عوام سے ووٹ مانگتے پھر رہے ہیں جنہوں نے 2014 میں بھاجپا کیخلاف ووٹ مانگے اور پھر اُن کے ساتھ ہی ہاتھ ملایا اور جموں وکشمیر کو موجودہ بحران اور اندھیروں میں دھکیل دیا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سری نگر اور بڈگام میں چناوی ریلیوں سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے موجودہ حکمران دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نے یہاں ترقی کی، دفعہ 370 ہٹنے کے بعد لوگوں ترقی دیکھی اور ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے زخموں پر نمک پاشی مت کیجئے، گزشتہ دنوں ہی ہم ان علاقے میں ننھے سکولی بچوں کو صرف اس لئے کھو دیا کیونکہ آپ سے یہ پُل کی تعمیر مکمل نہیں ہو پائی، یہ پُل ہمارے دور میں منظور ہوا تھا لیکن ہماری حکومت گئے اب 10 سال ہوگئے لیکن اب تک یہ پروجیکٹ مکمل نہیں ہو پایا۔ انہوں نے کہا کہ آپ (حکومت) کارخانوں، سرمایہ کاری، ٹنلوں، ہوائی اڈوں اور ریل پروجیکٹوں کو چھوڑئیے، آپ صرف اس پُل کی بات کریں اور عوام کو وجہ بتائی جائے کہ اتنے عرصے میں پُل تعمیر کیوں نہیں ہوا؟ ان ننھے بچوں کو سکول جانے کیلئے کشتی میں کیوں سوار ہونا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری 2014 میں ہماری حکومت کے بعد جو آئے انہوں نے پُل کی تعمیر کے کام میں دلچسپی نہیں دکھائی اور آج الگ الگ لباس پہن کر آپ کے پاس ووٹ مانگنے آرہے ہیں۔ میں بھی 2014 میں یہاں سے اُمیدوار تھا لیکن یہاں کے لوگوں نے اُن کو چُنا لیکن اس کے بعد یہاں کو کوئی فائدہ نہیں ملا اور آج وہ پھر آپ کے سامنے آرہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب معلوم نہیں کہ یہ لوگ کون سا دھوکہ دینے جارہے ہیں اور کون سی سازشیں رچانے جارہے ہیں۔ ان لوگوں نے پہلے ہی ہماری عزت، وقار اور پہچان کو پارہ پارہ کرنے میں کوئی کثر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے نوجوان نوکریوں اور روزگا کیلئے دربدر ٹھوکریں کھا رہے ہیں، سرکاری بھرتیوں کا لسٹ نکلتا ہے لیکن پھر دوسرے ہی دن دھاندلیوں کے الزام کی بنا پر منسوخ کردیا جاتا ہے اور بھرتی عمل وہیں کا وہیں رہ جاتا ہے۔ بجلی پروجیکٹ ہم بناتے ہیں لیکن بجلی باہر کی ریاستوں کو فراہم کی جارہی ہے۔ موجودہ حکمرانوں یہاں نئے سکول، کالج، یونیورسٹیاں، ہسپتال، پرائمری ہیلتھ سینٹر اور روزگار دینے میں ناکام رہے لیکن ایک کام ان لوگوں نے بہت اچھی طرح سے کیا اور وہ ہر گلی اور ہر سڑک پر شراب کی دکانیں کھولنا ہے۔ اور پھر حکمران کہتے ہیں ہم نے جموں وکشمیر کی کمائی بڑھائی لیکن یہ نہیں کہتے کہ شراب سے کمائی بڑھائی۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر نے کہا ان لوگوں نے شراب اور نشیلی ادویات کے سوا ہمارے بچوں کو گزشتہ 8 برس سے کچھ نہیں دیا اور آج منشیات کے استعمال کس حد تک بڑھ گیا ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔

پونچھ میں ملی ٹینٹ مخالف آپریشن کا آغاز

جموں، 03 مئی (یو این آئی) مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز نے جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے کئی علاقوں کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ بتادیں کہ کٹھوعہ کے بنی اور ادھم پور کے بسنت گڑھ جنگلی علاقوں میں بھی مفرور ملی ٹینٹوں کے خلاف تلاشی آپریشن پچھلے کئی روز سے جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق جمعے کے روز مشکوک افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز نے پونچھ کے آزاد محلہ اور خالصہ چوک علاقوں کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایس او جی نے ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھادئے۔

بقیہ: راہل نے رائے بریلی سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

آج یہاں کہا کہ مسٹر گاندھی رائے بریلی سے اور مسٹر شرما امیٹھی سے الیکشن لڑیں گے۔ اس کے ساتھ ہی رائے بریلی اور امیٹھی سیٹوں پر کانگریس کی امیدواری سے متعلق قیاس آرائیاں ختم ہوگئیں۔ بی جے پی نے ایک بار پھر اسمرتی ایرانی کو امیٹھی سے جبکہ دنیش پرتاپ سنگھ کو رائے بریلی سے میدان میں اتارا ہے۔ کانگریس نے گاندھی خاندان کے روایتی لوک سبھا پارلیمانی حلقہ اتر پردیش کے رائے بریلی اور امیٹھی کو لے کر اٹھ رہے سوالات کو ختم کرتے ہوئے آج پارٹی لیڈر راہل گاندھی کو رائے بریلی سے بھی انتخابی میدان میں اتار دیا۔ یہ معلومات دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی کی مرکزی الیکشن کمیٹی نے رائے بریلی سے مسٹر گاندھی اور امیٹھی سے مسٹر کشوری لال شرما کو میدان میں اتارا ہے۔ امیٹھی اور رائے بریلی لوک سبھا سیٹیں گاندھی خاندان کی روایتی سیٹیں ہیں۔ مسٹر گاندھی کے وایناڈ سے الیکشن لڑنے اور محترمہ سونیا گاندھی کے لوک سبھا الیکشن نہ لڑنے کے اعلان کی وجہ سے ان دونوں سیٹوں پر کانگریس کے امیدواروں کے بارے میں بحث چل رہی تھی۔ قیاس آرائیاں تھیں کہ محترمہ پرینکا گاندھی وڈرا رائے بریلی سے اور مسٹر گاندھی امیٹھی سے الیکشن لڑیں گے۔ رائے بریلی سیٹ سے کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی ایم پی ہیں اور اب ان کے لوک سبھا الیکشن لڑنے سے انکار کے بعد گاندھی خاندان کی اس روایتی سیٹ سے مسٹر گاندھی کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ مسٹر گاندھی کیرالہ کے وایناڈ سے بھی انتخاب لڑ رہے ہیں۔ مسٹر گاندھی امیٹھی سے تین بار لوک سبھا کے رکن رہے ہیں لیکن وہ 2019 کے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اسمرتی ایرانی سے ہار گئے تھے۔ واضح رہے کہ رائے بریلی کی سابق رکن پارلیمنٹ محترمہ سونیا گاندھی نے صحت کی وجہ سے راجیہ سبھا جاتے ہوئے یہاں کے لوگوں کو ایک جذباتی خط لکھا تھا کہ ان کی جگہ ان کے خاندان کا کوئی فرد یہاں سے الیکشن لڑے گا۔ جس کے بعد صرف مسٹر راہل گاندھی یا ان کی بہن پرینکا گاندھی کے انتخابی جنگ میں اترنے کی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ رائے بریلی سیٹ پر 1999 میں ہونے والے ضمنی انتخاب کے بعد سے، کانگریس لیڈر سونیا گاندھی 2019 تک مسلسل اس سیٹ سے ایم پی رہیں لیکن اس بار انہوں نے صحت کی وجہ سے الیکشن لڑنے سے منع کردیا۔ وہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اس سیٹ سے 41.56 فیصد ووٹوں کے ساتھ منتخب ہوئی تھیں جب کہ ان کے قریبی حریف بی جے پی کے دنیش پرتاپ سنگھ نے 78.38 فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔

بقیہ: کیجریوال کو عبوری راحت دینے پر غور کرنے کا اشارہ

اس لیے ملزم ضمانت کا انتخاب نہیں کر رہا ہے، کیونکہ پھر اسے عدالت کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ وہ مجرم نہیں ہے۔ مسٹر کیجریوال نے دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق ایک مبینہ منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی کے ذریعہ اپنی گرفتاری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ وہ عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ سپریم کورٹ کے سامنے اپنے تحریری جواب میں مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات سے عین قبل اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نفاذ کے بعد اپنی گرفتاری کے طریقے اور وقت پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ان کی گرفتاری جمہوریت، آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات اور وفاقیت کے اصولوں پر ایک بے مثال حملہ تھا۔ اس لیے ان کی گرفتاری اور نظر بندی کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔

مسٹر کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ کاویری باویجا کی خصوصی عدالت کے حکم پر انہیں تہاڑ جیل میں عدالتی حراست میں رکھا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کی طرف سے ان کی درخواست مسترد ہونے کے بعد انہوں نے 10 اپریل کو سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

ہائی کورٹ کے جسٹس سوارن کانتا شرما کی سنگل بنچ نے (9 اپریل کو) مسٹر کیجریوال کو گرفتار کرنے اور انہیں مرکزی تفتیشی ایجنسی کو انہیں حراست میں دینے کے خصوصی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے ان کی (وزیراعلیٰ کیجریوال کی) درخواست کو خارج کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت مان کی چنڈی گڑھ واقع رہائش گاہ کے باہر سڑک کو آزمائشی بنیادوں پر عام لوگوں کی نقل وحرکت کے لیے کھولنے کے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگادی۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور دیپانکر دتہ کی بنچ نے پنجاب کے موجودہ وزیراعلیٰ کو خطرہ کا دعویٰ کرنے والی درخواست پر مرکز کے زیر انتظام خطے چنڈی گڑھ کی انتظامیہ کو نوٹس جاری کیا۔ نوٹس جاری کرتے ہوئے بنچ نے کہا ”کوئی بھی نہیں چاہتا کہ کچھ ناخوشگوار واقعہ رونما ہو۔ سڑک کو آزمائشی بنیادوں پر کھولنے کی ہدایات کو اگلے احکامات تک روک دیا گیا ہے تاہم ہائی کورٹ میں دائر رٹ پٹیشن کی کارروائی جاری رہ سکتی ہے۔“

عدالت عظمیٰ نے پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ کے اس بیان کو ریکارڈ پر لیا کہ حالیہ برسوں میں بدقسمتی سے دہشت گردی میں پھر اضافہ ہوگیا ہے اور انٹیلی جنس بلڈنگ پر دستی بم پھینکے گئے۔ بنچ کے سامنے بحث کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ مذکورہ سڑک کو آزمائشی بنیادوں پر بھی عام لوگوں کے لیے کھولنا مناسب نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم پر فوری طور پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے، انہوں نے مشہور پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کے مبینہ قتل کی مثال دی اور کہا کہ ان کی سکیورٹی واپس لینے کے فوراً بعد انہیں مبینہ طور پر قتل کردیا گیا تھا۔

ہائی کورٹ نے 27 اپریل کو ایک حکم میں چنڈی گڑھ انتظامیہ کو ہدایت دی تھی کہ وہ یکم مئی سے آزمائشی بنیادوں پر وزیراعلی کی رہائش گاہ کے سامنے 500 میٹر سڑک کو عوامی نقل وحرکت کے لیے کھول کر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کا منصوبہ تیار کرے۔

اس کے پیش نظر یکم مئی سے تمام کام کے دنوں میں صبح 7 بجے اور شام 7 بجے تک آزمائشی بنیادوں پر ٹیسٹنگ شروع کی جانی تھی۔ 1980 کی دہائی میں سڑک کے مخصوص حصے کو انتہا پسندی اور دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی وجہ سے بند کردیا گیا تھا۔ ادھر تبدیل مذہب کے معاملے میں اتر پردیش کی سیم ہیگن باٹم زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر راجندر بہاری لال اور دیگر کے خلاف درج 5 ایف آئی آر کو رد کرنے یا ایک ساتھ جوڑنے والی عرضیوں پر سپریم کورٹ نے آخری سماعت کے لئے 14 مئی کی تاریخ مقرر کردی ہے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے سدھارتھ دوے اور مکتا گپتا سمیت دیگر سینئر وکلاء کے دلائل پر غور کرتے ہوئے کہا کہ سبھی 9 عرضیوں پر 14 مئی کو حتمی سماعت کی جائے گی۔

بقیہ: تمام 40 لوک سبھا سیٹوں پر فتح نتیش کا نشانہ

جس کے نتیجے میں ریاست کافی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دور اقتدار میں جو بھی منصوبے انہوں نے نافذ کیے اس کا فائدہ عوام تک ضرور پہنچا اور ترقی سے ریاست کا کوئی بھی طبقہ یا علاقہ محروم نہیں رہا۔ یہ ان کی حکومت کی سب سے بڑی حصولیابی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقی میں انہوں نے ہمیشہ انصاف کیا اور کسی بھی طبقہ یا علاقہ کو ترقی سے محروم نہیں رہنے دیا۔ ترقیاتی کاموں میں کبھی انہوں نے ذات، مذہب یا علاقہ کے بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں کیا۔ جے ڈی یو صدر نے سابقہ لالو، رابڑی حکومت کے کاموں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے جنگل راج سے تعبیر کیا اور کہا کہ ریاست کے عوام پھر سے جنگل راج کی واپسی ہرگز نہیں چاہتے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ انہوں نے 2005 سے 2020 تک 8 لاکھ سرکاری نوکریاں دی ہے اور آئندہ 1 سال کے اندر مزید لاکھوں نوکریاں دیں گے۔ 10 لاکھ نوکری کے وعدے کو ہر حال میں پورا کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ 7 مئی کو ریاست کے جن 5 لوک سبھا حلقوں میں تیسرے مرحلے کے انتخابات کے تحت ووٹ ڈالے جائیں گے ان میں ارریہ، کھگڑیا، مدھے پورہ، سپول اور جھنجھا پور ہیں۔

بقیہ: امریکہ میں طلبہ کی اسرائیل مخالف مہم زور پکڑ گئی، پولیس کا کریک ڈاؤن

حالیہ 24 گھنٹوں کے دوران جن یونیورسٹیوں کے مظاہروں میں سخت مداخلت کی گئی ہے ان میں کیلیفورنیا یونیورسٹی سرفہرست ہے۔ لاس اینجلس کیلیفورنیا یونیورسٹی کے مظاہرے میں اسپیشل پولیس یونٹوں کی مداخلت کے باعث نہایت افراتفری کے مناظر دیکھنے میں آئے ہیں۔ نیو ہیم سفائر، شمالی آریزونا اور ٹولین یونیورسٹیوں میں بھی طالبعلموں کے احتجاجی کیمپ منتشر کر دیئے گئے اور طالبعلموں کو حراست میں لے لیا گیا۔ واضح رہے کہ غزہ کے ساتھ اتحاد وتعاون کے لئے سب سے پہلے نیویارک میں کولمبیا یونیورسٹی نے احتجاج شروع کیا۔ اس کے بعد سٹی کالج، سٹونی بروک، بفالو اور فورڈم یونیورسٹیوں میں شروع ہونے والے احتجاج میں مظاہرین پولیس کی سخت مداخلت کا سامنا کر رہے ہیں۔

بقیہ: چھیڑ خوانی معاملے میں پھنسے بنگال کے گورنر

خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اور شخص کو ناپاک مقاصد کے لیے راج بھون میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے کی متعلقہ ایجنسی سے تصدیق کی جارہی ہے۔ یہ انتخابی حربے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بوس نے ایک آڈیو پیغام بھی جاری کیا۔ گورنر نے اس آڈیو پیغام میں سیاسی جماعتوں کی شر انگیز سرگرمیوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ بنگالی زبان میں انہوں نے کہا کہ میں لڑوں گا۔ میں لڑوں گا۔ خاتون جمعرات کی شام ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن گئی اور گورنر کے خلاف چھیڑ چھاڑ کی شکایت درج کرائی۔ جمعرات کی رات پولیس میں درج کرائی گئی خاتون کی شکایت کی تصویر بھی جاری کی گئی ہے۔ خاتون نے شکایت راج بھون کے او سی کو دی تھی۔ خاتون نے بتایا کہ وہ راج بھون کے کوارٹر میں رہتی ہے۔ راج بھون میں عارضی کارکن کے طور پر کام کرتی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 19 اپریل کو گورنر سے اس نے ملاقات کیلئے وقت مانگا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے 24 اپریل کو 12:45 بجے گورنر سے ملاقات کی۔ اس وقت گورنر نے بحث کے دوران انہیں برا بھلا کہا۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ گورنر نے اس کے جسم کو چھوا اور وہ وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 24 اپریل کے واقعے کے بعد گورنر نے اسے جمعرات یعنی 2 مئی کو دوبارہ بلایا۔ گزشتہ روز کا واقعہ سوچ کر وہ عورت اپنے نگران کے ساتھ گورنر کے پاس گئی۔ انہیں کانفرنس روم میں لے جایا گیا۔ وہاں تھوڑی دیر بات کے بعد گورنر نے سپروائزر کو کانفرنس روم سے نکل جانے کو کہا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس کے بعد گورنر نے اسے پروموشن کا لالچ دے کر اس سے بات کرنا شروع کردی۔ گورنر نے کہا کہ رات کو فون کریں گے۔ لیکن شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ گورنر نے خاتون کے ساتھ بدتمیزی کی کیوں کہ اس نے گورنر کی تمام پیش کش کو ٹھکرا دیا تھا۔ خاتون کی شکایت بعد کلکتہ پولیس کی ڈی سی (سنٹرل) اندرا مکھوپادھیائے نے کہا کہ ”آج شام تقریباً 5 بجے راج بھون چوکی پر ایک شکایت موصول ہوئی۔ راج بھون کی ملازمہ خاتون نے چھیڑ چھاڑ کی شکایت درج کرائی ہے۔ راج بھون چوکی میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ اسے ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن کو بھیج دیا گیا۔ ہم نے شکایت درج کر لی ہے اور تفتیش شروع کردی ہے۔“ اندرا نے مزید کہا کہ ”شکایت عزت مآب گورنر کے خلاف ہے۔ شکایت کنندہ نے تھانے آکر تفصیلی شکایت کی۔ شکایت حساس ہونے کی وجہ سے ہم نے فی الحال اس معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ اس کے علاوہ قانون اور آئین کے مطابق کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں اس پر بھی بات چیت کی جارہی ہے۔ اس وقت اس کی تفصیل بیان نہیں کی جاسکتی ہے۔ تحقیق کس طرح آگے بڑھے گی اس سے متعلق بھی کچھ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ تریپورہ کے سابق گورنر تتا گت رائے نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 361 کے مطابق صدر اور گورنر کے خلاف کوئی مجرمانہ کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔ گورنر کو آئینی تحفظ حاصل ہے۔ تاہم زمین سے متعلق کوئی بھی دیوانی مقدمہ دائر کیا جاسکتا ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ ماضی میں کسی بھی گورنر کے خلاف ایسی کولی شکایات سامنے آئی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ اگر معاملہ عدالت میں چلا گیا تو کیا ہوگا۔ سمجھ میں نہیں آرہا کہ سپریم کورٹ اس کی تشریح کیسے کرے گی۔ اس کیس کی جانچ کرنے والے پولس افسران آئینی ماہرین سے بھی بات کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ریاست کے آئینی سربراہ کے خلاف چھیڑ چھاڑ کے الزامات موصول ہونے کے بعد پولیس کو کیا کرنا چاہیے۔ گورنر پر ایک خاتون کے ذریعہ جنسی زیادتی کے الزامات لگنے کے بعد ممتا بنرجی نے بنگال کے دورے پر آئے وزیراعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ آپ سندیش کھالی کی بات کرتے ہیں مگر گورنر پر لگنے والے الزامات پر خاموش کیوں ہیں۔ سندیش کھالی کے بارے میں بات کرنے سے پہلے یہ بتائیں کہ گورنر نے اپنی نوکرانی سے چھیڑ چھاڑ کیوں کی۔

جمعرات کی رات ایک خاتون نے ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں گورنر کے خلاف جنسی زیادتی کا الزام لگاتے ہوئے رپورٹ درج کرائی۔ خود کو راج بھون کی ایک عارضی خاتون ورکر کے طور پر متعارف کراتے ہوئے اس نے پولیس کو بتایا کہ راج بھون میں اس کے ساتھ دو بار چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ تاہم گورنر نے جمعرات کو ایک جوابی بیان کے ساتھ اس الزام کی تردید کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے واقعات ناپاک ارادوں سے کئے گئے ہیں۔ لیکن اس کا عقیدہ ہے کہ آخرکار فتح حق کی ہوگی۔ اتفاق سے، جب یہ سب ہو رہا تھا، وزیراعظم مودی کلکتہ پہنچ گئے تھے اور جمعرات کو راج بھون میں ہی گورنر کے مہمان کے طور پر رات گزاری۔ مودی نے جمعہ کو بنگال میں کئی ریلیوں سے خطاب کیا مگر گورنر تنازع پر خاموشی اختیار کی۔ جمعہ کو وہ کرشن نگر گئے اور جلسہ عام کیا۔ لیکن مودی نے راج بھون تنازعہ پر کچھ نہیں کہا۔ ممتا نے اسے اس خاموشی سے چھیڑا۔ وزیراعلیٰ نے جمعہ کو مشرقی بردوان کے رائنا میں ایک عوامی میٹنگ کی۔ وہاں انہوں نے کہا کہ آپ سندیش کھالی کے بارے میں بہت بول رہے ہیں، میں نے سندیش کھالی میں ایسا کوئی واقعہ نہیں ہونے دیا۔ انہیں زمین کے حوالے سے کچھ مسائل تھے، ہم نے افسران بھیج کر اسے حل کیا۔ سندیش کھالی واقعہ کے بعد وزیراعظم مودی نے بشیر ہاٹ میٹنگ میں بنگال میں خواتین کی سکیورٹی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بنگال میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ بعد میں انہوں نے انتخابی مہم کے دوران بھی سندیش کھالی معاملے پر ریاستی حکومت پر حملہ کیا۔ ممتا نے اس واقعہ کو یاد کرتے ہوئے کہا، ”ایک چھوٹی لڑکی راج بھون میں کام کرتی تھی۔ معزز گورنر نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ کل لڑکی کے رونے نے میرا دل توڑ دیا۔ گورنر نے مدنی پور مشرقی کی ایک لڑکی کے ساتھ راج بھون میں ایک بار نہیں بلکہ دو بار چھیڑ چھاڑ کی۔ وہیں کل آپ نے قیام کیا تھا۔ کل نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ جب لڑکی رو رہی تھی تو آپ کے لوگ وہاں موجود تھے۔ ایک لڑکی گورنر ہاؤس میں محفوظ نہیں ہے۔ شرم نہیں آتی ہے۔ وزیراعظم مودی نے آج کہا تھا کہ ان کی پارٹی ان لوگوں کی مدد کرے گی جو اہلیہ ہونے کے باوجود ملازمت سے محروم ہوگئے ہیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ آج آپ کو ووٹوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے 8 دنوں بعد اس پر بات کر رہے ہیں۔ ان آٹھ دنوں میں ہم نے سپریم کورٹ میں کیس لڑنا شروع کردیا ہے۔ اور آپ نے 26 ہزار نوکریاں کھا لیں۔ اپنی بات کی وضاحت کرتے ہوئے ممتا نے مودی سے کہا کہ یہ آپ کی پارٹی نے کام کیا ہے۔ آپ کی ٹیم نے ایک پارٹی کی۔ آپ کی پارٹی نے پیسے دے کر سی پی ایم کی حمایت کی ہے۔ سی پی ایم اور بی جے پی نے ساتھ کھڑے ہو کر اساتذہ کی نوکریاں کھا لیں۔ اور ہم پہلے دن سے کہہ رہے ہیں کہ ہم اس کام کو نہیں جانے دیں گے۔ تو اب آپ کو اساتذہ کی ضرورت نہیں ہے۔ مودی پر طنز کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ وہ ایک طرف نوکریاں کھائیں گے اور دوسری طرف بڑی بڑی باتیں کریں گے۔ درحقیقت، وہ سانپ کے گال کو چومتے ہیں، یہاں تک کہ مینڈک کے گال کو بھی۔ آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں۔ ممتا بنرجی نے سوال کیا کہ تری پورہ میں دس ہزار افراد کی نوکریاں ختم ہوگئیں کیا مودی ان کی نوکریوں کو واپس کریں گے۔

بقیہ: آئین سے لفظ 'سیکولر' ہٹائیں گے

بی جے پی جنرل سکریٹری نے کہا کہ کانگریس اور ان کے لیڈر جواہر لال نہرو نے ڈاکٹر امبیڈکر اور ان کے بنائے ہوئے آئین کی شروع سے ہی مخالفت کی تھی۔ پنڈت نہرو نے انتخابات میں ڈاکٹر امبیڈکر کو ہرانے کے لئے کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کے ساتھ وہاں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے ریزرویشن کو لاگو نہیں ہونے دیا۔ اس کمیونٹی کے لوگوں کو دوسرے درجے کا شہری بنائے رکھا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ریزرویشن نہیں آنے دیا۔ بعد میں درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو مسلمانوں کو دینے کی سازش رچی ہے۔

بقیہ: مودی کے لئے پسماندہ غریبوں کے آشیانے پر بلڈوزر

جو انتہائی پسماندہ ذات کی فہرست میں شامل ہیں اور وزیراعظم نریندر مودی خود کو بھی انتہائی پسماندہ ذات قرار دیتے ہیں۔ لیکن ان کی شان میں انتہائی پسماندہ ذات کے لئے درجنوں غریبوں کے آشیانے بے دردی کے ساتھ اجاڑ دیے گئے۔ غور طلب ہے کہ وزیراعظم کا یہ دربھنگہ دورہ کوئی سرکاری پروگرام نہیں ہے بلکہ خالص سیاسی اور انتخابی پروگرام ہے جو بی جے پی اور این ڈی اے کے حق میں منعقد ہو رہا ہے اور اس سے عوام کا کوئی لینا دینا نہیں۔

بقیہ: سی پی آئی سکریٹری اتل انجان کا انتقال

اور وجے کمار سنہا، آر جے ڈی صدر لالو پرساد، اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو اور سی پی آئی بہار کے سکریٹری رام نریش پانڈے سمیت بہار کے دیگر درجنوں سرکردہ سیاسی رہنماؤں نے سی پی آئی سکریٹری اتل کمار انجان کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ ادھر بہار سمیت پورے ملک میں اردو زبان وادب کا حلقہ بھی اتل کمار انجان کے انتقال سے سوگوار ہوگیا ہے کیونکہ اتل انجان اردو زبان وادب سے گہری دلچسپی رکھتے تھے اور اس میں انہیں مہارت بھی حاصل تھی۔ انہوں نے بچپن سے ہی اردو زبان وادب کی خدمت انجام دی تھی۔

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल, समस्तीपुर

अति–अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–01 / 2024–25
केवल ई0 टेंडरिंग पद्वति के अनुसार बेवसाइट (www.eproc2.bihar.gov.in पर)

(1) विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता लोक स्वास्थ्य प्रमण्डल,समस्तीपुर
(2) निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत कि तिथि :– दिनांक 03.05.2024
(3) निविदा कागजात डाउनलोड करने की तिथि :– दिनांक 11.05.2024 से 13.05.2024 के 3.00 बजे अपराहन् तक। (सिर्फ बेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in)
(4) निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक 14.05.2024 के 3.00 बजे अपराहन् तक (सिर्फ बेबसाइट(www.eproc2.bihar.gov.in).
(5) अग्रधन एवं परिमाण विपत्र के मूल्य का बैंक ड्राफ्ट जमा करने की अंतिम तिथि, समय एवं स्थानः– दिनांक 15,05.2024 के 3.00 बजे अपराहन तक। (1) कार्यपालक अभियंता लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, समस्तीपुर का कार्यालय, (2) अधीक्षण अभियंता लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण अंचल दरभंगा का कार्यालय (3) मुख्य अभियंता, लोक स्वास्थ्य अभियंत्रण विभाग मुजफ्फरपुर प्रक्षेत्र मुजफ्फरपुर का कार्यालय।
(6) निविदा (तकनीकी बीड) खोलने की तिथि एवं समयः दिनांक 15.05.2024 के 4.00 बजे अपराहन्। (सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
(7) कार्य की विवरणी :–

ग्रुप सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र मूल्य (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय रूप में)	बेल्ट्रॉन का प्रोसेसिंग फीस + अन्य कर (रूपये में) (अप्रत्यर्पणीय रूप में)	कार्य समाप्ति की अवधि (माह में)
1	2	3	4	5	6	7
1	राज्य योजना के तहत आसन्न लोक सभा आम चुनाव 2024 के दौरान मतदान केन्द्रों , विद्यालय, एस0 सी0, एस0 टी0 वसावटों तथा आपदा प्रभावित क्षेत्रों पर जहाँ आवश्यकता है, में पेयजलपूर्ति व्यवस्था हेतु तथा आगामी गर्मी के मौसम में संभावीत पेयजल की समस्या के निराकरण हेतु 25 अदद नये चापाकल एवं सोख्ता निर्माण कार्य (वित्तीय वर्ष–2024–25)।	18.82750	37700	5000.00	580.00	30 दिन।

8. वितीय बीड खोलने की तिथि एवं समय :– तकनीकी बीड निष्पादन के बाद समय एवं तिथि वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर सूचित की जायेगी। (सिर्फ वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
9. निविदा की वैद्यता की तिथि :– निविदा खोलने की तिथि से 90 दिनो तक।
10. विस्तृत निविदा आमंत्रण सूचना या अन्य शर्ते कार्यालय के सूचनापट्ट पर अथवा state.bihar.gov.in/prdbihar वेबसाईट पर देखा जा सकता है।
11. ई–टेन्डरिंग प्रकिया मे भाग लेने हेतु संवेदकों को www.eproc2.bihar.gov.in पर पंजीकृत होना होगा, जिससे कि उन्हे उपयोगकर्ता का नाम (User id) पासवर्ड (Password) अंकीय हस्ताक्षर (Digital Signature)निर्गत की जायेगी। यह उन्हे वेबसाइट www.eproc2.bihar.gov.in से निविदा प्रपत्र डाउन लोड करने / ई–टेन्डर की प्रकिया में भाग लेने की योग्यता प्रदान करेगा।
उक्त सूचना state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, समस्तीपुर

PR. No.000451 (PHED) 2024-25

लोकसभा आम निर्वाचन 2024– चुनाव का पर्व, देश का गर्व

پرنٹر وپبلیشر جہاں آرا نے جے۔ کے۔ پرنٹرس، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل نمبر: 9304979320، 7368937333
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultan ganj Thana, Patna-6, Mobile No.7368937333, 9304979320 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTAN GANJ THANA, PATNA-6 AND PRINTED FROM J.K. PRINTERS, SULTAN GANJ, PATNA-06 PRINCIPAL EDITOR- A.K.EHSANI. EDITOR-MD. IRSHAD

KOHINOOR Jewellers
مالکان محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN کوہنور جویلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴

وزیر اعلیٰ نے محروم لوگوں کو زمینی سطح پر حق دلانے کا کام کیا: ڈاکٹر مدھو رندو

پٹنہ، (پی این ایس): جے ڈی یو میڈیا پینلسٹ ڈاکٹر مدھو رندو پانڈے اور پلوی پٹیل نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے 18 برسوں کے دور حکومت میں محروم لوگوں خاص کر پسماندوں، انتہائی پسماندوں، دلتوں اور مہادلتوں کو زمینی سطح پر حق دلانے کا کام کیا ہے۔ آزادی کے بعد سے ان طبقے کو جنہیں اب تک سیاسی حصہ داری نہیں ملی تھی ان لوگوں کو سیاسی حلقے میں مناسب حصہ داری دیکر سماج میں وقار دلانے کا کام کیا ہے۔ سرکاری سروس اور پنچایت سطح سے لیکر ایوان تک خواتین کی مناسب حصہ داری کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل کام کیا ہے۔ ان کے دور اقتدار میں خواتین اختیار کاری کافی مضبوط ہوئی ہے۔ بہار کی خواتین میں اب خود فیصلہ لیکر کام کرنے کی طاقت ملی ہے۔ ڈاکٹر پانڈے نے کہا کہ لوک سبھا انتخاب میں اس کا پورا فائدہ این ڈی اے کو ملے گا کیونکہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جو کہتے ہیں وہ کر کے دکھاتے ہیں۔ جب کہ سال 2005 کے پہلے والی دور اقتدار میں غریبوں، پسماندوں اور اقلیتوں کے نام پر صرف سیاسی روٹیاں سیکی گئیں تھی۔ 2005 کے پہلے صرف ایک خاندان اور ان کے رشتہ داروں کی ہی ترقی ہوئی تھی۔ جن کا نام لالو پرساد یادو ہے۔

پہلی اور دوسری شفٹ کا انٹر اسپیشل امتحان مکمل

پٹنہ، (پی این ایس): انٹرمیڈیٹ اسپیشل امتحان اور انٹرمیڈیٹ کمپارٹمنٹل امتحان 2024 کے چوتھے دن آج یعنی 03.05.2024 کو پہلی شفٹ میں کیمسٹری اور اکنامکس سبجکٹ کا امتحان صبح 9:30 بجے سے 12:45 بجے تک منعقد ہوا۔ دوسری شفٹ میں جغرافیہ، اکاؤنٹینسی اور فاؤنڈیشن کورس سبجکٹ کا امتحان دوپہر 02:00 بجے سے لیکر شام 05:15 بجے تک مکمل ہوا۔ پانچویں دن پہلی شفٹ میں سوشولوجی اور ویکیشنل کے امتحان دہندگان کیلئے الیکٹیو سبجکٹ ٹریڈ کے پیپر 1 کا امتحان صبح 09:30 بجے سے لیکر 12:45 بجت تک منعقد کیا جائے گا۔ اسی طرح دوسری شفٹ میں پالیٹیکل سائنس اور ووکیشنل کورس کیلئے الیکٹیو سبجکٹ ٹریڈ پیپر 2 کا امتحان 02 بجے سے 05:15 بجے تک چلے گا۔

بالو مافیاؤں کو تحفظ دے رہی این ڈی اے حکومت: راجیش راٹھور

پٹنہ، (پی این ایس): بہار میں بالو کے کاروبار میں بالادستی کو لیکر آئے دن گولی باری کے واردات پر بہار کانگریس کے میڈیا محکمہ کے چیئرمین راجش راٹھور نے ریاست کی نتیش بی جے پی حکومت کو کٹگھرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ کل بھوجپور ضلع کے کالی چک گاؤں میں بالو مافیاؤں کے بیچ گولی باری کا واقعہ پیش آیا جس میں دو بے قصور مزدوروں کو اپنی جان گوانی پڑی۔ وہیں تقریباً 6 لوگ گولی لگنے سے زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ جنہیں اسپتال میں علاج کیلئے داخل کرایا گیا ہے۔ یہ ریاستی حکومت کی شہ پر چلنے والے غیر قانونی بالو کھدائی اور مافیاؤں کے تحفظ کی دین ہے۔ کانگریس کے چیف ترجمان راجیش راٹھور نے کہا کہ آئے دن ایسے واقعات پورے بہار میں دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ یہ سیدھے سیدھے بالو مافیاؤں کو حاصل سرکاری تحفظ اور پولیسیا شہ کی دین ہے تو ہر بار کسی نہ کسی بے قصور کو اپنی جان دیکر چکانی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے مہلوک دونوں مزدوروں کو نہ صرف معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ بالو مافیا پر بلا تاخیر کنٹرول لگانے کی مانگ کی ہے۔

للن سنگھ کو نتیش کی ترقی اور مودی لہر کا سہارا

پٹنہ، (پی این ایس): بہار میں نتیش کمار کے چانکیہ اور انتخابی کھیل کے ماہر کھلاڑی للن سنگھ مونگیر لوک سبھا سیٹ سے دوسری بار میدان میں ہیں۔ انہوں نے اپنے اثر کا استعمال کر کے ترقی کے کئی منصوبے زمین پر اتارے اور اب انہیں مودی لہر کا سہارا ہے۔ حالانکہ وہ اس بار لالو یادو کی ذات پر مبنی انتخابی چوسر سے تھوڑے پریشان بھی ہیں۔ انہیں امید ہے کہ ترقی اور مودی لہر کے آگے یہ ذات پر مبنی ارتھمیٹکس ٹک نہیں پائے گا۔ مونگیر لوک سبھا حلقہ میں جنتا دل یونائیٹیڈ کے بڑے چہرے للن سنگھ موجودہ رکن پارلیمنٹ ہیں۔ مونگیر لوک سبھا حلقہ میں تقریباً 20 لاکھ رائے دہندگان ہیں۔ یہاں لگ بھگ 35 ہزار ایسے نوجوان ووٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جو پہلی مرتبہ ووٹ کریں گے۔ چھ اسمبلی سیٹوں والی یہ لوک سبھا سیٹ کئی اعتبار سے اہم ہے۔ پارٹی کے دیگر بڑے لیڈر بھی یہاں لوگوں کو اپنی طرف رجھانے میں لگے ہوئے ہیں اور سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کیسے نتیش کمار اور مودی کی جوڑی ان کی قسمت بدل دے گی۔ ذات پات کی گٹھ جوڑ کو توڑ کر انتخاب کو ترقی کے راہ پر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اب جب للن سنگھ میدان میں اترے ہیں تو وہ ایک جاتی چکرویو میں پھنس گئے ہیں۔ یہ چکرویو لالو یادو نے انیتا دیوی کو میدان میں اتار کر ان کیلئے بچھایا ہے۔ انیتا دیوی قد آور لیڈر اشوک مہتو کی بیوی ہیں۔

کے کے پاٹھک سے تنازعہ کا ہائی کورٹ میں نبٹارہ، بینک کھاتوں سے روک ہٹی

پٹنہ، (پی این ایس): بہار میں محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی بیچ چل رہا تنازع فی الحال تھم گیا ہے۔ دونوں فریقن میں پٹنہ ہائی کورٹ میں صلح ہوگئی ہے۔ اب 6 مئی کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ منعقد میٹنگ میں سبھی یونیورسٹیوں کے وی سی شامل ہوں گے۔ وہیں محکمہ کی طرف سے یونیورسٹی کے بینک کھاتوں کے آپریشن پر لگائی روک بھی ہٹانے کا حکم عدالت نے دے دیا ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ میں بہار کی یونیورسٹیوں کی طرف سے دائر رٹ عرضی پر جمعہ کو سنوائی ہوئی۔ لمبی سنوائی کے بعد سبھی فریقین کے بیچ آپسی رضامندی سے بات بن گئی۔ معاملے کی سنوائی اگلے 17 مئی کو ہوگی۔ اس سے پہلے کئی بار ایک بھی وی سی کے نہیں آنے پر کے کے پاٹھک نے میٹنگ کو ملتوی کیا تھا۔ واضح رہے کہ گورنر وشوناتھ آرلیکر کے راج بھون سکریٹریٹ کی طرف سے میٹنگ میں شامل ہونے کی اجازت یونیورسٹیوں کے افسران کو نہیں دی گئی تھی۔ سبھی وی سی کی طرف سے ہائی کورٹ میں جمعہ کو کہا گیا ہے کہ محکمہ تعلیم کے افسران کے ساتھ میٹنگ اچھے ماحول میں ہونا چاہئے۔ کسی کے ساتھ بدسلوکی نہیں ہونی چاہئے۔ اس بات پر محکمہ تعلیم کی طرف سے ایڈوکیٹ جنرل پی کے شاہی نے عدالت کو بتایا کہ پوری میٹنگ کی ویڈیو ریکارڈنگ کی جائے گی۔ کوئی بھی افسر کسی کے ساتھ بدسلوکی نہیں کریں گے۔ وی سی اور یونیورسٹی کے دیگر افسران سے بھی پورا تعاون متوقع ہے۔ ساتھ ہی محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسروں کے ساتھ ایڈیشنل چیف سکریٹری کے کے پاٹھک کو بھی میٹنگ میں آنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اس دن کے کے پاٹھک مصروف نہیں رہیں گے تو ان کی صدارت میں ہی میٹنگ ہوگی۔ انہیں وقت نہیں مل پایا تو میٹنگ میں سبھی مسئلوں پر مناسب طریقوں سے بحث کی جائے گی۔ پٹنہ ہائی کورٹ میں اگلے حکم تک سبھی یونیورسٹی اور ان کے افسران کے خلاف کسی طرح کی کاروائی نہیں کرنے کا حکم دیا۔ کورٹ نے امید جتائی کہ یونیورسٹی سبھی سبکدوش لوگوں کی بقایہ رقم کی ادائیگی کریں گے۔ اور ملازمین کی تنخواہ جاری کر دیں گے۔ عدالت نے کہا کہ یونیورسٹی امتحان پروگرام کو آگے بڑھائے گا تا کہ تعلیمی سیشن کو باضابطہ کیا جا سکے اور طلبا کا نقصان کم سے کم ہو۔

بہار میں زمین کی آسان ہوئی پیمائش، رکاوٹ دور

پٹنہ، (پی این ایس): بہار میں اب زمین کی پیمائش کرانا اور آسان ہو گیا ہے۔ اس کیلئے محکمہ محصولات نے بڑا بدلاؤ کیا ہے۔ اور رکاوٹیں دور کر دی ہیں۔ در اصل بہار محصولات اور اراضی اصلاحات محکمہ نے ای پیمائش میں محصولات کرمچاری کی رپورٹ کی ضرورت کو ختم کر دیا۔ اس کی جانکاری محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری ارون کمار سنگھ نے خط جاری کر کے دی۔ انہوں نے سبھی ضلع مجسٹریٹ کو اس خط کو بھیجا ہے۔ خط میں محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری ارون کمار سنگھ نے کہا ہے کہ زمین کی پیمائش کیلئے محصولات کے ملازم کی رپورٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ محکمہ کی طرف سے جاری کئے گئے خط کے ساتھ ای پیمائش ایپلیکیشن کا ایک خاکہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ایک حلف نامہ ہے جسے ای ماپی کرانے والے جمع کرائیں گے۔ اتنا ہی نہیں حلف نامہ میں یہ بھی کہنا ہوگا کہ زمین سے جڑا کوئی تنازع کسی کورٹ میں زیر التوا نہیں ہے۔ حالانکہ زمین پر اگر کوئی کیس زیر التوا ہے اور کورٹ نے پیمائش کا حکم دیا ہے تو اسے ایپلیکیشن کے ساتھ لگانا ہوگا۔ جاری کئے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ زمین کی پیمائش کرانے والے کو حلف نامہ میں یہ لکھنا ہوگا کہ مستقبل میں اگر ان کا دعویٰ غلط پایا گیا تو اس پر قانونی کاروائی کی جا سکتی ہے اور وہ اس کا سامنا کرنے کو تیار ہے۔

مودی حکومت نے آیوش ڈاکٹروں کی حوصلہ افزائی کی

پٹنہ، (پی این ایس): بہار کے پٹنہ آئی ایم اے آڈیٹوریم میں ضلع بھاجپا اکائی کی طرف سے آیوش ڈاکٹروں کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ بی جے پی آیوش محکمہ کے ریاستی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اجئے پرکاش کی طرف سے یہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ پٹنہ صاحب رکن پارلیمنٹ روی شنکر پرساد اور پاٹلی پتر رکن پارلیمنٹ رام کرپال یادو نے ساہتیہ بھارتیہ پرکاشن کے ذریعہ شائع کتاب پریورتن کے نائک نریندر مودی کا اجراء بھی کیا۔ اراکین پارلیمنٹ نے بتایا کہ سابقہ حکومت آیوش ڈاکٹروں کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی تھی لیکن کورونا کے وقت ایوش ڈاکٹروں کا رول سبھی نے دیکھا اور مرکزی حومت نے الگ سے آیوش وزارت بنا کر آیوش ڈاکٹروں کی عزت افزائی کو یقینی بنایا۔ بی جے پی حکومت کے ذریعہ کافی تعداد میں آیوش ڈاکٹروں کی تقرری ہوئی ہے۔ رام کرپال یادو نے کہا کہ 10 برسوں سے وہ بی جے پی میں ہیں اور بی جے پی کی تنظیم کی جو طاقت ہے ویسی مضبوط تنظیم ملک میں کسی سیاسی پارٹی کے پاس نہیں ہے۔ بی جے پی کے پاس بوتھ لیول تک مضبوط کارکنان ہیں اور بی جے پی سبھی کارکنوں کو عزت دیتی ہے۔ رام کرپال یادو نے کہا کہ ملک کے ہر شخص کے عزت وقار کی حفاظت نریندر مودی سرکار کر رہی ہے۔ اس بار بھی نریندر مودی کی حکومت دیش میں بننے جا رہی ہے۔

ہندوستان میں بی جے پی زیر قیادت حکومت میں مذہبی آزادی کی صورتحال ابتر: یو ایس سی آئی آر ایف

نیویارک: (ایجنسی) امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں ہندوستان کو مخصوص تشویش کے حامل ممالک میں شامل کرنے کی سفارش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان میں 2023 میں مذہبی آزادی کی صورتحال ابتر رہی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت حکومت نے امتیازی قوم پرست پالیسیوں کو تقویت دی، نفرت انگیز بیان بازی کو دوام بخشا، اور فرقہ وارانہ تشدد کو حل کرنے میں ناکام رہی جس سے مسلمان، عیسائی، سکھ، دلت، یہودی اور آدیواسی (مقامی عوام) متاثر ہوئے۔ انسداد غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ (یو اے پی اے)، غیر ملکی عطیات کو باضابطہ بنانے سے متعلق قانون (ایف سی آر اے)، شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) اور تبدیلی مذہب اور گائے کے ذبیحہ کے خلاف قوانین کے نتیجے میں مذہبی اقلیتوں اور ان کے وکالت کرنے والوں کو من مانی حراست، ان پر تشدد اور نشانہ بنایا گیا۔ نیوز میڈیا اور غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے مذہبی اقلیتوں کے بارے میں رپورٹنگ کرنے پر (ایف سی آر اے) کے ضوابط کے تحت سخت کاروائی کی گئی۔ فروری 2023 میں، ہندوستانی وزارت داخلہ نے سنٹر فار ریسرچ ایک این جی او جو سماجی مسائل کی ریاستی صلاحیت پر رپورٹنگ کے لیے وقف ہے جس میں مذہبی اور اقلیتوں کے خلاف امتیازی سلوک بھی شامل ہے، کا ایف سی آر اے لائسنس معطل کر دیا۔ اسی طرح 2002 کے گجرات فسادات کے دوران مسلمانوں پر تشدد کی رپورٹنگ کرنے پر حکام نے نیوز کلک اور کے صحافیوں بشمول تیستا سیتلواد کے مکانات اور دفاتر پر دھاوے کئے۔ 2023 میں غیر سرکاری تنظیموں نے عیسائیوں پر تشدد کے 687 واقعات کی اطلاع دی، جنہیں مختلف قوانین کے تحت حراست میں لیا گیا۔

سیندھ ماری اور تعاون کا کتنا ہوگا اثر؟

جئے کرشن

چناوی اکھاڑہ

بنیاد پر انتخابی جنگ آر پار کی ہوتی ہے اور عوام کو بھی اس سے آسانی ہوتی ہے۔ شروعاتی دور میں تو تصویر لگ بھگ ایسی ہی بن رہی تھی اس میں مضبوطی تب آ گئی جب ووٹ کٹوا کا الزام جھیلنے والی اے آئی ایم آئی ایم نے سیمانچل کی کچھ سیٹوں پر فیصلہ کن جنگ کے لئے اپنے امیدوار نہیں دیئے۔ یہ بدلاؤ اپوزیشن خیمہ کیلئے راحت کی بات تھی۔ مگر دھیرے دھیرے اس تصویر میں بدلاؤ ہونے لگا۔ نہ صرف اے آئی ایم آئی ایم بلکہ بہوجن سماج پارٹی اور کچھ آزاد امیدواروں نے اس سیدھی جنگ میں اپنی ڈنڈی ماردی اور انتخابی جنگ کو سہ رکنی یا کثیر رکنی بنا دیا ہے۔ چونکہ ان پارٹیوں کے امیدوار سے متعلق حلقوں میں جانے پہچانے تو ہیں ہی ساتھ ہی ساتھ کئی وجہ سے وہ دم خم والے بھی ہیں۔ ایسے میں ووٹروں کی مشکلیں کے ساتھ ساتھ دونوں اہم سیاسی خیمے کی پریشانی بھی چناوی نتیجے کو لیکر بڑھنے کا امکان جتایا جا رہا ہے۔ اب یہ تو نتیجہ آنے پر پتہ چلے گا کہ یہ امیدوار کس کے ووٹ بینک میں سیندھ ماری کریں گے۔ لیکن اگر یہ سیندھ ماری میں کامیاب ہو گئے تو کہیں این ڈی اے تو کہیں عظیم اتحاد امیدوار کو اس کا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اب تک ہوئے دو مرحلوں کی پولنگ نے اسے لیکر پورنیہ، کشن گنج، نوادہ، حلقہ میں چرچہ ہے۔ اسی طرح تیسرے مرحلہ میں جھنجھار پور بسپا امیدوار گلاب یادو کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اس کے آگے جہان آباد میں ارون کمار، کاراکاٹ میں پون سنگھ، مہاراج گنج میں سچیدانند رائے اور سیوان میں حناب شہاب کو لیکر بھی اس طرح کا چرچہ ہے۔ یہ تو ہوئی ووٹ سیندھ ماری کی بات۔ اسی طرح مدعوں کی بات کریں تو تیجسوی کا روزگار دینے کو لیکر دعویٰ اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ اپنے لمبے دور اقتدار میں کئے گئے کام کی بنیاد پر ووٹ کی اپیل کا اثر بھی دیکھنے والی بات ہوگی۔

راہل کو عوام کی کوئی فکر اور ہمدردی نہیں ہے: وجئے سنہا

پٹنہ، (پی این ایس): نائب وزیر اعلیٰ وجئے کمار سنہا نے کہا کہ راہل گاندھی ملک میں کہیں سے بھی انتخاب لڑیں ان کی شکست یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کو بار بار لانچ کیا جا رہا ہے۔ مگر وہ لگاتار ناکام ہو رہے ہیں۔ انہیں ملک کے عوام کی کوئی فکر اور ہمدردی نہیں ہے۔ اپوزیشن کے لیڈر کے طور پر اپنی ذمہ داری نہیں نبھا پا رہے ہیں۔ اس بار ملک کے عوام انہیں اپوزیشن میں بیٹھنے کے لائق بھی نہیں چھوڑیں گے۔ جناب سنہا نے کہا کہ کانگریس نے ایک بار پھر اپنا خاتون مخالف چہرہ ملک کے سامنے اجاگر کر دیا ہے۔ منشور میں عورتوں کی ترقی کی بڑی بڑی باتیں اور جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ لیکن گھر میں اپنی بہن کو انتخاب لڑنے کے قابل نہیں سمجھا۔ ملک کی خواتین کو معلوم ہو چکا ہے کہ جس گھر میں عورتوں کو عزت نہیں مل سکی یہ ملک کی عورتوں کے ساتھ فریب کر رہے ہیں۔ جناب سنہا نے تیجسوی یادو کے ذریعہ بی جے پی کو دلت مخالف بتائے جانے پر میڈیا کے لوگوں کے سوال کے جواب میں کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے تیجسوی یادو نے بھی کبھی دلتوں کی فکر نہیں کی۔ پچھلے ساتھ در بھنگہ میں دلتوں کی لاش کو جلانے سے روکنے اور اس پر پشاب کرنے والے فسادیوں پر کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ انہیں دلتوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ انہیں عیش و عشرت کی زندگی جینا ہے ہوائی جہاز پر برتھ ڈے منانے اور کیک کھانے کا قصہ ریاست کے عوام جانتے ہیں۔ ایک بار پھر بہار کے عوام انہیں زیرو پر آؤٹ کریں گے۔

تیجسوی کی راہ پر چل پڑے سمراٹ چودھری، 10 لاکھ نوکری کا وعدہ

پٹنہ، (پی این ایس): نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ اگلے اسمبلی انتخاب سے پہلے بہار میں 10 لاکھ لوگوں کو نوکری دینے کا کام ہماری حکومت کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جو وعدہ کیا ہے یقینی طور پر اسے پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک لوگوں کا نام جنہیں نوکری دی جائے گی اسے حکومت شائع کرانے کا بھی کام کرے گی۔ سمراٹ چودھری نے راہل گاندھی کو رائے بریلی سے انتخاب لڑنے کو لیکر کہا کہ راہل گاندھی کب کیا کرتے ہیں کیا نہیں کرتے وہ کسی کو پتہ نہیں چلتا۔ سمراٹ چودھری نے کہا کہ وہ کہیں سے بھی انتخاب لڑلیں کچھ بھی کر لیں اب وہ انتخاب جیتنے والے نہیں ہیں۔ وہ خود سمجھ گئے ہیں کہ عوام انہیں پوری طرح سے مسترد کر چکی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سیاست وہ پورے ملک میں کر رہے ہیں عوام سب کچھ جان چکے ہیں اس لئے ایسے میدان چھوڑنے والے لوگوں کو عوام نے پہلے بھی سبق سکھایا اور اس بار بھی سبق سکھانے کا کام کریں گے۔ 2020 میں تیجسوی یادو نے 10 لاکھ نوجوانوں کو نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن آر جے ڈی اقتدار سے دور رہ گئی اس کے بعد 2022 میں عظیم اتحاد کی حکومت آئی جس کے بعد تیجسوی یادو کو بی جے پی نے ان کے انتخابی وعدے کی یاد دلانا شروع کیا۔ حالانکہ 17 مہینے کے مدت کار میں بہار میں کافی تقرریاں کی گئیں جس کا کریڈیٹ تیجسوی یادو لینے میں لگے ہیں۔ لوک سبھا انتخاب تشہیر کے دوران وہ عوام کو بتا رہے ہیں کہ کیسے انہوں نے اپنا وعدہ نبھایا۔

بی جے پی اکھاڑ پھینکیں گے، ریزرویشن کو مٹنے نہیں دیں گے: لالو یادو

پٹنہ، (پی این ایس): راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد یادو نے آج ان پر عائد کئے گئے اقربا پروری کے الزام کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اقرباء پروری کو بی جے پی کر رہی ہے۔ جس سیاستداں کے بال بچے ہیں اور جو اہل ہیں کیا انہیں سیاست کرنے کا حق نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخاب کو لیکر لالو یادو نے کہا کہ پوری تشہیر کا کام تیجسوی یادو کر رہے ہیں، جہاں جہاں ضرورت ہوتی ہے ہم جاتے ہیں اور جائیں گے۔ تشہیری مہم کافی زور شور سے ہو رہی ہے۔ اس میں باقی پارٹیاں بہت پیچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب اور بھارت کا آئین ریزرویشن اور جمہوریت کو ختم کرنے والی بی جے پی کو اکھاڑ پھینکنا ہے۔ بابا صاحب دیا ہوا آئین اور ریزرویشن کو ہم لوگ مٹنے نہیں دیں گے۔ مہنگائی اور بے روزگاری کو مٹانا ہے۔ آر جے ڈی رہنما نے کہا کہ دس سال میں بی جے پی کو پتہ چل گیا ہے کہ اب کچھ چلنے والا نہیں ہے تو جمہوریت کو ختم کر کے اپنی مشنری چلانا چاہتے ہیں۔ ہندو بھائی کو کس چیز کا خطرہ ہے، مسلمانوں سے کیا خطرہ ہے؟ ریزرویشن سبھی کو ملنا چاہئے۔ کیا پسماندہ اور پسماندہ مسلم کو ریزرویشن دینے کا مطلب ہے کہ ہندو پر خطرہ ہو گیا؟ یہ لوگ ڈھونگ رچ رہے ہیں۔ ہندو بھائیوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ لالو یادو نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کے بعد ہم نے ہندو بھائیوں کا ریزرویشن بڑھایا۔ سبھی کا ریزرویشن بڑھایا ہے لیکن دلت مسلموں کا نہیں ہوا ہے ان کا بھی ریزرویشن بڑھانا ہے۔ مرکزی جانچ ایجنسیوں کی کاروائی کو لیکر انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دو دو وزرا اعلیٰ کو جیل کے اندر بند کر رکھا ہے۔ دس برسوں میں کچھ نہیں کیا۔ یہ بی جے پی پھر سے اقتدار میں بیٹھنا چاہتی ہے لیکن ملک کے عوام کسی بھی قیمت پر بیٹھنے نہیں دیں گے۔ اقرباء پروری کے الزام پر لالو یادو نے کہا کہ اقرباء پروری تو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت بہار میں قبل میں آر جے ڈی کی معاون رہی ہے جے ڈی یو کے سربراہ نتیش کمار کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار پر ہمیں ترس آتا ہے۔ ہم انہیں چھوٹا بھائی بولتے تھے لیکن انہوں نے اپنا فرض نہیں نبھایا۔

وزیر اعظم مودی نے صرف لوگوں کو ٹھگنے کا کام کیا: تیجسوی

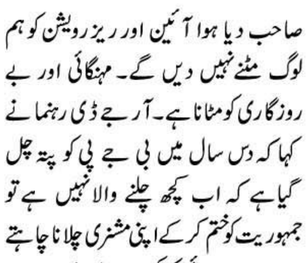

دربھنگہ، 03 مئی (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو نے آج مرکز کی نریندر مودی حکومت پر سخت حملہ بولتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نے دس سالہ حکومتوں کے دور میں لوگوں کو صرف ٹھگنے کا کام کیا ہے۔ جمعہ کو دربھنگہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت ملک میں بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ اب وزیر اعظم اس معاملے پر بات نہیں کریں گے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وزیر اعظم ہفتہ کو بھی یہاں آئیں گے اور مندروں، مسجدوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے بارے میں بات کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو دربھنگہ آ رہے ہیں۔ ان کے مطابق دربھنگہ میں ایمس بنایا گیا ہے۔ اس لیے کل وہ ایمس کا معائنہ کریں گے تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ اسپتال کتنی اچھی طرح سے چل رہا ہے۔ سب کا علاج ہو رہا ہے یا نہیں؟ انہوں نے وزیر اعظم پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی جی پچھلے دس سالوں سے ملک کے وزیر اعظم ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے پورے دور میں صرف عوام کو دھوکہ دینے کا کام کیا ہے۔ بس جھوٹ بولا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ جب 17 مہینے تک ریاست میں انڈیا الائنس کی حکومت تھی۔ پھر ایمس کے لیے نئی زمین فراہم کرنے کا کام کیا گیا۔ دربھنگہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (ڈی ایم سی ایچ) کو وسعت دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ پی ایم سی ایچ کی طرز پر 2500 بستروں کا سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ وزیر صحت تھے تو ہم نے ڈی ایم سی ایچ کے شاندار وجود کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا اور ایمس کو الگ جگہ دی تھی۔ تا کہ پورا دربھنگہ خطہ پھیلے اور ترقی کر سکے۔ ہوائی اڈے کے سوال پر مسٹر یادو نے کہا کہ دربھنگہ ہوائی اڈے کا ٹرمینل ابھی تک ٹھیک سے مکمل نہیں ہوا ہے۔ ہوائی جہاز اتر رہے ہیں، لیکن ٹکٹ کی قیمتیں پورے ملک میں سب سے مہنگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کہتے تھے کہ چپل پہننے والا بھی ہوائی سفر کرے گا۔ لیکن ٹکٹ کی قیمت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ صرف چپل ہی نہیں بلکہ اعلیٰ متوسط طبقے کے گھرانوں کے لوگ بھی ٹکٹوں کی قیمتوں سے پریشان ہیں۔

امبیڈکر کے مجسمہ کو دودھ سے دھونے کو چراغ نے افسوسناک بتایا

پٹنہ، (پی این ایس): حاجی پور میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر این ڈی اے حمایت یافتہ لوک جن شکتی پارٹی رام بلاس کے قومی صدر چراغ پاسوان کے ذریعہ نامزدگی کے دوران گلپوشی کرنے کے بعد عظیم اتحاد کے لیڈروں کے ذریعہ مجسمہ کو دودھ سے دھونے کے واقعہ کو چراغ نے بیحد افسوسناک بتایا ہے۔ چراغ پاسوان نے اس واقعہ پر تلخ ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ذہنیت کے خلاف ہم لگاتار لڑ رہے ہیں اور بابا صاحب بھی لڑتے رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں آنجہانی رام بلاس پاسوان جی بھی ایسی طاقتوں کے خلاف لڑائی لڑتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر یہ ذہنیت راشٹریہ جنتا دل اور ان کی پارٹی کے لوگ کی ہو سکتی ہے۔ بہر حال ووٹ کی سیاست کیلئے اتنی گراوٹ جہاں کھانے پینے سے لیکر ذات پات کے بعد اب لوک سبھا انتخاب کو لیکر بہار میں سیاسی چھوا چھوت تک پہنچ گئی ہے جو بیحد قابل مذمت ہے۔

راہل اور تیجسوی نے پی ایم مودی پر ترقیاتی کام نہ کرنے کا الزام لگایا

پٹنہ، (پی این ایس): لوک سبھا انتخابات کو لیکر راہل گاندھی اور تیجسوی یادو ان دونوں وزیر اعظم نریندر مودی کو سب سے زیادہ نشانہ بنا رہے ہیں۔ اپوزیشن کے یہ دونوں لیڈران پی ایم مودی پر الزام لگا رہے ہیں کہ انہوں نے کوئی ترقی کا کام نہیں کیا۔ ان سب کے بیچ بی جے پی کے قومی میڈیا پینلسٹ اور ریاستی ترجمان جئے رام وپلو نے راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کو مودی کے ترقی کی الفابیٹ یاد کرایا۔ انہوں نے کہا کہ راہل اور تیجسوی دونوں اسے دھیان سے سنیں اور یاد کر لیں۔

سمراٹ چودھری سابقہ اعلان شدہ نوکریوں کی تفصیل بتائیں: گگن

پٹنہ، (پی این ایس): ریاستی آر جے ڈی ترجمان چترنجن گگن نے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ذریعہ 10 لاکھ نوکری دینے کے اعلان پر ردعمل دیا ہے۔ جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ نئے اعلان کے پہلے ان کے لیڈروں کے ذریعہ سابقہ اعلان شدہ نوکری دینے کے وعدے کا حساب دینا چاہئے۔ جناب گگن نے کہا کہ 2014 میں وزیر اعظم نے ہر سال 2 کروڑ نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس حساب سے اب تک 10 کروڑ نوجوانوں کو نوکری ملنی چاہئے تھی۔ اسی طرح 2020 کے بہار اسمبلی انتخاب کے وقت بھی مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے پٹنہ آ کر پریس کانفرنس کر کے بہار میں این ڈی اے کی حکومت بننے پر 19 لاکھ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ بہار میں این ڈی اے کی حکومت بھی بن گئی لیکن ایک بھی نوکری نہیں دی گئی۔

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI جویلرس راجدھانی
JEWELERS
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 6207571680, 9334794134, 9798231131

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004